



U48616, Date: 3-4-20

Title - ATALEEO-E - ARABI; SIS MEIN ARABI ZUBF  
KI TALEEM PAR NIHAAYAT SHIREH-D - BAST  
KE SAATH BEHES KI GAYEE HAI

Writer - Zahidul Qadri

Publisher - Deen Duniya Publishing company (Delhi)

Date - N.A.

Pages - 200

Subject - Azeeli Zulfan - Daurayast.

۴۸۶۱۶

# فہرست مضامین

۱۰	نواں سبق	۱۶	ایک پروفیسر سے بات
۱۱	دوسرا سبق	۱۷	چیتا -
۱۲	مذکر و مؤنث	۱۸	اٹھارہواں سبق
۱۳	تیسرا سبق	۱۹	ایک نووارد سے گفتگو
۱۴	موجودہ اور غیر موجودہ	۲۰	ایسواں سبق
۱۵	اشخاص کے لئے اتماء	۲۱	ایک غریب لاطن کی رہنمائی
۱۶	چوتھا سبق	۲۲	بیسواں سبق
۱۷	عربی کے عام فہم جملے	۲۳	جام مسجد میں گفتگو
۱۸	پانچواں سبق	۲۴	ایسواں سبق
۱۹	سوال و جواب کی کتاب	۲۵	چروش بکچر
۲۰	۱۰ طریقہ استنباط	۲۶	بیسواں سبق
۲۱	۱۱	۲۷	مستقیہ فقر سے
۲۲	۱۲	۲۸	بیسواں سبق
۲۳	۱۳	۲۹	شرعی تعلیمات
۲۴	۱۴	۳۰	چوبیسواں سبق
۲۵	۱۵	۳۱	مستقیہ جملے
۲۶	۱۶	۳۲	بیسواں سبق
۲۷	۱۷	۳۳	چوبیسواں سبق

۸۲	ماضی مجہول کا بیان	۴۹	چوتھیاں سبق	۳۹	ایک دوست سے بیعت
۸۷	مضارع کا بیان	۵۱	پہلیاں سبق	۴۰	چھٹیاں سبق
۸۹	کے ماضی معروف	۵۲	سفر کے متعلق بات چیت	۴۱	ایک مضمون نگار سے ملاقات۔
۹۰	کی گردن۔	۵۳	چھٹیاں سبق	۴۲	ساتھیاں سبق
	بحالت اثبات	۵۴	خرید و فروخت کے متعلق	۴۳	ایک گھڑی والے کی دکان پر
	فعل مضارع کے مشترک	۵۵	بات چیت۔	۴۴	اٹھاسواں سبق
	صیغے	۵۶	سینچواں سبق	۴۵	ایک طالب علم سے بیعت
	مضارع مجہول کا بیان	۵۷	سفر حج میں ایک بدو	۴۶	انیسواں سبق
	فعل مضارع مجہول کی گردن	۵۸	سے بات چیت	۴۷	مشقیہ جملے
	بحالت اثبات	۵۹	اڑھواں سبق	۴۸	تیسواں سبق
۹۱	قائدہ	۶۰	سلطان ابن سعود سے گفتگو	۴۹	دو ہائے فقر سے
	مضارع منفی یعنی بحالت نفی۔	۶۱	اڑھواں سبق	۵۰	ایک سوواں سبق
۹۲	فعل مضارع معروف	۶۲	خادم سے بات چیت	۵۱	کھینے پینے کے متعلق
۹۳	کی گردن۔	۶۳	چالیسواں سبق	۵۲	بات چیت۔
	فعل مضارع مجہول کی گردن	۶۴	آیات قرآنی	۵۳	بیسواں سبق
۹۴	گروان۔	۶۵	اسباق الصرف	۵۴	کھانے پینے کے متعلق
	بحالت نفی	۶۶	صرنی اصطلاحات	۵۵	بات چیت۔
۹۵	مضارع میں مختصر	۶۷	فعل ماضی کا بیان	۵۶	تیسواں سبق
	پیدا کرنے والے	۶۸	کچھ ضروری ہدایتیں	۵۷	لباس و پوشاک کے متعلق بات چیت

۱۲۷	اسم ظرف	۱۱۳	امر معروف بانون تاکید ثقلیہ	۹۷	حروف
۱۲۸	صفت		امر معروف بانون تاکید	۹۸	نفی تاکید بیلن
۱۲۹	اسم تفضیل	۱۱۵	ثقلیہ کی گردان -		نفی تاکید بیلن کی گردان
	اسم تفضیل اور مبالغہ		امر مجہول یا فون ثقلیہ	۹۹	فعل
۱۳۰	کافرق -	۱۱۶	کی گردان	۱۰۰	مستقبل معروف کیلئے
	صفت مشبہ اور تفضیل	۱۱۷	امر معروف بانون تاکید		نفی بہ تاکید بیلن کی گردان
	اور مبالغہ کے بعض		خفیفہ کی گردان	۱۰۱	مستقبل مجہول کے لئے
۱۳۱	جملے -	۱۱۸	امر مجہول بانون تاکید	۱۰۲	نفی جسد بیلن
	حرف اصلی اور حرف تائد		خفیفہ کی گردان	۱۰۳	نفی جسد بیلن کی گردان
۱۳۲	تلاشی مجرد	۱۱۹	نہی		فعل مستقبل معروف
۱۳۴	تلاشی مزید	۱۲۰	نہی معروف کی گردان	۱۰۳	کے لئے
	تلاشی مزید بہ ہمزہ وصل		چند شقی جملے	۱۰۴	نہی جسد بیلن کی گردان
۱۳۷	کے ابواب	۱۲۱	نہی مجہول کی گردان		فعل مجہول کے لئے
	تلاشی مزید بہ ہمزہ وصل		امر اور نہی کے چند شقی	۱۰۶	لام تاکید اور نون تاکید
۱۳۸	کے ابواب	۱۲۲	جملے	۱۰۸	ثقلیہ کی گردان فعل
۱۳۹	تلاشی مزید بہ ہمزہ وصل	۱۲۳	ایک ضروری ہدایت		مستقبل معروف کے لئے
۱۴۱	رباعی مجرد	۱۲۴	اسم کا بیان		لام تاکید بانون تاکید
	رباعی مزید بہ ہمزہ وصل	۱۲۵	اسماء مشتقات	۱۰۹	خفیفہ کی گردان
۱۴۲	وصل یہ ہے	۱۲۶	اسم فاعل		مستقبل معروف کے لئے
۱۴۵	اسباق النسخ		اسم مفعول		امر معروف کی گردان
۱۴۷	اسم معروف و مکررہ	۱۲۷	اسم آلہ		امر مجہول کی گردان

۱۳۸	اسم معرفہ کی سات قسمیں	۱۴۱	فاعل کا ایک قائم مقام	۱۷۱	فعل میں عمل کرنے والے
۱۴۹	مذکر و مؤنث	۱۴۲	یعنی نائب	۱۷۲	حروف
۱۵۰	واحد ثنیہ جمع	۱۴۳	منطقات فعل	۱۷۳	افعال عالمہ
۱۵۱	فعل کی قسمیں	۱۴۴	معرب مبنی	۱۷۴	اسماء عالمہ
۱۵۲	معروف و مجهول	۱۴۵	اسم متکون اور غیر متکون	۱۷۵	توابع
۱۵۳	لازم و متعدی	۱۴۶	اعراب اسم متکون	۱۷۶	لسان العرب
۱۵۴	حرف	۱۴۷	ومضارع	۱۷۷	کثیر الاستعمال الفاظ
۱۵۵	مترکب	۱۴۸	اعراب مضارع	۱۷۸	اور ان کے معنی
۱۵۶	مترکب غیر مفید کی قسمیں	۱۴۹	عوامل	۱۷۹	توابع گنتی
۱۵۷	مترکب مفید یا جملہ و کلام	۱۵۰	اسم میں عمل کرنے والے	۱۸۰	حصے
۱۵۸	فاعل اور فعل کا بیان	۱۵۱	حروف	۱۸۱	دوں کے نام

# تشیاجہ

عربی زبان کو دنیا کی دوسری زبانوں پر جو فضیلت حاصل ہے وہ کسی پرستی نہیں۔ عربی زبان وہ زبان ہے جسے اُمّ اللسانہ کہا جاتا ہے یعنی دنیا میں اُس وقت جتنی بھی زبانیں موجود ہیں ان کی ماں عربی زبان ہے۔ عربی زبان کس قدر پُرانی اور قدیم ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آفرینش عالم کے بعد جو پہلی زبان عالم وجود میں آئی وہ عربی زبان تھی۔

دُنیا میں بہت سی زبانیں پیدا ہوئیں اور فنا ہوئیں لیکن عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ اتنا پرانی قدیم ہونے کے باوجود نہ صرف قائم اور باقی رہی بلکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی چلی گئی۔ اور اس نے فصاحت و بلاغت کا وہ اعلیٰ درجہ حاصل کیا جو آج تک دُنیا کی کسی زبان کو بھی حاصل نہیں ہو سکا ہے۔

عربی زبان چونکہ زمانہ کے ساتھ ساتھ ترقی کرتی رہی اس لئے اس میں علوم و فنون کے وہ بے پایاں خزانے جمع ہوتے رہے جن کو انسانی دماغ کی ہزاروں برس کی کاوش کا نتیجہ کہا جاسکتا ہے۔ چنانچہ مغرب کے وہ ترقی یافتہ ممالک جن کو اپنے علوم و فنون پر ناز ہے ہزاروں برس تک عربی زبان کے ذخیروں سے فائدہ اٹھانے کے بعد آج اس قابل بنے ہیں کہ وہ دنیا کی دوسری زبانوں میں علوم و فنون کے ذخائر پیش کر سکیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عربی زبان سے دُنیا کی تمام زبانوں نے استفادہ حاصل کیا ہے۔ اور اس کا کھلا ثبوت یہ ہے کہ انگریز، فرانسیسی، اطالوی، جرمنی، ایرانی، ہندی اور جس زبان کے لغت کا بھی مطالعہ کیا جائے اس میں کثرت سے عربی کے الفاظ ملتے ہیں۔

عربی زبان کی اس چمہ گیری کے باوجود کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ہم اس قابل قدر زبان سے نا آشنا ہیں جس میں علوم و فنون کے خزانے دفن ہیں۔ ہماری بھینسی پر ماتم کرنا چاہئے کہ آج اس بزرگ عظیم کے مسلمانوں میں ایک فی صدی بھی عربی سے واقف نہیں۔ حالانکہ ہر مسلمان رسول عربی کا شیدائی اپنے آپ کو بتاتا ہے۔ خدا کا فرمان عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔ لیکن مسلمانوں کی بد بختی کہ وہ قرآن پاک کے نکات سے قشندہ رہتے ہیں۔ اور زندگی کو اس تاریکی میں ختم کر کے قبر کے گوشہ میں چلے جاتے ہیں۔

میں نے مسلمانوں کے جذبات کا جہاں تک مطالعہ کیا ہے وہ عربی سے ایک گہری دلچسپی رکھتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اس نعمت سے صرف اس لئے محروم ہیں کہ عربی زبان کو اتنا سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔ میں نے اکثر اسلامی مجلسوں میں غم خود دیکھا ہے کہ جب خطیب قرآن مجید کی آیتیں اور حدیثیں اور عربی عبارتیں پڑھتے ہیں تو ہزاروں مسلمان خاموش بیٹھے ہوئے یہ تمنا کیا کرتے ہیں کہ آتش ہم بھی عربی زبان سے واقف ہوتے اور ہم بھی عربی بول سکتے اور سمجھ سکتے آتے وقت ان کی مضطربانہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ جلد سے جلد عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور بلا تکلف عربی سمجھ سکیں اور بول سکیں۔ لیکن یہ اضطراب صرف اس لئے فضا ہو جاتا ہے کہ ہندوستان کے علماء نے عربی زبان کو ایک عیسیت بنا دیا ہے۔ اور بی پڑھنے والوں کے لئے ایک ایسا خوفناک نصاب تعلیم تجویز کیا ہے کہ عشق اپنی پہلی ہی منزل میں سرور پڑ جاتا ہے۔

میں نے اس کتاب کے لکھنے سے پہلے ہندوستان کے عربی مراکز اور وطنی تعلیم کا اچھی طرح سے مطالعہ کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ طالب علموں کی زندگیوں کو تباہ کیا جاتا رہا ہے اور یہ جہنم سے بڑا کرانہ کو ہارستان سے گزرا جا چکا ہے جہاں سے کامیابی کیساتھ ہرگز نہ جانا اگر دشوار نہیں تو آسان بھی نہیں سمجھیں۔ اور یہ افسوس ہوا۔



جب میں نے دیکھا کہ پندرہ پندرہ سال کی مسلسل محنت کے بعد طلباء عام طور پر اس قابل تھی نہیں ہوتے کہ صحیح عربی لکھ سکیں اور بول سکیں۔ جب پندرہ سال کی کوشش کے بعد طلباء کا یہ عالم ہوتا ہے کہ ایسی تعلیم کیا مفید ہو سکتی ہے اور ایسے نصاب تعلیم کو کس حد تک کارآمد کہا جاسکتا ہے۔

عربی طلباء کی ان مشکلات نے میرے دل میں یہ جذبہ پیدا کیا کہ جدید طریق تعلیم کو دنیا کے سامنے پیش کر کے یہ بتا دوں کہ عربی زبان دنیا کی سہل ترین زبان ہے۔ چنانچہ میں نے کام شروع کر دیا۔ اور مشرق و مغرب کے جدید اصول کے ماتحت اس کتاب کو مرتب کرنا شروع کر دیا۔ اور آج میں اتالیقی عربی کو جدید طریق تعلیم کے اصول کے تحت آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

اس اہم کام کا انجام دینا کچھ آسان کام نہ تھا اور ایک ایسے شخص کے لئے جس نے خود ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہو۔ انتہا سے زیادہ دشوار تھا لیکن میں نے تمام دشواریوں پر مصر و حجاز کے علماء کے مشوروں سے عبور حاصل کر لیا۔ جامعہ ازہر مصر کے علمائے اس کتاب کی تیاری میں مجھے بے حد مدد دی ہے۔ اور میں ان کامنوں ہوں کہ آج ان کی کوشش اور محنت کی بدولت میں دنیا کے سامنے بالکل نئی چیز پیش کر رہا ہوں میں نے اس کتاب میں نہایت آسان اور عام فہم سبق لکھے ہیں اور عربی بولنے اور سمجھنے کے لئے جن الفاظ اور کلمات کی ضرورت ہوتی ہے ان کو مناسب ترتیب کے ساتھ جمع کر دیا ہے۔ اور میں نے وہ زبان لکھی ہے جو اس وقت مصر و حجاز کے اہل زبان بولتے ہیں۔ گویا اس کتاب کے مطالعہ کے بعد قدیم عربی اور جدید عربی دونوں سے کافی واقفیت حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب تعلیمی اصول کے ماتحت رکھی گئی ہے۔ اور وہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے جس سے پڑھنے والوں کے دماغ پر تو کسی قسم کا بار نہ پڑنے پائے۔ اور عربی زبان آجائے۔ یہ جدید تعلیمی طریقہ اس وقت مصر اور یورپ میں رائج ہے۔ اور بے انتہا

کامیاب ہو رہا ہے۔ کتاب کے آخری حصہ میں عربی گرامر اور عربی ڈکشنری بھی شامل کر دی گئی ہے تاکہ طالب علم کو کسی طرح کی دشواری محسوس نہ ہو اور کم سے کم وقت میں عربی زبان پر طلباء عبور حاصل کر سکیں۔

مجھے اُمید ہے کہ میری یہ کوشش قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور مجھے توقع ہے کہ مسلمانوں کا بیشتر طبقہ اس نعت کو حاصل کر سکے جس کی تمنا ہر مسلمان اپنے دل میں لئے ہوئے قبر میں چلا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ مجھے یقین ہے کہ علاوہ مسلمانوں کے دوسری اقوام کے وہ افراد جو علوم و فنون کے پرستار ہیں اور عربی زبان کی اہمیت سے واقف ہیں۔ اس کتاب سے کافی فائدہ اٹھائیں گے۔ آخر میں ہندوستان کے ماہرین تعلیم سے میں گزارش کروں گا کہ اگر ان کے نزدیک کتاب میں کچھ خامیاں رہ گئی ہوں تو وہ ان سے مجھے واقف کر دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان خامیوں کو دور کر دیا جائے خدا کے قدوس اس کتاب کو قبولیت عطا فرمائے اور اس سے دنیا کو مستفید ہونے کی توفیق دے۔

خاکسار

زاہد القادری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# الدَّرْسُ الْأَوَّلُ

سبق نمبر ۱  
چند الفاظ اور ان کے معنی

مَاقِلٌ عَقْلٌ	طَحَامٌ کھانا	إِنْسَانٌ انسان	اللَّهُ خدا
تُفَاحٌ سیب	بَيْتٌ گھر	وَاحِدٌ ایک	لَذِيذٌ خوش ذائقہ
بَلَدٌ شہر	حَقٌّ سچ	حُلُوٌ میٹھا	وَاسِعٌ فراخ
شَنِيعٌ بُرا	كَذِبٌ جھوٹ	جَمِیلٌ خوبصورت	مُسْرٌ کڑوا
انسان عقلمند ہے	الْإِنْسَانُ عَاقِلٌ	خدا ایک ہے	اللَّهُ وَاحِدٌ
گھر فراخ ہے	الْبَيْتُ وَاسِعٌ	کھانا لذیذ ہے	الطَّعَامُ لَذِيذٌ
سچ کڑوا ہے	الْحَقُّ مُسْرٌ	سیب میٹھا ہے	التُّفَاحُ حُلُوٌ
جھوٹ بُرا ہے	الْكَذِبُ شَنِيعٌ	شہر اچھا ہے	الْبَلَدُ جَمِیلٌ

# الدَّرْسُ الثَّانِي

سبق نمبر ۲  
مذکورہ نمونہ الفاظ اور ان کے معنی

رَجُلٌ مُرَدٌ امراۃ عورت اَبٌ باپ اُمٌّ ماں

أَحْ بھائی اُنھیں ہیں  
 نَائِمٌ سونے والی سخی  
 الْوَجَلُ سخی مرد سخی ہے  
 الْأَبُ صادق باب سچا ہے  
 الْأَخُ نائِمٌ بھائی سورا ہے  
 تَوَمَّ نیند  
 صَادِقٌ سچا  
 الْأَمْرَاءُ خبیثہ عورت سخی ہے  
 الْأُمُّ صادقہ ماں سچی ہے  
 الْأَخْتُ نائِمہ بہن سوری ہے

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ

سبق نمبر ۳

ضمیریں

واحد (ایک) تشبیہ (دو) جمع (دو سے زیادہ)  
 مذکر (ھُوَ) وہ ایک مرد ھُمَا وہ دو مرد  
 مؤنث (ھِیَ) وہ ایک عورت ھُمَا وہ دو عورتیں  
 مذکر (أَنْتَ) تو ایک مرد أَنْتُمَا تم دو مرد  
 مؤنث (أَنْتِ) تو ایک عورت أَنْتُمَا تم دو عورتیں  
 مذکر و مؤنث { أَنَا میں ایک مرد یا  
 مشترک { أَنَا میں ایک عورت  
 صیغہ ہائے مذکر  
 صیغہ ہائے مؤنث

واحد ھُوَ رَجُلٌ وہ ایک مرد ہے  
 تشبیہ ھُمَا رَجُلَانِ وہ دو مرد ہیں  
 جمع ھُمْ رَجَالٌ وہ بہت سے مرد ہیں  
 ھِیَ امْرَأَةٌ وہ ایک عورت ہے  
 ھُمَا امْرَأَتَانِ وہ دو عورتیں ہیں  
 ھُنَّ نِسْوَةٌ وہ بہت سی عورتیں ہیں

واحد اَنْتَ صَادِقٌ تو ایک مرد سچا ہے  
 تثنیہ اَنْتُمَا صَادِقَانِ تم دو مرد سچے ہو  
 جمع مَعًا اَنْتُمْ صَادِقُونَ تم سب مرد سچے ہو  
 وَاَحَدُکُمْ اَنَا عِنِّی میں ایک مرد یا ایک عورت دو ٹمہد ہوں

اَنْتَ صَادِقَةٌ تو ایک سچی عورت ہے  
 اَنْتُمَا صَادِقَتَانِ تم دو عورتیں سچی ہو  
 اَنْتُنَّ صَادِقَاتُکُمْ تم سب عورتیں سچی ہو  
 نَحْنُ اَمْرَاؤُہُمْ ہم دو مرد یا دو عورتیں  
 یا سب مرد یا سب عورتیں ہیں

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ

### سبق نمبر ۴

### اسماء اشارہ

هَذَا یہ (نکر کے لئے)  
 تِلْكَ وہ (مؤنث کے لئے)  
 هَٰئَانِ یہ دونوں (تثنیہ مؤنث)  
 هَٰهُنَا یہاں  
 هُنَاکَ وہاں

هَذَا یہ (نکر کے لئے)  
 تِلْكَ وہ (نکر کے لئے)  
 هَٰئَانِ یہ دونوں (تثنیہ مذکر)  
 هَٰهُنَا یہاں  
 هُنَاکَ وہاں

رَفِیقُی دوست رَاغِیۃُ خوشبو  
 حَرَارَةُ گری مَرْدُ سردی

رَفِیقُی دوست رَاغِیۃُ خوشبو  
 حَرَارَةُ گری مَرْدُ سردی

هَذَا رَفِیقُی یہ سیب ہے  
 هَٰئَانِ رَفِیقَانِ یہ دونوں دوست ہیں  
 تِلْكَ سِلْسِلَةُ الْکَلْبِ یہ کتے کی زنجیر ہے  
 تِلْكَ اُمُّہُ یہ اس کی ماں ہے

هَذَا رَفِیقُی یہ سیب ہے  
 هَٰئَانِ رَفِیقَانِ یہ دونوں دوست ہیں  
 تِلْكَ سِلْسِلَةُ الْکَلْبِ یہ کتے کی زنجیر ہے  
 تِلْكَ اُمُّہُ یہ اس کی ماں ہے

لَهْوُ لَاحِبِ أَجْبَابِ مُحَمَّدٍ بِسَبِّ مُحَمَّدٍ رَدِّهِ دُرُوسُ هِيَ أَوْلِيَاءُ كَلَّا لَعَنَهُ رَدِّهِ سَبِّ جَانُوزِ كُنْزِ  
 لَهْوُ لَاحِبِ أَجْبَابِ مُحَمَّدٍ بِسَبِّ مُحَمَّدٍ رَدِّهِ دُرُوسُ هِيَ أَوْلِيَاءُ كَلَّا لَعَنَهُ رَدِّهِ سَبِّ جَانُوزِ كُنْزِ  
 لَهْوُ لَاحِبِ أَجْبَابِ مُحَمَّدٍ بِسَبِّ مُحَمَّدٍ رَدِّهِ دُرُوسُ هِيَ أَوْلِيَاءُ كَلَّا لَعَنَهُ رَدِّهِ سَبِّ جَانُوزِ كُنْزِ  
 لَهْوُ لَاحِبِ أَجْبَابِ مُحَمَّدٍ بِسَبِّ مُحَمَّدٍ رَدِّهِ دُرُوسُ هِيَ أَوْلِيَاءُ كَلَّا لَعَنَهُ رَدِّهِ سَبِّ جَانُوزِ كُنْزِ

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ

سبق نمبر

### کلمات استفہام

مَنْ کون کَیْفَ کس طرح کَمْ کتنا کَتَّى کس قدر آئِن کہاں  
 مَتَى کب آئِ کونسا لِمَ کیوں اِشْیَہ کونسی چیز  
 کَیَا کیا اَہْلَ کیا مَآکِلَ کیا مَآذِا کیا  
 مَنْ هَذَا یہ کون ہے مَنْ اُنْتَا تو کون ہے مَنْ فِی الْمَسْجِدِ مسجد میں کون ہے  
 لِمَنْ هَذَا التَّقَاہُ یہ سبب کس کا ہے؟ کَیْفَ اَنْتَ تم کیسے ہو؟  
 کَیْفَ مِزَاجِکُمْ آپ کا مزاج کیسا ہے؟ کَمْ هُوَ هَذَا یہ کس قدر ہے؟  
 کَمْ عِنْدَکَ مِنَ الدَّنَاہِمِ تمہارے پاس کتنے دُرُوس ہیں کَمْ مَنَّهُ اس کی کیا قیمت ہے  
 بِکَمْ هَذَا اس کی کتنی قیمت ہے آئِن خَاصُّکَ خاصہ کہاں ہے آئِن بَیْتِ خَالِدِ خَالِد کا گھر  
 کہاں ہے آئِن کَسْبُکَ تم کہاں سے ہو؟ آئِن خَادِمُکَ آپ کا نوکر کہاں ہے؟ مَتَى  
 تَبِیْعِ کب آؤ گے؟ مَتَى تَقْتَرِفُ مِزَاجِکَ رَکْمُہُم آپ کی زیارت سے کب شرف پہنچے  
 آئِ شَیْءٍ هَذَا یہ کونسی چیز ہے آئِ کَیَا تَقْرَأُ تم کونسی کتاب پڑھتے ہو  
 آئِ شَیْءٍ وَجَدْتُهُ اس نے کونسی چیز پائی ہے مِنْ آئِ شَیْءٍ یُضْحَکُ وہ کونسی بات پھنسنے لگے

لہ یہ لفظ آئِ شَیْءٍ کا مخفف ہے۔

لَمَّا قَرَأَتْ إِلَىٰ تَبِيَّتِي ثُمَّ بَيَّتِي كَمَا سَفَرُ كَيْلِيَا لَمَّا تَذَهَّبَ هُنَاكَ تَوَدَّاهَا كَيْلِيَا  
جَانِبِي أَيْتِي عِنْدَكَ تِيرِي پَاس كِيَا چيزِي آئِيْتِي عِنْدَكَ اس كے پاس كوئسي چيزِي  
اَهْدَا اَحَادِيْمَكُم كِيَا يَهْتَارَا لَو كَرِي آئِيْتِي هُوَ بِمَجْنُونِيَا كِيَا دِهْ جُونِيَا نِهِيں هِيں -  
هَلْ هُوَ اَمِيْرُ كِيَا دِهْ اَمِيْرِي مَا عِنْدَكَ اس كے پاس كِيَا هِي مَا ذَا اَقْوَالِي كِيَا كِهْتِي

ہو ۹

## الدَّرْسُ السَّادِسُ

سبق تہم

### اسمائے موصولات

الَّذِي (جو جس (واحد مذکر کے لئے)  
الَّذَانِ (جو جن (ثنیہ مذکر کے لئے)  
الَّذَيْنِ (جو جن (جمع مؤنث کے لئے)  
مَا (جو - (غیر ذوی العقول کے لئے)  
وَهُ (وہ شخص کہاں ہے جو کھڑا ہوا تھا)  
یہ وہی دونوں شخص ہیں جو کھڑے تھے  
ہیں -  
یہ وہی لوگ ہیں جو پہلی سے آئے ہیں -  
یہ وہی عورت ہے جس کو میں نے کل دیکھا  
تھا - یہ سب وہی لڑکیاں جو بازار میں تھیں  
کئی تھیں -

الَّذِي (جو جس (واحد مذکر کے لئے)  
الَّذَانِ (جو جن (ثنیہ مذکر کے لئے)  
الَّذَيْنِ (جو جن (جمع مؤنث کے لئے)  
مَا (جو - (غیر ذوی العقول کے لئے)  
وَهُ (وہ شخص کہاں ہے جو کھڑا ہوا تھا)  
یہ وہی دونوں شخص ہیں جو کھڑے تھے  
ہیں -  
یہ وہی لوگ ہیں جو پہلی سے آئے ہیں -  
یہ وہی عورت ہے جس کو میں نے کل دیکھا  
تھا - یہ سب وہی لڑکیاں جو بازار میں تھیں  
کئی تھیں -

فی السُّوقِ

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ

انسانوں میں اچھا وہ ہے جو انسانوں کو

نفع پہنچا دے۔

مَنْ تَابَ فَقَدْ نَجَى

جس نے توبہ کی یہ شکل اس نے نجات پائی

مَا تَعْلَمُتَ يَنْفَعُكَ

جو کچھ تو نے سیکھا ہے وہ تجھے نفع پہنچا ہے

اَصْنَعُ مَا شِئْتُ

جو مائے دکر

اَسْمِعْ مَا اَقُولُ لَكَ

حسن جو کچھ میں تجھ سے کہتا ہوں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

سبق نمبر

ایک نوجوان شخص سے بات چیت

السلام علیکم تم پر سلامتی ہو  
وعلیکم السلام اور تم پر بھی سلامتی ہو

کَیْفَ مَوْجِبُکُمْ آبَ کَا مَزَاجِ کِیْسَیْسَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِنَّا نَشْفِعُکُمْ زَوَاکِنَکُمْ بِیَسِّیْرِ شَیْءٍ

مَا أَنتُمْ جَنَابُكَ جَنَابُكَ كَاتِمٌ كَاتِمٌ

مِنْ آيَاتِ بَيِّنَاتٍ أَتَىٰكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرَهُ

مَا هُوَ وَكُنْتَ أَتَى كَأَنْهَى سَبْعَةٍ ؟

اَنَا مَسْمُوكٌ مِنْكَ      میں آپ کا مسموم ہوں

اِنِّیْ وَاللّٰہُ اٰجِبٌ کَثِیْرًا خدا کی قسم مجھے آپ کے ساتھ بہت سے عجبت ہے

لَا تَقِي سَبِيحَ جَدَّتْ هُنَا آپ ہاں کس غرض سے آئے ہیں

الشیخ السید  
سیر و سیاحت کے لیے

اَلَا اِنَّ اَنْتَ اَيُّنَ تَرْيَدُ الدِّهَابَ      اب آپ کہاں چاہیں گے ؟



اِلٰی اَفْغَانِسْتَانِ  
 اَقِمُوْا عِنْدِيْ قَلِيْلًا مِّنْ  
 اَلْاَيَّامِ  
 طَيِّبٌ اَنَا مَثْكُوْرٌ مِّنْكَ  
 اَنْتَ سَيِّدِيْ وَ اَنْجِيْ وَ اِنِّیْ  
 مَشْتَا قِيْ لَكَ  
 افغانستان کی طرف  
 آپ تھوڑے دن میرے پاس قیام  
 کیجئے۔  
 بہت اچھائیں آپ کا شکر گزار ہوں  
 آپ میرے سردار اور بھائی ہیں اور میں  
 آپ کا نشان ہوں۔

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ

سبق نمبر

تَقْضُ كُلَّ تَنْوِيلٍ لِّیْجِبَ پَان کھائیے  
 کھانا حاضر ہے کھائیے (کھانا تیار ہے کھا لیجئے)  
 آئیے میرے پاس تشریف رکھئے  
 میرے قریب بیٹھئے  
 مجھے بھوکہ ہیں ہے  
 کیا آپ کو قطعاً بھوکہ ہیں ہے (آہ نہیں)  
 کیا آپ کو سگرٹ پینے کی عادت ہے (آہ نہیں)  
 میں اس وقت آپ کی کیا خاطر کروں  
 تکلیف نہ کیجئے  
 اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں  
 حاضر کروں۔  
 نہیں کسی چیز کی ضرورت نہیں  
 تَقْضُ اَشْرَبْ شَا اَب جاپی لیجئے  
 اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ كُلُّ  
 تَعَالَ تَقْضُ عِنْدِيْ  
 اَجْلِسْ بِجَانِبِيْ  
 لَسْتُ جِيعًا  
 لِمَاذَا لَسْتُ جِيعًا قَطْعًا  
 هَلْ تَشْرَبُ السِّجَارَةَ عَادَةً  
 اَلَا اَنْ مَاذَا تَبْنِيْ اَنْ اَعْمَلْ لَكَ  
 لَا تَتَكَلَّفْ  
 اِنْ كُنْتَ تَبْتَدِعُ شَيْئًا اَنَا  
 اُحْضِرُهُ  
 لَا لَيْسَ ضَرُوْرَةً شَيْئًا

لَا كَيْسَ ضَرُورَةً شَيْئًا  
 الْآنَ اسْتَرْخِ  
 مَتَى تَفْرُغُ مِنَ الشُّغْلِ  
 بَعْدَ سَاعَتَيْنِ  
 اِسْتَاذِنْ خَطِرُكُمْ  
 فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ  
 مَعَ السَّلَامَةِ

ہنیں کسی چیز کی ضرورت نہیں  
 اب آپ آرام کیجئے  
 آپ کام سے کب فارغ ہو جائیں گے  
 دو گھنٹے کے بعد  
 میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں  
 اللہ کی امان میں  
 سلامتی کے ساتھ

{ یہ دونوں جملے الوداعی ہیں }

## الدَّرْسُ التَّاسِعُ

سبق نیا

هَلْ تَذْهَبُ مَعِيَ إِلَى الْمَسْجِدِ  
 تَفْضَلُ اِلَى الْهَيْبِ  
 اَتَاكُلُ تَهْبِئُولِ  
 تَفْضَلُ اِجْلِسْ هُنَا اَنَا اِجْعُ  
 هِنْدِي شُغْلُ ضَرُورِي  
 مَتَى لِيَجْعُ آپ کب آئیں گے؟  
 بَعْدَ سَاعَةٍ  
 هِنْدِي شُغْلُ اَعْطِنِي الْاِذْنَ  
 اَنَا اَلَيْسَ اَنْ تَقْرَأَ الْقُرْآنَ  
 اَسْمِعْنَا سُورَةَ الرَّحْمٰنِ

کیا آپ میرے ساتھ بازار طیس گئے  
 آپ تشریف لے جائیں  
 کیا آپ پان کھاتے ہیں (لا نہیں)  
 آپ تشریف رکھتے ہیں ابھی آتا ہوں  
 مجھے ایک ضروری کام ہے  
 مَتَى تَقُودُ آپ کب واپس آئیں گے۔  
 ایک گھنٹہ کے بعد  
 مجھے اجازت دیجئے کہ میں کام کروں  
 میں آپ سے درخواست کرتا ہوں  
 کہ قرآن شریف پڑھتے  
 ہمیں سورہ الرحمن سنائیے

هَذَا أَخِي وَهَذَا صَدِيقِي  
هَذَا وَلَدِي وَهَذِهِ بَنَتِي  
هَذَا رَجُلٌ كَيْدِي هَذَا الْبَلَدُ  
مَا هُوَ بَعْدَ بَيْتِكَ  
أَقْرَبُ

یہ میرے بھائی ہیں اور یہ میرے دوست ہیں  
یہ میرا لڑکا ہے اور یہ میری لڑکی ہے  
یہ اس شہر کے ایک بزرگ آدمی ہیں  
آپ کا مکان کتنی دُور ہے  
بہت قریب ہے

هَلْ أَنَا أَذْهَبُ مَعَكُمْ  
نَعَمْ تَقْضَلُ إِذْ هَبْ مَعِي  
مَا فَهَمْتُ كَلِمَاتٍ

کیا میں آپ کے ساتھ چل سکتا ہوں  
جی ہاں آئیے میرے ساتھ چلیے  
میں آپ کی بات نہیں سمجھا ر آپ کی بات  
میری سمجھیں نہیں آئی

كُلُّ مَرَّةٍ أُخْرِجُ مِنْ فَضْلِكَ

براہ کرم دوبارہ ارشاد فرمائیے

## الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

سبق نمبر ۱۰

أَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَكِيمٌ خَانَ الْيَوْمِ  
مَتَى يَأْتِي هَذَا شَيْءٌ صَاحِبُ  
أَطْمَئِنُّ أَنَا أَسْمَى لَكَ فِي الْخَيْرِ  
فِي هَذَا الْوَقْتِ مَوْلَانَا أَحْمَدُ  
سَعِيدٌ يَلْقَى خَطَايَا  
أَنَا سَيِّئٌ يَنْمَعُونَ لَهُ  
إِنْ تَهَرَّالَ الْآنَ وَاسْتَعِزَّ فِي وَقْتِ آخِرِ  
أَنَا مَنَّا سَيْفٌ عَلَى تَكْلِيفِكَ

میں آج حکیم اسماعیل خاں سے ملوں گا  
ہاشمی صاحب کب آئیں گے  
آپ اطمینان کیجئے آپ کے قائد کیلئے کوشش ہوگا  
اس وقت مولانا احمد سعید صاحب کی  
تقریر ہو رہی ہے۔  
لوگ اسے غور سے سن رہے ہیں  
آج کا مضمون ختم کیجئے بھرپور دوسرے وقت کیجئے  
افسوس ہے میں نے آپ کو تکلیف دی



أَنَا أَنزَلْتُ لَكَ  
 أَنَا أَرْسَلْتُ هَذَا  
 أَيْنَ نَزَلْتَ  
 قِيَامِي فِي بَيْتِ زَاهِدِ الْقَادِرِ  
 أَنَا أَلَا قِيَامِي فِي مَسْجِدِ جَامِعِ  
 أُمُوتُ هَذَا الْكَلَامِ  
 تَكَلَّمَ فِي مَوْضُوعٍ آخَرَ  
 میں تجھ سے کہتا ہوں  
 میں یہ چاہتا ہوں  
 آپ کہاں قیام پذیر ہیں  
 میرا قیام زاہد القادری کے مکان پر ہے  
 میں آپ جامع مسجد میں ملاقات کروں گا  
 اس کلام کو ترک کیجئے  
 کسی دوسرے موضوع پر گفتگو کیجئے

## الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

سبق نمبر ۱۲

مَتَى آجِيْ عِنْدَ هِنَا بَاكَ  
 مِنْ هَذَا الرَّجُلِ  
 غَيْرَ مَعْلُومٍ بِالتَّحْقِيقِ وَلَكِنْ ظَنِّي  
 أَنَّهُ غَيْرُ مُسْلِمٍ  
 أَنَا أَذْهَبُ الْيَوْمَ عِنْدَ سَيِّدِهِ  
 أَحْمَدُ صَدِيقِ كَهْتَرِي  
 مَاذَا يَقُولُ حَافِظُ عَبْدِ الْمَجِيدِ  
 فِي هَذَا الْأَمْرِ  
 هَلْ هَذَا رَجُلٌ مُّعْتَبَرٌ  
 هَلْ خَافَ حَافِظُ كَرِيمٍ الْيَوْمَ عِنْدَ كَرَمٍ  
 مَاذَا تَجِبُنِي فِي هَذَا الْمَعَامَلَةِ  
 میں آپ کے پاس کب آؤں؟ افسد! کل  
 یہ شخص کون ہے  
 تحقیق کے ساتھ معلوم نہیں لیکن میں  
 ہوں یہ غیر مسلم ہے  
 میں آج سیٹھ احمد صدیق کھتری کے پاس  
 جاؤں گا۔  
 حافظ عبد المجید اس معاملہ میں کیا کہے  
 کیا یہ شخص معتبر ہے؟  
 کیا آج حافظ کرم کے پاس آئے؟  
 آپ اس بارے میں مجھے کیا جواب دیتے؟

لَا تَرَى شَيْئًا  
 فِي بَابِ تَعْلِيمِ النِّسَاءِ  
 مَا هُوَ مَوْضُوعٌ تَقْوِيَرُكَ الْيَوْمَ  
 لَا أَذَرِي  
 أَيْنَ مَفْتِيٍّ سَيَدِّ شَوْكْتَ عَسِيٍّ  
 يُمَكِّنُ أَلْيَوْمَ مَا نَ يَكُونُ فِي مِثْرَةٍ  
 سَأَلْنِي عَبْدُ الْبَارِي فِي بَابِ  
 أَخْبَارِ الْمَجَارِ  
 مَا أَسْمُ هَذَا الشَّيْءِ فِي قِسْطِطُنِيهِ  
 لَسْتُ فِي هُنَاكَ قَلَمُ الرِّصَاصِ  
 كَسْبَتِي هِيَ -  
 سِ نَ اِبْرَاهِيمَ كُو دِيَا سَلَانِي " دِي  
 اِس قَلَمُ كُو صَنْدُوقِ سِ رَكْهَ دُو  
 مِ كَسْبَتِي هِيَ -  
 سِ نَ اِبْرَاهِيمَ كُو دِيَا سَلَانِي " دِي  
 اِس قَلَمُ كُو صَنْدُوقِ سِ رَكْهَ دُو

## الدَّرْسُ الثَّلَاثُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۳

اِذْ هَبْ يَا رَئِي اِلَى لَوْ كَدَّةُ  
 تَقْضَلُ اِشْرَافُ قَهْوَةٍ  
 اَنَا اِهْوَجُ ثَمَنَهُ  
 لَا هَذَا هَائِرٌ مَنَاسِبُ  
 لَا تَرَى شَيْئًا تَتَجَلَّيْنِي  
 آيَسَ بَهَائِي بِهَوْلِ حُلِيِّ  
 لِيَجْعَلْ قَهْوَهُ نَوْشَ كَيْفَةٍ  
 اِس كِي صِفَتِ سِ دِيَا بَرُونِ  
 هُنَاسِ يَهْ غَيْرُ مَنَاسِبُ  
 اِس بَ مَجْهَ كِيُونِ شَرْمَدَه كَرْتِي هِي

میں اچھی طرح عربی نہیں جانتا لیکن  
کسی قدر سمجھ لیتا ہوں۔  
اس لئے آپ مجھے آسان لفظوں میں سمجھا  
دیجئے۔

حافظ فضل الرحمن آپ کو بلا لے ہیں  
شیخ عبدالحمید آپ کا انتظار کر رہے ہیں  
میں ان کو کیا جواب دوں  
میں ان سے کیا کہوں

اس معاملہ میں آپ کی کیا رائے ہے  
میں آپ کی رائے سے موافقت کرتا ہوں  
میں آپ سے متفق ہوں

مولانا میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں  
میں نے آپ سے کہا تھا کہ محمود کو میرا پار  
بھیج دیجئے۔ آپ کچھ توجہ نہیں کرتے

کیا سبب ہے کہ آپ خاموش ہیں  
آپ کیوں خاموش ہیں

أَنَا لَا أَعْلَمُ عَرَبِيًّا فَصِيحًا وَلَكِنْ  
أَفْهَمُ قَلِيلًا  
لَا تَدْرِي بَيْنِي وَبَيْنَ الْغَشَاةِ  
سَلِيلَسَةً

حَافِظُ فَضْلِ الرَّحْمَنِ يَدْعُوكَ  
شَيْخُ عَبْدِ الْحَمِيدِ يَنْتَظِرُكَ  
مَاذَا أُجِيبُهُ  
مَاذَا أَقُولُ لَهُ

مَا رَأَيْتُكَ فِي هَذِهِ الْأَمْثَرِ  
أَنَا ذَهَبْتُ رَأَيْتُكَ  
أَنَا مُتَّفِقٌ مَعَكَ

مَوْلَانَا قَدْ أُرِيدُ أَلَكُمُ جَنَابَكَ  
أَنَا ثَلَاثُ لَجَنَاتِكَ أَرْسِلُ مُحَمَّدًا  
إِلَى جَنَابِكَ لَا تَنْوَجَّهُ

لَا يَتِي شَيْءٌ أَنْتَ سَاكِنٌ  
كَمَاذَا أَنْتَ صَامِتٌ

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۴

کیا آپ تجوید کے ساتھ قرآن شریف  
پڑھتے ہیں

هَلْ أَنْتَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَعَ  
التَّجْوِيدِ

نَعْمَ وَلَكِنْ اِذْ رَمٰ اَنَا عِلٰلٌ  
 دُعَاۤیْیَیْہِ اِنَّہٗ اَنْ یَّتِمَّ شِفَاۤءُکَ  
 هَلْ اَلْقِیْتَ مَعَ سِبْطِہٖ مِیَاہِ  
 مہربخش  
 ہُوَ رَجُلٌ کَبِیْرٌ فَهَمَّتْ اِنَّہٗ  
 قَدْ مَدَدَتْ  
 اَنَا قَالِیْکَ بَعْدَ الظُّہْرِ  
 مکاری  
 اِذَا زِمْتَ شَیْءٌ فَاَطْلُبْہُ مِیَّ  
 اَنَا اَطْلُبُ مِنْکَ وَاحِدًا تَمْبُولُ  
 مِیَّ یَلُوْنُ اللِّقَاءُ کَ بَعْدَ  
 هَذِ الْوَقْتِ  
 مِیَّ یَلُوْنُ اللِّقَاءُ بَیِّنًا  
 هَلْ اَنْتَا تَجِیْ اِلَی الْمَلٰئِکَةِ  
 مِنْ اِلٰہِ اَنْ تَجِیْ اِلَی الْمَلٰئِکَةِ  
 اَنْتَ لَمَنْ تَنْتَظِرُ  
 مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَاکَ  
 اَیْنَ اَنَا رِبٰکَ  
 مَاذَا تَعْمَلُ  
 مَاذَا تَشْتَغِلُ  
 اَنَا کُتِبَ

جی ہاں لیکن میں آج بیمار ہوں  
 میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے  
 کیا آپ سبط میاں مہربخش صاحب کے  
 مل چکے ہیں۔  
 وہ ایک بڑے آدمی ہیں اور میں سمجھتا ہوں  
 کہ وہ آپ کی مدد کریں گے  
 میں ظہر کی نماز کے بعد آپ سے اپنے  
 مکان پر ہوں گا  
 اگر آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھ سے طلب کیا جائے  
 میں آپ سے ایک بان مانگتا ہوں  
 (دیکھئے) آپ اس وقت کے بعد آپ سے  
 کب ملاقات ہو  
 (دیکھئے) ہماری آپ کی کب ملاقات ہو  
 کیا آپ دفتر میں آئیں گے  
 آپ ضرور دفتر میں تشریف لائیے  
 آپ کس شخص کے انتظار میں ہیں  
 آپ کو یہاں کس بات کا انتظار ہے  
 آپ کے رشتہ دار کہاں ہیں  
 آپ کیا کام کر رہے ہیں  
 آپ کس کام میں مشغول ہیں  
 میں لکھ رہا ہوں۔



اَنَا اَعُوذُ  
 هَلْ عِنْدَكَ شَعْلٌ ضَرُورِي  
 میں پڑھ رہا ہوں  
 کیا آپ کوئی ضروری کام کر رہے ہیں  
 نَعَمْ اَنَا اَجِيْ بَعْدَ قَلِيْلٍ مِّنَ الْوَقْتِ  
 جی ہاں میں تھوڑی دیر کے بعد آؤں گا  
 غَدَا اَجِيْ عِنْدَكَ صَبَاحًا اَوْ  
 میں کل صبح یا کل شام کو آپ کے پاس  
 مَسَاءً  
 آؤں گا۔

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۵

اَنَا اَجِيْ عِنْدَكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ  
 بَعْدَ صَلَوةِ الْمَغْرِبِ  
 میں انشاء اللہ آپ کے پاس بعد نمازِ مغرب  
 آؤں گا  
 غَدَا اَحْضِرْ لَدَيْكَ فِي الصَّبَاحِ  
 اَنَا لَا ذِيْكَ بَعْدَ صَلَوةِ الْجُمُعَةِ  
 میں کل صبح آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا  
 اَجِيْ جُمُعَةٍ كَرِيْمَةٍ بَعْدَ صَلَوةِ الْجُمُعَةِ  
 میں آپ سے جمعہ کی نماز کے بعد ملاقات کروں گا  
 هَلْ لَكَ جَمِيْعًا مِّنْ اَقَارِبِيْ  
 ان سب میرے رشتہ دار ہیں  
 هَلْ لَكَ جَمِيْعًا يَحِبُّوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ  
 ان سب کی یہ خواہش ہے کہ آپ نماز  
 پڑھائیں  
 تَقْضِيْ لَكَ اِمَامَةً  
 آپ امامت کیجئے  
 كَلِمَتِيْ بِالْاَزْدِ  
 مجھ سے اُردو میں بات چیت کیجئے  
 اَنَا اُحِبُّكَ بِالْعَدِيَّةِ  
 میں آپ کو عربی میں جواب دوں گا  
 خَاطِبِيْ بِاللُّغَةِ الْفَصِيْحَةِ  
 آپ مجھ سے فصیح زبان میں خطاب کیجئے  
 لَا تُكَلِّمْنِيْ بِاللُّغَةِ الْعَامِيَةِ  
 مجھ سے عامیانہ زبان میں بات چیت نہ کیجئے  
 اَنَا لَا اَفْهَمُ اللُّغَةَ الْعَامِيَةَ  
 میں عامیانہ زبان نہیں سمجھتا

اِذَا اُمْلِكْتَ فَكَلِمِي بِاللُّغَةِ  
اَلْفَصِيحَةِ مِنْ فَضْلِكَ  
اَمَّا اَذْهَبْتُ اِلَى مِصْرٍ اَوْ اِلَى حِجَازٍ  
كَهَبْتُ اِلَى مِصْرٍ مِرَارًا  
هَلْ ذَهَبْتُ اِلَى اَلْقُسْطَنْطِنِيَّةِ  
تَعَمَّ مِرَارًا  
عَزَّجِي اِنَّ اَذْهَبُ اِلَى مِصْرٍ لَا اَقَامَتِ  
الايامَ قَلِيلًا مَّا  
اِذَا وَتَعَ مِثِّي خَطَا فَلَ تَعَارِضِي  
مِنْ فَضْلِكَ

اگر ممکن ہو تو براہِ کرم مجھ سے فصیح زبان  
میں بات چیت کیجئے  
میں کبھی مصر یا حجاز نہیں گیا  
میں کئی دفعہ مصر گیا ہوں  
کیا آپ کبھی قسطنطنیہ گئے ہیں  
جی ہاں کئی دفعہ  
میرا ارادہ ہے کہ میں کچھ دنوں کے لئے  
مصر جاؤں گا  
اگر مجھ سے کوئی غلطی واقع ہو تو براہِ کرم  
اعتراض نہ کیجئے

## الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۶

وَلَوْ لَيْسَ عَرَبِيًّا فَلِهَذَا  
لَا اَكَلُمُ بِسُرْعَةٍ  
اَنَا اَكَلُمُ بِغَايَةِ النَّافِي  
تَعَمُّ تَعَمُّ اَلْعَرَبِيَّةَ وَلِذَا لَيْتَ  
مُتَكَلِّمًا بِهَا وَلَكِنْ قَلِيلًا  
لَعَنِي اَلْعَرَبِيَّةَ لَا تَسَاوِي  
لُغَةُ اَلْعَرَبِ  
اَنْتُمْ اَلْعَرَبُ بِهَذَا السَّبَبِ اَنْتُمْ

میں چونکہ عرب کا رہنے والا نہیں ہوں  
اس لئے جلدی عربی نہیں بول سکتا  
میں نہایت تامل کے ساتھ کلام کرتا ہوں  
ہم لوگ عربی سیکھ کر بولنے کی کوشش کرتے  
ہیں لیکن پھر بھی قلیل  
میری عربی زبان اہل عرب کی برابر نہیں  
ہو سکتی  
آپ اہل عرب ہیں اس لئے آپ کو عربی

قَادِرُونَ عَلَى الْعَرْشِ يَوْمَ  
 اعْطَيْنِي إِجَارَةً إِلَّا كَلِمَةً فِي هَذَا  
 الْهَرَمِ مَضْرُوعٍ  
 أَنَا أُرِيدُ أَنْ أَكَلِمَ خَضِرَتَكَ  
 مِنْ فَضْلِكَ اِسْمَعْ يَا قِيَّ أُرِيدُ  
 شَيْئًا  
 لَا تَعْلَمُ مِنْ عَلَى كَلَامِي  
 كَلَامُكَ لَيْسَ صَحِيحًا  
 حُكْمُكَ لَيْسَ عَادِلًا  
 أَنَا غَيْرُ مُطْمَئِنٍّ لِأَقْبَى إِسْلَمٍ  
 أَنَا مِمَّا سَيَفُتْ جَدًّا لِي لَمْ أَكُنْ  
 مِنْ مَسَاعِدِ رُتَبٍ  
 لِمَاذَا لَيْسَ لِي الْوَقْتُ  
 يَكْزِمُكَ طَلَبُ الْعِلْمِ  
 مَتَى جِئْتُ مَتَى بَمَتَّى  
 أَسْمِعْنِي كَوَاثِفَ الْإِحْجَارِ  
 لَنْ أَسْتَعِيزَ وَأَنَا أَعْبَى مُبْعَدِ خِلَالِ

زبان پر قدرت چل ہے  
 مجھے اس موضوع پر کلام کرنے کی اجازت  
 دیجئے۔  
 میں آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں  
 ہر باغی کے میری بات سنئے میں کچھ کہنا  
 چاہتا ہوں  
 میرے کلام پر اعتراض نہ کیجئے  
 آپ کی بات صحیح نہیں ہے  
 آپ کا حکم منصفانہ نہیں ہے (آپ کا فیصلہ منصفانہ نہیں  
 مجھے اطمینان نہیں ہے اس لئے میں نہیں  
 مان سکتا میں تسلیم نہیں کرتا)  
 مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی کچھ خدمت نہ کر سکا  
 آپ کیوں وقت ضائع کرتے ہیں  
 نہیں لازم ہے کہ علم چل کر دو  
 آپ بمبئی سے کب آئے  
 حجاز کے کچھ حالات سنائیے  
 اب آپ کام کیجئے میں پھر آؤں گا

# الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱

أَيُّنْ ذَهَبَ رَفَاقَاتُ  
إِلَى السُّوْنِ  
هَلْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَ الطَّعَامَ  
مَقْصُودِي أَنْ تَفْهَمَ هَذَا  
أَخْلَقْتُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحْسَنَ  
كَلَامَ مَرْجَانًا مَصْنُوعًا  
مِنْ قَضَلِكِ اسْمُكَ أَقُولُ  
أَنَا مَا أُرِيدُ أَنْ تَكَلَّمَ زَائِدًا  
مُتَمِّئِينَ أَنْ يَكُونُوا فَكْرًا صَحِيحًا  
سَمِعْتُ أَنَّ الْحِجَازِيَّ آمَانٍ  
أَلِيَوْمَ  
أَنَا مَا أَعْرِفُ إِلَّا حَوَالِي عَلَى الْحَقِيقَةِ  
فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ لَا اِعْتَبَارَ لِلْمَوَاعِيدِ  
أَنْتِ اِعْتَبَرِي كَلَامِي  
أَرْجُوكِ أَنْ تَعْتَبَرِي كَلَامِي  
أَلْيَوْمَ فِي الصَّبْحِ أَنَا كَثِيرٌ لَا شُغْلَ  
لِهَذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ شُغْلَكَ  
اسْمَعِي لِي

آپ کے ساتھی کہاں گئے  
یا زار (گئے ہیں)  
کیا آپ کھانا کھائیں گے  
آپ اس کو میرا مطلب سمجھا دیجئے  
اہل مدینہ کے اخلاق اچھے ہوتے ہیں  
آپ درست فرماتے ہیں (آپ کا ارشاد صحیح ہے)  
میں جو کچھ کہتا ہوں براہ کرم اس کو سن لیجئے  
میں زیادہ کلام نہیں کرنا چاہتا  
ممکن ہے آپ کا خیال صحیح ہو  
میں نے سنا ہے کہ آجکل حجاز میں امن و  
آمان ہے۔  
مجھے صحیح حالات معلوم نہیں  
آجکل وعدوں کا کچھ اعتبار نہیں  
آپ میرے قول کو یاد رکھیے  
میں امید کرتا ہوں کہ آپ میرے کلام پر اعتبار کریں گے  
آج صبح سے یہاں میں بہت مشغول ہوں  
اس سبب میں آپ کا کام نہیں کر سکا  
مجھے اجازت دیجئے

مجھے اجازت دیجیے

آيَدَنْ لِي

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

سبق تیسرا

جَنَابُكَ هَلْ تَعْرِفُ مَسْوَلَانَا  
ریاض النور  
نَعْمَ اَنَا عَرَفْتُ هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ  
مَآذَا تُرِيدُ اَنْ تَعْمَلَ  
هَمْزٌ عَلَى نَ مَاذَا تُرِيدُ  
يَسْتَعْلِمُ مَا شَيْءٌ صَاحِبُ الْاَلَانِ  
مَاذَا تُرِيدُ  
اَلَا اَنْ مِّنْ هُنَا اِلَى اَيْنَ تُرِيدُ  
هَهُنَا اِلَى مَتَى تَقِيمُ  
اَنَا هَهُنَا اَسْتَقِيمُ لِاجَلِ  
مُعَامَلَةٍ  
عَلِمْنِي شَيْئًا اَسْتَعْلِمُ بِهِ  
اَسْئَلُ لِي فِي شَيْءٍ  
اَنَا اُرِيدُ تَقْرِيرًا فَاَسْأَلُ فِي  
اِسْتِغْنَاءِ النَّاسِ  
اَنْتُمْ اَهْلُ الْعِلْمِ وَاَنَا لَسْتُ  
بِشَيْءٍ

کیا آپ مولانا ریاض النور سے واقف  
ہیں؟  
ہاں میں جانتا ہوں وہ نیک آدمی ہیں  
آپ کیا کرنا چاہتے ہیں؟  
وہ پوچھتے ہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں؟  
ہاشمی صاحب پوچھتے ہیں کہ اب تم  
کیا چاہتے ہو  
اب یہاں سے کہاں جانے کا ارادہ ہے  
یہاں کتنے عرصہ قیام ہے؟  
میں یہاں کچھ اور کاروبار کرنا چاہتا  
ہوں۔  
آپ مجھے کچھ کام بتائیے  
آپ میرے لئے کچھ کوشش کیجیے  
میں تقریر کرنا چاہتا ہوں آپ لوگوں  
کو جمع کرنے کی کوشش کیجیے  
آپ حضرات اہل علم ہیں اور میں کوئی  
چیز نہیں

سَمِعْتُ أَنَّ خَوَاجَةَ حَسَنٍ لَطَائِفِي  
 يَا بَنِي هَذَا صَبَاحًا  
 جَنَابُكَ مَتَى تَشْرُفُ عِنْدِي  
 مَقَرِّي شَرُوكُثْ عَلَيَّ صَاحِبِ يَقُولِ  
 أَنَا أَسَاعِدُكَ  
 أَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عَنْ طَرَفِي الشُّوْبِ  
 أَنَا أَسْأَلُ إِذَا كَانَتْ هَذِهِ السُّؤْلَةُ  
 صَحِيحَةً فَيُنْظَرُ لَكَ  
 تَكَلَّمَ إِذَا كَانَ كَلَامِي صَحِيحًا أَوْ غَطَاءًا  
 أَنَا لَا أَسْتَحْسِنُ لَهَذَا

میں نے سنا ہے۔ خواجہ حسن لطافی  
 صبح آئیں گے  
 آپ میرے پاس کب آئیں گے  
 مفتی شوکت علی صاحب کہتے ہیں میں  
 تمہاری مدد کروں گا۔  
 میں بازار کا سب سے پوچھنا چاہتا ہوں  
 میں پوچھنا ہوں کہ کیا آپ کے نزدیک  
 یہ مسئلہ صحیح ہے  
 مجھے میرا کلام صحیح ہے یا غلط  
 میں اس کو پسند نہیں کرتا

## الدَّرْسُ الثَّامِسُ عَشَرَ

سبق نمبر ۱۹

أَنَا أَسْأَلُ لِحَبَابِكَ عِنْدَ الْمُسْلِمِينَ  
 أَنَا أُرِيدُ بَيْتًا أَسْكُنُ فِيهِ  
 أَنَا رَجُلٌ غَائِبٌ مَعْرُوفٌ عِنْدَ النَّاسِ  
 أَنَا أَخْلَبُ مِنْكَ زَادَ السَّفَرُ  
 إِنِّي تَمَكَّنْتُ فَاقْضِي لِي حَاجَتِي  
 أَنَا أَتَسَبَّبُ بِسَبَبِ مَا أَقْدَرُ عَلَى شَيْءٍ  
 أَقَامَ دَعْوِي لِي أَنْ أَسُوبَ سَجَارَةَ  
 هَذَا الْبَايَاسِ الْإِنْسَانِ طَلِبِ

میں آپ کے لئے مسلمانوں میں کو شیش کروں گا  
 مجھے بٹھرنے کے لئے مکان کی ضرورت ہے  
 میں ایک غیر معروف آدمی ہوں  
 میں آپ سے سفر خرچ کا طالب ہوں  
 اگر ممکن ہو تو آپ میری ضرورت پوری کر دیجیے  
 افسوس ہے کہ میں کچھ انتظام نہیں کر سکتا  
 کیا آپ مجھے سگریٹ پینے کی اجازت دیجیے  
 یہ اچھا آدمی ہے

یہ بدعاش آدمی ہے اس سے کلام نہ کیجئے  
آپ اس کوئی راز کی بات نہ کہئے یہ غیر متبر آدمی ہے  
یہ شخص بدعاش ہے اس لئے میں اس سے  
بات نہیں کرتا۔

میں اس شخص کی معرفت آپ کی مطلوب چیز  
بھیجوں گا۔

اس شخص نے میرے متعلق آپ سے کیا کہا  
میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا  
کیا آپ مناسب نہیں سمجھتے

میں بقدر استطاعت آپ کے لئے کچھ  
بھیجوں گا۔

میں کوئی صحیح جواب نہیں دے سکتا  
کیا آپ کے ملک میں یہ چیز ہوتی ہے  
کیا آپ کے وطن میں یہ چیز بنتی ہے

هَذَا الرَّجُلُ مُنْهَاطٌ لَا تَتَكَلَّمُ مَعَهُ  
لَا تَعْطُوهُ سِرًّا فَإِنَّهُ غَيْرُ مَأْمُونٍ  
هَذَا الرَّجُلُ مُنْهَاطٌ هَذَا السَّبَبُ  
أَنَا مَا أَتَكَلَّمُ مَعَهُ

مَعَ هَذَا الرَّجُلِ أُرْسِلُ إِلَيْكُمْ  
مَطْلُوبُكُمْ

مَاذَا قَالَ لَكَ هَذَا الرَّجُلُ فَقِي  
أَنَا مَا أَقْدِرُ أَنْ تَكَلِّمُنِي هَذَا الْأَمْرُ  
هَلْ أَتَيْتَ لَا تَسْتَضِئْ

أَنَا أُرْسِلُ إِلَيْكُمْ عَلَى قَدْرِ  
الِاسْتِطَاعَةِ

لَا تَجْلِسُونَ أَنْ أَغْفِيَنَّكُمْ جَاءَ بِصِيحَةٍ  
هَلْ فِي بِلَادِكُمْ يُوجَدُ هَذَا الشَّيْءُ  
هَلْ فِي وَطَنِكُمْ يُصْنَعُ هَذَا الشَّيْءُ

## الدَّرْسُ الْعِشْرُونَ

### سبق نمبر ۲

کیا آپ جمعہ کی نماز کے لئے جامع مسجد میں  
آئیں گے۔

کیا آپ جامع مسجد میں نماز پڑھیں گے

کیا آپ نے آج جامع مسجد میں نماز

هَلْ تَجِيءُ لِمَسْجِدِ الْجُمُعَةِ فِي  
جَامِعِ مَسْجِدٍ

هَلْ تَصَلِّيَ الْيَوْمَ فِي جَامِعِ مَسْجِدٍ

هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ فِي مَسْجِدٍ

جامع

هَلْ فُجِيَ فِي الْمَلَكَةِ بَعْدَ خَمْسِ  
سَاعَةٍ أَلَيْسَ

أَنَا مُتَحَيِّرٌ كَيْفَ أُجِيبَكَ

أَسَمَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ

لَا يَسَاعِدُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

أَنَا أُرِيدُ بِصَفَتِكُمْ أَنْ أَعْلَمَ

اللُّغَةَ الْغَرَبِيَّةَ الْفَصِيحَةَ

لَا مَسْئَلَةَ عَدْلٍ إِلَّا كَرَامٍ

يَا نَظَرِي إِلَى فُضَائِلِكَ أُرِيدُ

زِيَادَةَ الْعِلَاقَاتِ بَيْنَنَا

كَلَّمَارُ أَيْتِكَ يَزِيدُ إِيْمَانِي

وَيُجَوِّدُنِي لَيْسَ فِيهِ مُضَانِقَةٌ

لَكَ

مَنْ لَمْ يَلْعَلْ لَا يَتَرْتَعُ النَّفْعَ

أَخْبَرَنِي صَاحِبُ مِصْرِي أَنَّ

هُنَاكَ فَرْقٌ عَظِيمٌ بَيْنَ لُغَتِ

الْمِصْرِ وَالْحِجَازِ لَيْسَ لُغَةُ الْغَرَبِ

جَمِيعًا مَوْفِقًا لِلُّغَةِ الْغَرَبِ

بِئْسَ هَذِهِ الْآيَاتُ مَرَّعَةٌ كُلِّ

إِنْسَانٍ إِنَّهُمْ مَعْصُومٌ الْخَطَا

پڑھی تھی۔

کیا آج آپ دفتر میں پانچ بجے کے بعد  
آئیں گے۔

میں حیران ہوں کہ آپ کو کیا جواب دوں

افسوس ہے کہ آج کل مسلمانوں میں باہم

ہمدردی نہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ کی صحبت میں رہ کر

فصح عربی زبان سیکھوں

آپ مجھے غیر مستبر آدی نہ سمجھیں۔

میری نظر اُن کی فضا کل پر ہے اور میں چاہتا

ہوں کہ ہمارے اور آپ کے تعلقات میں زیادتی ہو

آپ کو دیکھ کر ایمان زیادہ ہوتا ہے۔

میری وجہ سے آپ کا کوئی حرج تو نہیں ہوگا

ان لوگوں سے کچھ فائدہ کی امید نہیں

مجھے ایک مصری دوست نے اطلاع دی کہ

حجاز اور مصر کی زبان میں بہت فرق ہو گیا ہے

کاش سب اہل عرب کی وہی زبان رہتی

جو قرآن مجید کی عربی ہے۔

آج کل ہر شخص اپنے آپ کو معصوم سمجھتا

ہے۔ اور دوسروں کی اصلاح



وَيُرِيدُ إِصْلَاحَ الْآخِرِينَ  
 فِي هَذِهِ الْآيَاتِ مِنْ مُسْلِمِينَ  
 يَهْتَدُونَ طُغْيَانًا أَنَا لَا أَهْتُمُ  
 مَاذَا يَكُونُ الْعَاقِبَةُ

چاہتا ہے  
 آپ کل غیر مسلموں نے طوفان برپا کر رکھا ہے  
 میں نہیں سمجھ سکتا کہ انجام کیا ہوگا

## الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲

هَذَا رَجُلٌ مَسْمُوعُ الْكَلِمَةِ وَلَهُ أَثَرٌ  
 أَنزِلَ إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ كُنْتُمْ لَكِن  
 يَمُتُّكَ وَمَا نَا حَوْلَ نِيْلًا  
 أَنَا أَذْهَبُ لَكُمْ أَن تُوْبُوْا لِي  
 اللَّهُ

یہ شخص ایک ذوقِ حشیت ہے اور لوگوں کو انکار  
 اگرچہ (اس چیز کی) قیمت زیادہ ہے۔  
 لیکن زیادہ عرصہ تک چلے گی  
 میں تم لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ بارگاہِ  
 الہی میں توبہ کرو

قُرْآنِ شَرِیفِ کہ طہور اور اس کو سمجھو  
 رسولِ کریم اور صحابہ کرام کی سنت  
 کا اتباع کرو۔ یہ تمہارے لئے صحیح راہ  
 عمل ہے

اس وقت اس بات کو ظاہر نہ کیجئے  
 اخوتِ اسلامی پر تقریر کیجئے  
 نماز کی خوبیوں پر تقریر کیجئے  
 مسئلہ حیا کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں  
 آپ کل کبھی میں مسئلہ حجاز کے متعلق

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لَا تَبْقَى لِهَذَا الْكَلَامِ  
 تَكَلُّمٌ سِوَا الْأَمْعُوْدَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ  
 فَزَرَعْنَا الصَّلَاةَ  
 فِي السَّعَةِ الْبَارِئَةِ فَمَا تَقُولُ أَنْتَ  
 فِي هَذِهِ الْآيَاتِ مِنْ بَيِّنِي مَاذَا

یَقُولُوا النَّاسُ فِي الْمَسْئَلَةِ الْحَاجَزَةِ  
قُلِ الْأَمْرُ لِلَّذِي وَعَدْتُ بِهٖ ثُمَّ  
أَمَرَ أَقْرَأْتُ فِي الْمَقْنَدِ أَنَّ ابْنَ  
سَعْدٍ ظَالِمٌ جِدًّا  
قَرَأْتُ فِي الْأَهْلَامِ أَنَّ ابْنَ سَعْدٍ  
بَعَادِلٌ جِدًّا

لوگوں کے کیا خیالات ہیں  
آئیے جن بات کا مجھ سے وعدہ کیا تھا اگر پورا  
میں نے "المقید" میں پڑھا ہے کہ ابن سعود  
نہایت ظالم ہیں  
میں نے "الاهرام" پڑھا ہے کہ ابن سعود  
نہایت عاقل ہیں

أَلَا إِنَّ التَّعَالِيمَ الْإِسْلَامِيَّةَ  
لَيْسَتْ بِنَتْنٍ لَدَى الْمُسْلِمِينَ  
فَلَيْتَ أَنْ هُوَ لَا يَسَاعِدُ وَنَا  
أَلَا كَسْتُ أَنْ تَذْهَبَ وَزِيَادَةُ  
الْوَهْمِ عَبَثٌ

آج کل مسلمانوں میں اسلامی تعلیم کا اثر کم  
ہو گیا ہے۔  
میرا خیال ہے کہ یہ لوگ کچھ امداد کرنا نہیں چاہتے  
بہتر یہ ہے کہ آپ چلے اور زیادہ وقت  
ضائع نہ کیجیے۔

هُوَ لَا يَجِيزُ أَنْ يَنْتَقِ  
أَنَا أَطْلُبُ مِنَ اللَّهِ لَكُمْ السَّلَامَةَ

یہ سب رسول کریم کے پڑوسی ہیں  
میں آپ سب کے لئے اللہ سے سلامتی چاہتا ہوں

## الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْحِثْرُونَ

سبق نمبر ۲۲

فِي هَذِهِ الْوَقْتِ أَنْتَ تَتَكَلَّمُ لِي  
عَنْهُ هَذَا الرَّجُلُ إِذَا أَنْتَ هَلْ  
الْتَقَرُّ بِرَأْسِ عَطِيَّةٍ إِجَارَةً مَقْصُودَةً  
أَعْطَى بَعْدَ وَغْنِيَّتِكَ  
إِنْ أَدْنَتْ لِي أَعْطَى قَبْلَكَ

آپ اس وقت میرے متعلق اس شخص سے کہہ  
رہے ہیں جب آپ تقریر ختم کریں تو مجھے بھی  
تقریر کرنا چاہیے اجازت دیجئے میرا مقصد یہ ہے  
کہ میں آپ کے وعظ کے بعد کہوں  
اگر آپ اجازت دیں میں آپ سے پہلے وعظ کروں

أَنْتَ إِصْبِرْ وَلَا تُصِيتْ  
 عَلَى كُلِّ حَالٍ أَنَا مُطِيعٌ أَمْرُكَ  
 أَخْبَرَنِي خَالِدٌ بِأَنْ حَكِيمٌ عَلِيٌّ  
 رَضَا خَانَ عَصَمَانَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ  
 أَلَيْسَ مَا سَمِعْتُ مَوْلَى لَطِيفٍ  
 الرَّحْمَنِ بِخَالِفٍ تَقَرُّ بِخَامِدٍ  
 إِذَا جَاءَ سَيِّدُهُ أَحْمَدُ عَمَّتَانِ وَ  
 تَبَا حَسْبُ عِيَالِي الْمَثَلَةِ الْجَارِيَةِ  
 أَنْتَ تَكُونُ مَعِيَ أَوْ مَعَهُ  
 إِنْ وَصَلْتُ إِلَى دِهْلِي وَسُيِّدْتُ  
 عَنْ اسْتِغْنَى سَيِّدُهُ أَتَوَلَّيْتُ إِنَّهُ رَجُلٌ  
 صَالِحٌ  
 إِذَا أَذْهَبَ إِلَى دِهْلِي وَتَسَعَّلُوْنِي  
 أَهْلَ الدِّهْلِي مَا حَالَ الْبِمَايِي  
 أَقُولُ وَجَدْتُهُ جَمِيلًا  
 رَوَّحْتُ عَلَى أَنْ تَلَّ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ  
 هُوَ كَانَ رَجُلٌ طَيِّبٌ -  
 هَلْ أَنْتَ لَا تَسْتَعِينُ هَذَا الْكُتُبَ  
 نَعَمْ - أَنَا لَا أَسْتَعِينُ  
 أَنَا أَلْتَمِسُ مِنْكُمْ بِأَنْ تَصَدِّقُوا  
 عَلَى قَوْلِي لَيْسَ عِنْدِي قُوَّةٌ

آپ ذرا صبر کیجیے اور خاموش رہیے۔  
 بہر حال میں آپ کے حکم کا مطیع ہوں  
 مجھ سے خالد نے کہا کہ حکیم علی رضا خان  
 پر ناراض ہو رہے ہیں  
 میں نے سنا ہے کہ آج مولوی لطیف  
 الرحمن نے حامد کے خلاف تقریر کی  
 اگر سیٹھ احمد عثمان آئے اور انھوں نے  
 مجھ سے مسئلہ جاد میں بحث کی تو آپ میرا  
 ساتھ دیں گے یا ان کا۔  
 اگر میں دہلی پہنچا اور مجھ سے اس سیٹھ کے متعلق  
 سوال کیا گیا تو میں کہوں گا وہ ہرایت  
 نیک آدمی ہیں۔  
 جب میں دہلی جاؤں گا اور اہل دہلی  
 مجھ سے پوچھیں گے کہ بیوی کا کیا حال ہے  
 تو میں کہوں گا میں نے اس کو اچھا پایا  
 رکوف علی نے اللہ کی رحمت کی طرف انتقال  
 کیا وہ ایک اچھے آدمی تھے  
 کیا آپ اس کتاب کو پسند نہیں کرتے  
 ہاں میں پسند نہیں کرتا  
 میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ  
 میرے قول کی تصدیق کیجیے۔ میری قوت

الکلام اکثر من هذا

بیانہ اس سے زیادہ نہیں ہے

## الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۳

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا أَمْرٌ  
أَتَىٰكُمْ كَثِيرًا أَنْ آمَنَّا وَ  
اخْلَاقًا كَيْسَتْ حَسَنَةً  
نَحْنُ نَخْتَلِفُونَ فِي الْأَحْكَامِ  
الْإِسْلَامِيَّةِ وَنَحْنُ تَرَكْنَا  
اتِّبَاعَ الرَّسُولِ  
بِهَذَا السَّبَبِ الْمَصَائِبِ نَازِلَةٍ  
عَلَيْنَا  
مَا هُوَ سَبَبٌ عِنْدَكَ فِي زَوَالِ  
عِزِّهِ الْمُسْلِمِينَ  
الْمُسْلِمُونَ كُلُّ يَوْمٍ يَتَّبِعُونَ  
عَنِ الْإِسْلَامِ  
عِنْدِي مِنَ الْيَقِينِ إِذْ نَحْنُ لَمْ  
نُصْلِحْ أَنْفُسَنَا وَاللَّهُ مَا  
يَنْصُرُنَا  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا أَمْرٌ  
هَلْ دَخَلْتُ الْبَيْتَ الْيَوْمَ

بھائیو جو کچھ میں کہتا ہوں اُسے سن لو  
نہایت افسوس ہے کہ ہمارے اخلاق و  
اعمال اچھے نہیں ہیں۔  
ہم احکام شریعت اسلامیہ میں اختلاف کرتے ہیں  
اور ہم نے رسول کریم کی متابعت کو ترک کر  
دیا۔  
اسی وجہ سے ہم مصیبتیں نازل ہو رہی  
ہیں۔  
آپ کے نزدیک اس کی کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں  
کی عزت و عظمت زوال پذیر ہے۔  
مسلمانوں کا بدن احکام اسلام سے دور ہو رہا  
ہے۔  
میرا یہ عقیدہ ہے کہ جب تک ہم خود اپنی اصلاح نہیں  
کریں گے اللہ تعالیٰ بھی ہماری مدد  
نہیں کرے گا۔  
اے بھائی! تم مقیم ہو اور میں مسافر ہوں  
کیا تم آج گھر گئے تھے۔

مَا كَلْتُمُ الطَّعَامَ مُصْنَعًا  
 هَلْ كَخَلَّتِ الْبُكْشَانُ  
 أَنَا لَا أُرْجِعُ الْيَوْمَ  
 مَا ذَهَبْنَا عِنْدَهُ  
 مَا كَلْتُمُ الطَّعَامَ  
 مَا كَسَبْتُ الْمُتَصُونِ  
 لَمْ أَكُنْ شَيْئًا  
 تَرَكْتُهُ وَخَدَا فِي الشُّوقِ  
 أَنَا أَعْرِفُهُ مِنْ زَمَانٍ  
 اللَّهُ يُرِيدُ جَلْمَ بَخِيرٍ  
 أَفْطَانِي نَفَا حَا الْيَوْمَ  
 أَلَا نَ الْفَالِكُمُ فِي الْمُسْجِدِ  
 میں نے صبح کھانا کھایا تھا  
 کیا تو بارغ میں گئی تھی  
 میں آج واپس نہیں آؤں گا  
 ہم اس کے پاس نہیں گئے  
 میں نے کھانا نہیں کھایا  
 میں نے مفسون نہیں لکھا  
 میں نے کچھ نہیں کھایا  
 میں نے اسے بازار میں تنہا چھوڑا  
 میں اُسے اللہ سے جانتا ہوں  
 اللہ تمہیں بخیریت واپس لائے  
 اس نے مجھے آج ایک سیب دیا  
 میں اب تم سے مسجد میں لوں گا

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۴

مَاذَا أَقَلَّتْ لَكَ أَمْسٍ  
 مَا أُعْطِيتَ لِهَذَا الشَّيْءِ  
 قَدِ مِتَّ مِنْ سَفَرِ الْحِجَازِ  
 اللَّهُ مَعَكُمْ أَنْتُمْ كُنْتُمْ  
 قَسِيْمُهُ لِهَذَا الشَّيْءِ عَزِيزُ الْحَاظِرِ  
 أَدْخَلَنِي فِي الْبَيْتِ  
 میں نے کل تم سے کیا کہا تھا  
 میں تمہیں یہ چیز نہیں دوں گا  
 میں سفر حجاز سے واپس آیا  
 اللہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو  
 یہ چیز حاضرین کو تقسیم کرو  
 مکان میں اندر آ (مکان میں اندر جا)

اَنْعَسِلْ يَدَيْنِ  
 هَاتِ الصَّلَاةَ بِالْتَّعَجُّلِ  
 اَخْضِرْهُ لِي  
 اَمْضِرْ مِنْ التَّبَيُّتِ  
 اَنْزِلْ  
 اَمْسَحْ يَدَيْنِ  
 اَمْسَحْ رِجْلَكَ  
 اَرِنِي صُوْرَةَ الْغُيُوْبِ  
 اَرْفَعْ هَذِهِ الْكِتَابَ  
 قَهْ هُنَا  
 لِيَقْضُوْهُ مِنْ بِلَادِنَا  
 لَا تَقِيْبُ اَحَدًا اَبَدًا  
 لَا تَنْكَلِمُوْا يَسُوْعَ  
 لَا تُؤْخَرْ قِيُوْمِي الْعَمَلِ  
 لَا تَلْتَفِتْ اِلَى خَيْبَتِ  
 لَا تَجْلِسْ فَوْقَ السَّقْفِ  
 دونوں ہاتھ دھو  
 کھانا جلدی لاؤ  
 اس کو میرے پاس لاؤ  
 گھر سے باہر آؤ (گھر سے باہر جاؤ)  
 نیچے اُترو  
 دونوں ہاتھ پونچھو  
 اپنا پاؤں پونچھو  
 مجھے محبوب کی صورت دکھا  
 کتاب اٹھاؤ  
 یہاں ٹھہرو  
 اس کو ہماری شہر سے نکل جانا چاہئے  
 کبھی کسی کی پیٹھ پیچھے مڑائی نہ کرو  
 بڑی بات نہ کرو  
 کام میں دیر نہ کرو  
 خبیث آدمی کی طرف التفات نہ کرو  
 چھت پر نہ بیٹھو

## الدَّرْسُ الْخَامِسُ الْعَشْرُونَ

سبق نمبر ۲۵

تَرْهَبُ وَحِيدًا مَعَ اِبْنِهِ  
 رَاَيْتَ عَنِ زَيْمٍ مَرَّ اِلَى الْمَدْرَسَةِ  
 وحید اپنے بیٹے کے ساتھ گیا  
 میں نے عزیز مرزا کو مدرسہ میں دیکھا

مَرَرْتُ بِرَأْسِ الْبَيْتَانِ  
 لَيْسَ الْخَادِمُ حَاضِرًا  
 هُمُ لَيْسُوا حِجَارِ يَتِينَ  
 لَسْتُ مِنْكَ بِخَائِفًا  
 هِيَ الْأَمْرُ أَكْهَنَةً  
 لَيْسَتْ إِلَّا رَأًةً هَسَنَةً  
 صَارَ رَأً هِيمٌ كَهَلًا  
 أَصْبَحْتُ الْعَمَامَةَ عَتِيقَةً  
 أَنَا لَيْتٌ مِنْ بَيْتِ مَوْلَى أَحَدٍ سَعِيدٍ  
 هُوَ كَثُرَ سَاعَةً جَدِيدَةً  
 رَأَيْتُهُ فِي الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ  
 يَا أَيْحَى أَنَا رَاضٍ مِنْكَ بَعْدًا  
 أَلَا لَسِبَ أَنْ تَأْخُذَ هَذَا الشَّيْءُ  
 هَذَا غَيْرُ مَنَاسِبٍ بِشَايَكُمُ  
 أَسْخِرْ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ ذَلِكَ  
 إِيَّيَ مَتَا سَيَفُ عَلَى ذَلِكَ  
 مَا نَظَرْتُكَ رَجُلًا أَحْسَنَ مِنْهُ  
 هَذَا غَيْرُ مُصَدِّقِي

میں زاہد کے ساتھ باغ میں گیا  
 خادم حاضر نہیں ہے  
 وہ سب حجاز کے رہنے والے نہیں ہیں  
 میں تم سے خوفزدہ نہیں ہوں  
 وہ عورت خوبصورت ہے۔  
 وہ عورت خوبصورت نہیں ہے۔  
 ابراہیم بوڑھا ہو گیا  
 چٹوئی پرانی ہو گئی  
 میں مولوی احمد سعید کے گھر سے آتا ہوں  
 اس نے نئی گھڑی توڑ ڈالی  
 میں نے اسے گزشتہ دنوں میں دیکھا تھا  
 اے بھائی میں تم سے بہت خوش ہوں  
 مناسب یہ ہے کہ تم اس چیز کو لے لو  
 یہ کام تمہاری شان کے خلاف ہے  
 میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ تم یہ کام نہ کرو  
 مجھے اس پر افسوس ہے  
 میں نے اس سے زیادہ اچھا کوئی آدمی نہیں دیکھا  
 یہ غیر صحیح ہے

# الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۶

هَذَا الشَّيْءُ جَمِيلٌ جَدًّا  
لَقَدْ سَرَّيْنِي رُؤْيَاكَ  
إِنِّي نَبِيٌّ فَأَتِيَا الْإِمْنَانِ لِحِبَابِكُمْ  
أَرْجُو لَكَ أَنْ تَقْفُو عَنِّي  
إِنِّي أَنْتَهَكَ يَا أَخِي  
لَقَدْ أَذْرَكْتُ شَاعِرَةً كَلَامَكَ  
أَسْتَشِيرُكُمْ فِي هَذِهِ الْمَعَامِلَةِ  
هَذَا لَا يَتَعَلَّقُ بِي  
إِنِّي أَعْمِدَةٌ عَلَيْكَ  
لَا بَأْسَ بِهِ  
إِنِّي سَعِيدٌ بِرُؤْيَاكُمْ  
أَطَقْتُ هَكَذَا  
لَا تَذْكُرْ وَأَذْكَرْ  
هَذَا لَا يَسْتَحِقُّ الذِّكْرَ  
هَذَا أَفَوْضِي عَنِّي  
هَذَا أَمْرٌ مَقْلُوبٌ  
هَذَا شَيْءٌ لَا يُوصَفُ  
إِعْتِرَافَاتُ الْإِحْسَانِ يَرْفَعُ قَدْرَ

یہ چیز بہت ہی خوبصورت ہے  
میں آپ کی ملاقات سے بہت خوش ہوا  
میں آپ کا ممنون ہوں  
اُمید ہے کہ آپ مجھے معاف فرمائیں گے  
اے بھائی میں تمہیں آگاہ کرتا ہوں  
میں آپ کے کلام کا مطلب سمجھا  
میں اس معاملہ میں آپ سے مشورہ چاہتا ہوں  
یہ میرے متعلق نہیں  
میں تم پر بھروسہ کرتا ہوں  
اس کا کچھ مضائقہ نہیں  
میں آپ کی زیارت کو باعثِ سعادت سمجھتا ہوں  
میں ایسا ہی خیال کرتا ہوں  
اس بات کا ذکر نہ کیجئے۔  
یہ ذکر کے لائق نہیں  
یہ میرا فرض ہے  
یہ بات معلوم ہے  
اس کی تعریف نہیں ہو سکتی  
احسان کا ماننا آدمی کے مرہیے کو



الْكَرَجَلُ  
كَفَرْتُ الْإِحْسَانَ يُفْنِعُ قَدْرَ  
الزَّجَلِ  
هِيَ شَائِمَةٌ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ  
اللَّهُ يُنْزِلُ الصَّالِحِينَ  
حَرَكَهَ الْإِقْبَالِ بِطَلِيعَةٍ  
حَرَكَهَ الْإِدْبَارِ سَرِيعَةٍ  
بڑھاتا ہے  
احسان فراموشی انسان کے مرتبے  
کو گھٹاتی ہے  
یہ بات تمام ملکوں میں مشہور ہے  
اللہ تعالیٰ صالحین کو اجر دیتا ہے  
ترقی کی چال دھیمی ہوتی ہے  
سُزَل کی چال تیز ہوتی ہے

## الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲

كَمْ هِيَ السَّاعَةُ  
سِتُّ سَاعَاتٍ  
دَوْرُ السَّاعَةِ  
كَمْ مِنْ شَهْرٍ الْجَارِ  
بَكْمُ اخْدَاتِ الثَّقَاتِ  
كَمْ تَطْنُ عُمُرِي  
أُظُنُّ أَنَّكَ عِشْرُونَ سَنَةً  
مَا هُوَ عُمُرُ بَيْنِكُمْ  
عُمُرُهَا خَمْسٌ سِتِّينَ  
مَا نَفَائِدَةٌ مِنْ هَذَا  
مَا ثَمَرٌ هَذَا الْمَوْزِ  
گھر ٹی میں کیا وقت ہے  
چھ بجے ہیں  
گھر ٹی میں چابی دیجئے  
اس ہفتہ کی کونسی تاریخ ہے  
تم نے سبب کتنے کر لیا ہے  
تم میری عمر کتنی سمجھتے ہو۔  
میں سمجھتا ہوں کہ تمہاری عمر بیس سال ہے  
تمہاری لڑکی کیا عمر ہے  
اُس کی عمر پانچ سال ہے  
اس سے کیا فائدہ ہے  
اس کیلے کیا قیمت ہے

ثَمَّنَهُ فَمِنْ مَعْلُومٍ  
 مَا لِي أَرَكَ سَاكِتًا  
 هَذَا مَا لَيْسَ بِهِ  
 يَسْمُوْنَهُ بَرَقَانٌ  
 هَلْ تَقْدِرُ أَنْ تَكَلِّمَ الْعَرَبِيَّ  
 نَعَمْ  
 أَجْلَسْ عِنْدَ الْمَلِكِ عَبْدُ اللَّهِ  
 سَائِلِينَ  
 آيَةُ هَذِهِ السَّجَّوَّةِ  
 لَا أَهْرُفُ  
 آيُ كِتَابٍ تَقْرَأُ  
 أَقْرَأُ قَدُورِي  
 عَنْ آيِ شَيْءٍ تُحِبُّونَ  
 نَبُحْتُ فِي مَسْئَلَةِ الْحِجَابِ  
 مَا فِي يَدِكَ  
 يَدِي رُجَابٌ  
 إِنِّي أَرُكَ مِنْ الْبَرِيَّةِ  
 آيُنَ مَطْلُوكَاتِ يَا آخِي

اس کی قیمت معلوم نہیں  
 کیا سب سے کہ میں تمہیں خاموش دیکھتا ہوں  
 اس کو کیا کہتے ہیں  
 اس کو سنترہ کہتے ہیں  
 کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو  
 جی ہاں  
 میں اسماعیل عبداللہ کے پاس دو گھنٹے  
 بیٹھوں گا  
 یہ کونسا درخت ہے  
 میں نہیں جانتا  
 تم کوئی کتاب پڑھتے ہو  
 میں قدوری پڑھتا ہوں  
 تم کس بات پر بحث کر رہے  
 ہم مسئلہ حجاب کے متعلق بحث کر رہے ہیں  
 تمہارے ہاتھ میں کیا ہے  
 میرے ہاتھ میں آئینہ ہے  
 میں سردی سے کانپ رہا ہوں  
 بھائی آپ کا چاقو کہاں ہے

# الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۸

اس کلام کے معنی بیان کرو	تَسْبِرْ مَعْنَى هَذَا الْكَلَامِ
بھائی آرام سے بیٹھو	اُنْعَدْ هَادِثًا يَا اَخِي
میرے قریب آ جاؤ	تَقَرَّبْ اِلَيَّ
اے ابراہیم اپنی جگہ بیٹھے رہو	اَلْزِمْ مَكَانَكَ يَا اِبْرَاهِيْمَ
میں ساری رات جاگتا رہتا ہوں	سَهَرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهَا
تم کہاں سے آتے ہو	مِنْ اَيْنَ اَنْتَ اَيُّ
جامع مسجد سے	مِنْ مَسْجِدٍ جَامِعٍ
تم کہاں جاتے ہو	اِلَى اَيْنَ اَنْتَ مَقْلُوْدٌ
جامع مسجد کی طرف	اِلَى جَامِعٍ مَسْجِدٍ
وہ آدھے گھنٹے کے بعد واپس آئیگا	تَعُوْدُ بَعْدَ نِصْفِ سَاعَةٍ
تم مجھ سے چھوٹے ہو	اَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّي
جی ہاں	نَعَمْ
مولانا محمد علی مولوی عبدالحلیم سے	مَوْلَانَا مُحَمَّدُ عَلِيٌّ اَكْبَرُ مِنْ
بڑے ہیں۔	مَوْلَوِي عَبْدِ الْحَلِيْمِ
میں ٹھنڈی ہوا محسوس کرتا ہوں	اَشْعُرُ بِاَسِيْمٍ بَارِدٍ
میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں	اَتَقِي اَلْكِتَابَ بِالرِّيشَةِ
تم میرے مکان پر کیوں نہیں آتے	لِمَ لَا تَجِيْ اِلَى بَيْتِيْ
میں عصر کی نماز کے بعد آؤں گا	اَجِيْ بَعْدَ الْعَصْرِ

قَالَتْهُ فِي الْمَسْبُوعِ الْمَاضِي  
رَبِّمَا يُرْجِعُ سِيْطَهُ مُحَمَّدٌ حَسَنٌ  
يَوْمَ الْحَمِيْسِ  
أَطْفَيْنَا الْقَنْدِيلَ حِينَ غَلَبَ  
عَلَيْنَا النَّوْمُ  
لَا تَصْعَدُ وَاعْلَى هَذَا السَّرِيرِ  
لَا تَنْزِلُوا مِنْ هَذِهِ الْعَرْشِ  
میں اس شخص سے گزشتہ ہفتہ میں ملا  
غالباً سید محمد حسین جبرائیل کو واپس  
آئیں گے  
ہم نے لالین کو گل کر دیا جب کہ ہم پر  
نیند غالب ہوئی  
اس پلنگ پر نہ چڑھو  
اس بالا خانہ سے نہ اترو

## الدَّرْسُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُونَ

سبق نمبر ۲۹

لَقَدْ طَالَ شِعْرِي كَثِيرًا  
لِسَانُ الْعَاقِلِ فِي فَمِهِ  
قَدْ تَرَكْتُ لِحْيَتِي عَلَى صَدْرِي  
خَالِكَ الرَّجُلُ أَحْيًى وَهَذِهِ الْأَمْرَاءُ  
أَحْيَى  
شَخْصٌ يَقْرَعُ الْبَابَ  
هَلْ عَصْرَةٌ مَوْلَانَا إِبْرَاهِيمَ  
هَمِيلٌ فِي الْمَنْزِلِ  
لَعَنَهُ هُوَ مَوْجُودٌ فِي الْبَيْتِ  
مِنْ قَضَائِكَ أَخْبَرَهُ يَقْدُوفِي  
مَسْأَلِ آيَاتِكُمْ  
میرے بال بہت بڑھ گئے ہیں  
عقل مند کی زبان اس کے منہ کے زبردستی ہے  
میری لاطھی میرے سینے تک پہنچی ہوئی ہے  
یہ شخص میرا بھائی ہے اور یہ عورت میری  
بہن ہے  
کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے  
کیا مولانا ابراہیم قلیل گھر میں ہیں  
جی ہاں وہ گھر میں موجود ہیں  
براہ کرم انہیں میرے آنے کی خبر دیجئے  
آپ کے والد کا کیا حال ہے

مَنْ مَرَّ بِمَنْ

اللَّهُ يَسْتَفِيدُ

اللَّهُ يَشْفِقُ

أَنْتَ تَأْتِيهِمْ كَثِيرًا يَوْمَ

هَذَا امَّا مَكَنِّيْ اَنْ اَجِيْءَ قَبْلَ الْاَنْ

قَالَ تَسْمَعُ يَا بَنِي النَّظَرَةِ

كَيْدُ الْكُفْرَةِ هَذِهِ الْمَكَانُ

۱۔ اہل تسبیح ہیں ان کے آسائے

ناھو! دھرم! لجناب

مَا أَقْدِرُ أَنْ أُعْطِيَكَ هَذَا الشَّيْءَ

لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا بِأَمْرِنَا لِقَوْمِهِ أَنْ كُنْ مِنَ الْمُذْهِبِينَ

فَكُنْ فِي مَا تَمْنَى هَذَا الْمَوْزِ

وہ بیمار ہے

اللہ ان کو شفا دے

اللہ تم کو شفا عطا کرے

آج تم نے بہت تاخیر کی

اس سے پہلے میرا آنا ناممکن نہیں تھا

کیا آپ اجازت دینگے کہ میں اسے دیکھوں؟

اس مکان کا مکہ بنا کر یہ سب

کہا آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ

نام دریافت کروں

میں یہ جزئیات نہیں دے سکتا ہوں

میں یہ جتنے تمہیں دینا چاہتا ہوں

اکیلے اس "کینے" کی کیا قیمت ہے؟

الدَّرْسُ الثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳

مکرعاً تہ فقیر کے

صَدَقَ اللهُ بِالْحَقِّ

أَشْفَقَ اللَّهُ صَبَاغَهُ

اللہ تعالیٰ جمیع خیریت سے کرے

اللہ آپ کی صبح نیک کرے

یہ دونوں جیلے "گڈ مارٹنگ" کے ہم معنی ہیں اور صبح کی ملاقات میں جو لے جاتے ہیں۔

هَسَّاتُكَ اللَّهُ بِالْخَيْرِ

أَسْعَدَ اللَّهُ مَسَاعِدَكُمْ

اللہ پاک کی شامِ خیریت سے کرب

اللہ آپ کی شام نیک کرے

یہ دونوں جملے ”کُلُّ نَارٍ“ کے ہم معنی ہیں اور شام اور رات کی ملاقات میں  
بُوئے جاتے ہیں۔

## الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْثَلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۱

### لکھنے پڑھنے کے متعلق بات چیت

مَدْرَسَةُ	تعلیم کی جگہ	طَبَقَةُ	جماعت کلاس
مِرَاعٍ	دبی سلم	قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنسل
الْوَرِيشَةُ	ہولڈر انگریزی قلم	مِدَادٌ	روشنائی
قِرْطَاسٌ	کاغذ	جَاذِبٌ	سیاہی جیٹ، بلاشنگ پیپر
دَبْجُونٌ	پن	الْأَمْلَا	لکھوانا
الْمِصْطَوَّةُ	چاقو	الشَّطْبُ	قلندر کرنا

أَيْنَ تَقْرَأُ يَا ابْنِ الْهَيْثَمَ  
أَنَا أَقْرَأُ فِي الْمَدْرَسَةِ الْمَعِينِيَّةِ  
فِي آيَةِ طَبَقَةٍ  
فِي الطَّبَقَةِ الْأُولَى  
مَعَهُمْ فِي دَرَسِكُمْ  
أَعْيُنِي قَلَمُ الرَّصَاصِ  
أَيْنَ مَطْلُوكٌ  
أَنَا ابْنُ مِلِّي عَلَيْكَ

ابراہیم تم کہاں پڑھتے ہو  
میں مدرسہ معینہ میں پڑھتا ہوں  
کون سی جماعت میں پڑھتے ہو  
پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں  
مجھے اپنا سبق سناؤ  
مجھے اپنی پنسل دو  
تمہارا چاقو کہاں ہے  
میں تم کو لکھواتا ہوں

اِنِّیْ اُکْتُبُ بِالرِّیْثَةِ  
 میدادنی عَلِیْطِ حِدَا  
 هَذَا الْیَدِ اِذَا یَجْزِیْ بِسَهْوَلَةٍ  
 هَذَا الْفَرْطَ طَاسٌ دَقِیٌّ  
 اُسْتُطِبْتُ عَلٰی هَذَا السَّطْرِ  
 یَکْمَدُ اَسْتَرْزِیْتُ قَدَمَ الْوَصَامِیْنِ  
 میں انگریزی قلم سے لکھتا ہوں  
 میری روشنائی بہت کاڑھی ہے  
 یہ سیاہی اچھی طرح نہیں چلتی  
 یہ کاغذ رزی ہے  
 اس سطر کو قلم زد کردو  
 تم نے پنسل لکھنے میں خریدی

## الدَّرْسُ الثَّانِیُّ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۲

کھانے پینے کے مشق بات چیت

سالن	اِذَا مَدَّ	پیا س	اَلْعَطَشُ	روٹی	مُخْبِزٌ
برہن	تَلْبِیْءٌ	پانی	مَاءٌ	چار	شَاْمٌ
مرچ	فِلْهَلٌ	سگریٹ	سِجَارٌ	گوشت	لَحْمٌ
چیچی	مِلْعَقَةٌ	مُخْنَبِرٌ	لَحْمٌ مُشْرِیٌّ	چٹنی	لَحْمٌ
شلم	لِفْطٌ	آلو	بَطَاطَةٌ	گاجر	جَزَرٌ
انار	رُمَّانٌ	اروی	قُلُقَاسٌ	امروہ	کَمَنْزَرِیٌّ
لکڑی	وَقْشٌ	سنترہ	بِرْتَقَانٌ	کیلا	مَوْرٌ
ڈبل روٹی	خُبْزٌ قَرْمِیٌّ	انگور	عِنَبٌ	دوہرا کھانا	غَدَاةٌ
انڈا	بَيْضَةٌ	رات کا کھانا	عِشَاءٌ	دودھ	لَبَنٌ

چاول	آورد	مولی	قُجِّلْ	حقہ	شیشہ
بھوک	الْجُوعُ	اخروٹ	جَوَزُ	اجار	مُحَلَّلٌ
		صبح کا ناشتہ	قُطُورُ	گلاس	کُتَابَةٌ

میں بہت بھوکا آدمی ہوں  
مجھے اس وقت بہت بھوک لگ رہی ہے  
میرے لئے کھانے کی کوئی چیز لاؤ

میں بہت پیاسا ہوں  
میرے لئے ٹھنڈے پانی کا گلاس لاؤ  
کیا آپ کے پاس برت ہے  
یہ بھنا ہوا گوشت ہے اور لہذا چاہتا ہوں  
کیا آپ آج دوپہر کا کھانا کھایا

میں نے دوپہر کا کھانا دیر سے کھایا  
کیا آپ صبح میرے پاس ناشتہ کیلئے آئیے  
میں آکر اور اچھا چٹنی پیش کروں گا  
تم جو چاہو مجھ سے طلب کرو  
آئیے جناب کھائیے

میں آپ کیلئے کھا چکا ہوں اور مجھے بھوک نہیں ہے  
میرا جی نہیں چاہتا میرا پیٹ بھرا ہوا ہے  
تکلف نہ کیجیے آپ کا گھر ہے

إِنِّي جِئْتُ كَثِيرًا  
عَلَيْكَ فِي الْجُوعِ الْآنَ  
هَاتِ لِي شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ

إِنِّي عَطَشَانٌ جَدًّا  
هَاتِ لِي كُتَابَةً مَاءٍ بَارِدٍ  
هَلْ عِنْدَكَ شَاوِرٌ  
هَذَا لَحْمًا مَشْوِيًّا وَأَنَا أَحِبُّ بَيْضَةً  
هَلْ تَعَدَيْتَ الْيَوْمَ

تَعْدِيَةً مَتَاخِرًا  
أَتَجِيءُ عِنْدِي بُكْرَةً لِلْفُطُورِ  
أَقَدِّمُ لَكُمْ بَطَاطَةً وَمُحَلَّلًا  
أُطَلِّبُ مِنْتِي مَا شِئْتُمْ  
تَفَضَّلْ كُلُّ يَا حَضَرْتُ

سَبَقْتُكَ وَلَكِنَّ لِي إِشْتِهَاءً  
لَا تَسْتَهِيئَنِي نَفْسِي أَنَا سَبْعَاءُ  
لَا تَكَلِّفْكَ كَأَنَّكَ فِي بَيْتِكَ



# الدَّرْسُ الثَّلَاثُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۲  
لباس پوشاک کے متعلق بات چیت

چادر	برقعہ	صافہ	عمامة	چٹھہ	عباءہ
ٹھکانی	ربطہ	جوتا	جذاع	اور کوٹ	ساکو
کوٹ	سیتورہ	جوش	فوشہ	بوٹ	جزمہ
سلیپر	مدا اسہ	چکن	رقاء	ٹین	زگر
کارٹر	باقہ	پاجامہ	سراویل	بنیان	فانیلہ
دھوبی	قصامہ	ترکی ٹوپی	طوپوش	گرتا	قمیص
دھلائی	فسیل				

وہ قمیص پہنتا ہے  
کوٹ کہاں ہے  
میں چٹھہ پہنتا ہوں  
میری قمیص کے ٹین کہاں ہیں  
ترکی ٹوپی پہننے والا کون ہے  
اس کے پاس پاجامہ نہیں ہے  
دھوبی دھلائی مانگتا ہے  
کتی مانگتا ہے

ہو یلبس قمیص  
این سترہ  
آتا لبس عیاء  
این زر قمیص  
من بائع الخمر بوش  
لبس عیاء سراویل  
لقصامہ طلب الفسیل  
کم نطلب

هُوَ أَخَذَ مِنِّي رِبْطَةَ الرَّقَبَةِ  
 أَلَيْسَ الْيَوْمَ الْجَدُّ أَغْلَجِيْدُهُ  
 تَعَالَى هُمَا لَا تَخْذَعُ الْعِزَّةُ  
 هَذِهِ الطَّرْبُوشُ أَصْبَحْتُ عَتِيفَةً  
 لِمَا لَا تَنْزِعُ ثِيَابَكَ الْوَسِيحَةَ  
 مَنِي خَاطَلْتُكَ الشَّرَارِيْلَ  
 هَاتِ مَدَا سِرِّي  
 أُرِيدُ بَرْدُ  
 هُوَ أَخَذَ مِنِّي قَانِيْلَةَ  
 هُوَ يَطْلُبُ يَافَةَ  
 أَعْطِنِي زَرْ  
 هَاتِ عِبَائِي

اس نے مجھ سے نگہائی لی  
 میں آج نیا جو نہ پہنوں گا  
 یہاں آؤ اپنا بوٹ نہ اتارو  
 یہ ترکی ٹوپی پڑائی ہو گئی  
 تم اپنے سیلے کپڑے کیوں نہیں اتارتے  
 تمہارا جامہ کس نے سیا  
 میرے سلیپر لاؤ  
 میں چادر چاہتا ہوں  
 اس نے مجھ سے بنیان لیا  
 وہ کالہ رنگتا ہے  
 مجھے بٹن عنایت کیجئے  
 میرا ٹیچہ لاؤ

## الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۴

## اوقات و ایام

صَبَاحُ نَهَارُ	فجر دن	شَهْرُ سِحْرُ	ہفتہ صبح کا وقت	ظہیرُ آج	دوپہر برس
قبل الہمس	پرسوں گزشتہ	یوم الثلثا	منگل	سَنَةُ	

یوم الثبت	سینچر	ساعة	گھنٹہ	اسبوع	ہفتہ
یوم الاربعہ	بدھ	یوم الاحد	اتوار	دقیقہ	منٹ
مساء	شام	یوم الخميس	جمعرات	یوم الاثنين	پیر
غد	کل آئندہ	کيسل	رات	یوم الجمعة	جمعہ
بعد الغد	پرسوں آئندہ	امس	کل گزشتہ		

اَنَا سَافِرٌ الْيَوْمَ  
 نَحْنُ سَافِرُونَ بَعْدَ الْغَدِ  
 اَنَا الْاَلَمِيَّتُ بَعْدَ الْاَسْبُوعِ  
 اِسْتَوَيْتُ الْكُتُبَ بِالْاَمْسِ  
 اُقِيمُ هُنَا الْيَوْمَ  
 مَتَى تَجِيءُ سَيِّدُ اَحْمَدُ  
 يَجِيءُ بَعْدَ سَاعَةٍ وَرَقِيقَتَيْنِ  
 اَنَا سَافِرٌ بَعْدَ الْاَسْبُوعِ اِلَى بَلَدِي  
 اَيْنَ عَمِلُكَ الْوَحِيدُ  
 قَبْلُ الْاَمْسِ كَانَ هُنَا  
 قَدِمْتُ مِنْ سَفَرِي هَذَا الْيَوْمَ  
 الْاَتَيْنِ  
 مَتَى يَرْجِعُ صَاحِبَاتِ  
 رُبَّمَا يَرْجِعُ يَوْمَ الْاَحَدِ  
 هُوَ سَافِرٌ شَهْرًا كَامِلًا  
 میں آج سفر کروں گا  
 ہم پرسوں سفر کریں گے  
 میں تم سے ایک ہفتہ کے بعد ملانا کروں گا  
 میں نے کل کتابیں خریدی تھیں  
 میں آج یہاں قیام کروں گا  
 سید احمد کب آئیں گے  
 ایک گھنٹہ اور دو منٹ کے بعد آئیں گے  
 میں ایک ہفتہ کے بعد بمبئی کی طرف سفر کروں گا  
 عبد الوحید کہاں ہے؟  
 وہ پرسوں اس جگہ تھا  
 میں اپنے سفر سے پیر کے دن آیا ہوں  
 تمہارا دوست کب واپس آئے گا  
 غالباً وہ اتوار کے دن واپس آئے گا  
 وہ کامل ایک مہینہ تک سفر کریگا

# الدُّرُسُ الْخَامِسُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۵  
سفر کے متعلق بات چیت

قَطَارٌ	گاڑی ریل	عَفْسُ	اسباب	دَرَجَةُ الثَّانِيَّةِ
أَجْرُهُ	کرایہ	دَرَجَةُ	فرسٹ	سکنڈ کلاس
كُمْسَارِي	ٹکٹ کلکٹر	الْأُولَى	کلاس	رَاحِي الْبَابُور
قَطَارُ الْبَرْقِ	ٹریم	بَابُور	بحری جہاز	جہاز کپتان
دَرَجَةُ الثَّلَاثِيَّةِ	تھرڈ کلاس	فُلُوْرِي	بہت پیسے	مُؤَبْتِه
فُلُوْرِي	پیسہ	جوتین پیسے چلتا ہے	روپیہ	جَمَلُ اُونٹ
فُلُوْرِي	ایک عربی سکہ	تَحْلُ الْاِسْتِزَاحَةِ	مسافر خانہ	
جَمَلُ	اُونٹ	حَقَالُ	قتلی	
تَذْكِرَةٌ	ٹکٹ	رَكْبَةُ	تاگہ	
مُعْطَاةٌ	ٹیشن			

میں آج بمبئی کی طرف سفر کروں گا  
ٹکٹ گھر کہاں ہے؟  
تاگہ لاؤ  
قتلی کو بلاؤ

آنا اُسافر اَلْیَوْمَ اِلٰی بِمْبَی  
اَیْنُ بَیْتِ التَّنْزِیْہِ  
ہات رُکْبَہ  
اُدْعُ حَقَالُ

فِي أَيِّ دَنِيٍّ يَجِيءُ الْفَطَارُ يَا أَخِي  
 جیئے فی الساعۃ الثمانیۃ صبا  
 بھائی ریل کب آئے گی  
 صبح آٹھ بجے آئے گی  
 أَيْنَ مَحَلِّ الْإِسْتِرَاحَةِ  
 مسافر خانہ کہاں ہے  
 يَا حَمَّالُ! نَزِلْ عَقْسَنَا  
 اے قلی ہمارا اسباب اتار  
 كَمْ أَجْرُهُ الدَّرَجَةِ الثَّلَاثَةِ  
 تیسرے درجہ کا کرایہ یہی تک کیت  
 إِلَى بَيْتِي  
 ہوگا۔  
 أَعْطَيْتِ تَذَكُّرَةَ دَرَجَةِ ثَلَاثَةٍ  
 مجھے تیسرے درجہ کا ٹکٹ عنایت فرمائیے  
 أَيْنَ رَأَيْتِ الْبَابُورَ  
 جہاز کا کپتان کہاں ہے؟  
 هُوَ غَائِبٌ مَوْجُودٌ  
 وہ موجود نہیں ہے  
 فِي أَيِّ دَنِيٍّ يَقُومُ الْبَابُورُ الْأَوَّلُ إِلَى جِدَّةَ  
 لے بھائی اس کا کرایہ کیا ہے  
 كَيْفَ الْأَجْرُ يَا أَخِي  
 یہ طریم ہے  
 هَذَا فَطَارُ الْبَرْقِ  
 یہ سیٹین ہے  
 أَنَا وَصَلْتُكُمْ إِلَى مَحَلِّ الْإِسْتِرَاحَةِ  
 پہنچا دوں گا۔  
 لَا تَصْعَدُوا عَلَى هَذِهِ السَّلِيمِ  
 اس پیل پر نہ چڑھو  
 أَفْلَيْتِ الْبَابَ وَافْتَحَ الشُّبُتَاتِ  
 (اس سیٹھی پر نہ چڑھو)  
 دروازہ بند کر دو اور کھڑکی کھول دو

# الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۶

خرید و فروخت کے متعلق بات چیت

تَمَنُّ	قیمت	عَالٍ	مہنگا	فَنَجَائُ	پیالی
فُوطَةٌ	تولیہ	مَسَاهِلٌ	رعایت	سِعْرٌ	نرخ
شُرَبَاتٌ	جڑاویں	مَمْدُئِلٌ	رومال	قَمْدِیْلٌ	لالٹین
		رَخِیصٌ	سستا		

كَمْ تَمَنُّ بِهَذَا الشَّيْءِ

رُوْبِيَّتَيْنِ

هَذَا اَعَالٍ جَدًّا

هَلْ عِنْدَكَ فُوطَةٌ

نَعَمْ خُذْهَا

كَمْ لِيُحِبَّنِي هَذَا اَرِنِي خِلَافَهُ

اَرِنِي فَنَجَائُ وَمَمْدُئِلٌ

لَيْسَ عِنْدِي فَنَجَائُ وَمَمْدُئِلٌ

يَا سَيِّدِي لِمَ لَا تَبْعِي عِلِّيْ فَيُحِبَّنَا

اس چیز کی کیا قیمت ہے

دو روپے

یہ بہت گراں ہے

کیا آپ کے پاس تولیا ہے

جی ہاں لیجئے

یہ مجھے پسند نہیں ہے دوسری دکھائیے

میں پیالی اور رومال چاہتا ہوں

میرے پاس پیالی اور رومال نہیں ہے

جناب آپ ہماری دکان پر کیوں

نہیں آتے۔

یہ بہت ارزاں ہے

هَذَا رَخِیصًا

مَا تَمَنَّيَ هَذَا لَقَدْ قِيلَ  
تَمَنَّهُ حَمْدُ رُؤْيَا  
أَسْأَلُ مَعِيَ فِي هَذَا الثَّمَنِ  
اس لالین کی کیا قیمت ہے  
اس کی قیمت پانچ روپے ہے  
کیا آپ اس قیمت میں میرا ساتھ رعایت  
کر سکتے ہیں -

لَا هَذَا غَيْرُ مُمَكِّنٍ  
مَتَى اسْتَرَيْتَ هَذَا الشَّيْءَ  
يَا أَخِي  
ہنیں یہ غیر ممکن ہے (ایسا نہیں ہو سکتا)  
بھائی تم نے یہ چیز کب خریدی

اسْتَرَيْتَ فِي الرَّسْبِ الْمَاضِي  
هَذَا مَا يُسَمُّوهُ  
بِسْمُوهِ صَحْنٍ  
أَعْطَانِي مِنْ دِيَارِ الْحَوْرِيَّةِ  
نَعَمْ سَأُخْضِرُ  
هَلْ تُرِيدُ زَائِدًا  
لَا هَذَا يَكْفِي  
كَيْلُ عِنْدَ كَمْدِ هَبْ أَحْمَرُ  
كَيْسَ عِنْدِي يَا سَيِّدِي  
میں نے گزشتہ سہفتہ میں خریدی تھی  
اس کو کیا کہتے ہیں ؟  
اس کا نام رکابی ہے -  
مجھے ایک ریشمی رومال دیجئے  
جی بہت اچھا میں ابھی پیش کرتا ہوں  
کیا آپ زیادہ چاہتے ہیں  
ہنیں بس یہ کافی ہے  
کیا آپ کے پاس سرخ سونہا ہے  
ہنیں جناب میرے پاس نہیں ہے

# الدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۷

## سفر حج (ایک سوے بات حیت)

اس سبق کو شروع کرنے سے پہلے یہ بتادینا ضروری ہے کہ آج کل حجاز - مصر - شام اور عراق میں جو عربی زبان بولی جاتی ہے وہ قدیم عربی سے کسی قدر مختلف ہے اور اس میں بعض ایسے تغیرات ہو گئے ہیں جن کا سمجھنا قدیم عربی جاننے والوں کیلئے نہایت دشوار ہے۔

معنی	مروجہ عربی	صحیحہ عربی
وہ کہتا ہے یہ کون ہے؟	هُوَ يَكُولُ مَيْنَ	هُوَ يَقُولُ مَنْ هَذَا
پانی لاؤ	جَنِيبَ مَوِيَه	هَاهَا الْمَاءُ
یہاں آپ کا کس جگہ قیام ہے	هَئِنَا فِينِ مَنْزِلِكَ	هَئِنَا اَيْنَ مَنْزِلِكَ
تم سے جہاز کے مالک نے	مَا كَالْكَتْ رَا عِي	مَا قَالْ لَكَ رَا عِي
کیا کہا	اَلْبَا بُوْر	اَلْبَا بُوْر
اب تم کہاں جاؤ گے	دَحِيْنِ اَنْتَ فِينِ	اَلَا نَ اَيْنَ تَرِيْدُ
آپ یہاں تشریف رکھتے	رَا حِيْج	اَلدَّهَابِ
کیا ایسا نہیں	اَنْتَ اَكْعَدُ هُنَا	تَقْضَلُ اَكْعَدُ هُنَا
میں آپ کے ساتھ بازار	مُسْ كَدَا	اَكْسِنُ كَذَالِكَ
	اَنَا اَرَدْنِيكَ مَعَاي	اَنَا اَذْهَبُ مَعَاكَ



إِلَى السُّوقِ مَتَى تَقُومُ مِنَ النَّوْمِ أَنَا سَاعَتِي لَكَ مُسَاعِدٌ	إِلَى السُّوْكِ أَنْتَ تَنَامُ لَمَّا مَتَى تَكُومُ أَنَا مَعَكَ أَسِيرِي إِحْسَانٌ	جاؤں گا آپ نیند سے کب بیدار ہونگے میں تمہاری اعانت کے لئے سہی کروں گا
--	--	--

ان تغیرات کو پیش نظر رکھ کر میں نے اس سبق میں قصداً بعض ایسے جملے لکھے ہیں جو فصاحت کے اعتبار سے صحیح نہیں ہیں لیکن بلادِ اسلام میں عام طور پر بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔ (مؤلف)

إِسْمَاتُ إِيَّاهُ  
أَسْمَى عَبْدَ اللَّهِ  
أَنْتَ مِنْ فَيْنِ حَبْشَتِ  
أَنْتَ فَيْنِ بِلَادِ لَكَ  
أَنْتَ لِمَا حَبْشَتِ إِلَى هَهُنَا  
أَنْتَ فَيْنِ تَبْعُهُ تَرْوُحُ  
إِنَّا بِي وَآلَهُ أَحَبُّكَ كَثِيرُ  
فَقَضَلْتُ نَعَالَ عِنْدِي  
أَنَا دَحِينُ أَحْيِي مُرَّ أَنْتَ أَقْعُدْ هِنَا  
إِنْ كَانَ تَبْعُ شَيْءٍ مُرَّ أَنَا أَجِبُ لَكَ  
تمہارا کیا نام ہے؟  
میرا نام عبد اللہ ہے  
تم کہاں سے آئے ہو؟  
تمہارا وطن کہاں ہے؟  
تم یہاں کس غرض سے آئے ہو  
تم کہاں جانا چاہتے ہو  
مجھے آپ کے ساتھ بہت محبت ہے  
آئیے میرے پاس آئیے  
میں ابھی آتا ہوں آپ یہاں بیٹھئے  
آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھ سے  
کہئے۔

نَعَالَ مَعَايَ  
أَنْتَ بَيْتُكَ كَمْ بَعْدُ  
میرے ساتھ آئیے  
آپ کا مکان کتنی دور ہے

بھائی آپ کیوں ناراض ہیں  
 بھائی تم ہماری کیوں بے عزتی کرتے ہو  
 میں تمہارے ساتھ بازار چلوں گا  
 آپ مجھے غیر معتبر آدمی نہ سمجھیں  
 تم کب واپس آؤ گے  
 اس کام کو چھوڑ دو  
 اب گھر چلو (اصبر۔ ٹھیرو)  
 اس چیز کی کیا قیمت ہے  
 میں صحیح طور پر نہیں کہہ سکتا  
 مجھے معلوم نہیں  
 میں آج ہماز کے مالک کے پاس جاؤنگا

عرب میں اس چیز کا کیا نام ہے  
 اس چیز کو صندوق میں رکھ دو  
 میں صبح تمہارے پاس آؤں گا  
 دیا سلائی لاؤ  
 لو سگرٹ سلاؤ و سگرٹ جلاؤ  
 میں آپ سے ایک قرش مانگتا ہوں  
 اس وقت میرے پاس موجود نہیں ہے  
 اب میں تم سے ظہر کی نماز کے بعد ملوں گا  
 آپ کا بیٹا کہاں ہے

يَا اَخِي اَنْتَ اَسْبَلْتَ زَعْلَانَ  
 يَا اَخِي لَيْسَ تَكْسِرُ عِزَّنَا  
 اَنَا اَمْسِيْ مَعَكُمْ اِلَى السُّوقِ  
 اَنْتَ لَا تَخْصِمْنِي رَجُلٌ نَاقِصٌ  
 اَنْتَ مَتَى تَرْجِعُ  
 خَلْ هَذَا الشُّغْلَ  
 دَحِيْنِ اِلَى الْبَيْتِ  
 هَذَا يَكُمُ ثَمَنُهُ  
 اَنَا اَقْدِرُ اَقْلَكَ صَحِيْحٌ  
 لَيْسَ عِنْدِي مِنَ الْمَعْلُوْمِ  
 اَنَا اَرْوِحُ الْيَوْمَ عِنْدَ لَارِي  
 الْبَاوُرِ

اَيْشِ اِسْمُهُ فِي الْعَرَبِ  
 هَذَا الشَّيْءُ مَعْنَى فِي الصَّنَدُوْقِ  
 اَنَا فِي الصَّبِيْحِ اَخِي عِنْدَكَ  
 هَاتِ الْكَبِيْرَتِ  
 خُذْ اَسْخِلِ السَّجَارَهَ  
 اَنَا اَطْلُبُ مِنْكَ وَاحِدَ قُرْشٍ  
 دَحِيْنِ لَيْسَ عِنْدِي مَوْجُوْدٌ  
 دَحِيْنِ اَنَا لَا قِيْلَكَ بَعْدَ الظُّهْرِ  
 اَنْتَ فَيْنِ وَلَدَكَ

آپ کیا کر رہے ہیں	أَنْتَ أَتَيْتَ نَسْوِي
کیا آپ کو جانے کی ضرورت ہے	هَلْ أَنْتَ تُرِيدُ شَيْئًا
ضرورت نہیں	مَوْلَايَ
احمد کہتا ہے کہ تم نماز پڑھو	أَحْمَدُ يَقُولُ أَنْتَ تَقْدَمُ لِلصَّلَاةِ
میں ہندوستانی ہوں اس لئے میں آپ	أَنَا هِنْدِي فَلِهَذَا أَنَا مَا أَقْدَرُ
عربی نہیں بولی سکتا	أَتَكَلِّمُكُمْ عَرَبِيًّا بِسَهْوٍ لَّهِ
دو دن کے بعد میرا ارادہ مدینہ کی طرف	أَنَا أُرِيدُ بَعْدَ يَوْمَ بَيْنِ أَسَافِرُ
سفر کرنے کا ہے	إِلَى الْمَدِينَةِ
میں اس سے پہلے مدینہ شریف نہیں گیا	أَنَا مَا لَحِقْتُ قَبْلَ هَذَا إِلَى الْمَدِينَةِ
شیخ عذمان بول رہا ہے اس کو آواز دو	شَيْخُ عِذْمَانَ أَنْ يَتَكَلَّمَ تَادِي لَكَ
بھائی تم نے مجھ پر ظلم کیا	أَنْتَ ظَلَمْتَنِي يَا أَخِي
اللہ آپ کو سیری طرقت کافی ہے جیسا آپ نے مجھ پر	يَكْفِيكَ رَبِّي مِثْلَ مَا أَظَلَمْتَنِي
تم نے اسے کیوں دھمکایا	أَنْتَ لَيْسَ خَاصَمَتُهُ
تم نے اس شخص سے کیوں جھگڑا کیا	أَنْتَ لِمَاذَا تَتَعَرَّضُ لِهَذَا لِرَجُلٍ
تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے	أَنْتَ حَبَايَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
پڑوسی ہو پس تم میرے ساتھ نیکی کرو	وَأَلِيهِ وَسَلَّمَ لَا جُلَّ هَذَا أَلْفَعْلُ
میں نے سنا تھا کہ اہل مکہ کے اخلاق ایسے	بِغِي إِحْسَانًا
ہیں -	سَمِعْتُ أَهْلَ الْمَكَّةِ أَخْلَاقَهُمْ
تم سچے ہو اور تمہارا کلام سچا ہے	حَسَنَةً
کیا تم روٹی کھانا چاہتے ہو	أَنْتَ صَادِقٌ وَكَلَامُكَ مَصِيبٌ
	هَلْ تُرِيدُ تَأْكُلُ خُبْزَ

تم اس شخص کو میرا مطلب سمجھا دو  
وہ تمہارا دوست جو تمہارے ساتھ تھا۔

کہاں گیا

تم میرے ساتھ چلو

کیا تم ہم سے کچھ بات کرنا چاہتے ہو

تم مجھے اجازت دو میں پھر آؤں گا

آپ میری بات پر اعتبار کیجیے

آپ یہاں کب تک ٹھہریں گے

آج میں بہت کاموں میں مصروف تھا

اس وجہ سے آپ کا کام نہیں کر سکا

اب یہاں سے آپ کہاں جانا چاہتے ہیں

یہاں کتنے عرصہ قیام رہے گا

میں اس وقت ہندوستان سے آ رہا ہوں

میں یہاں پر حاکم الہین میں مقیم ہوں

تم ہر لحاظ سے اچھے آدمی ہو

یہ جبراً آدمی ہے اس سے بات نہ کرو

میں چار پینا چاہتا ہوں

بھائی تم نے کس حال میں صبح کی

میں بخیریت ہوں اللہ تعالیٰ خیر دے

أَنْتَ فَهَيْهَذَا بِمَقْصِدِي

صَاحِبَاتِ الْإِدْنِ هُوَ كَأَنَّكَ مَعَكَ

فَيْنَ ذَهَبَ

أَنْتَ إِمْشِي مَعِي

هَلْ أَنْتَ تُرِيدُ تَكَلِّمُنَا شَيْءٌ

أَنْتَ رُحْصَتِي بَعْدَ آخِرِي

أَنْتَ اْعْتَبِرْ كَلَامِي

أَنْتَ إِلَى مَتَى تُقِيمُ هُنَا

أَلْيَوْمَ أَنَا كُنْتُ كَثِيرُ الشَّغَالِ

بِهَذَا السَّبَبِ مَا قَدَرْتُ أَسْتَوِي

تَشْغَلَاتِ

كَحِينٍ مِنْ هُنَا إِلَى آيُنْ تُرِيدُ

لَهُنَا إِلَى مَتَى تُقِيمُ

أَنَا حَيْثُ مِنَ الْهِنْدِ

أَنَا مُقِيمٌ هُنَا فِي حَاثِرَةِ الْهَيْمَنِ

أَنْتَ بِالْعَمَلِ لَسَانَ طَيِّبٍ

هَذَا الرَّجُلُ حَبِيبٌ لَا تَتَكَلَّمْ

مَعَهُ

أَنَا أُرِيدُ أَشْرَبَ الشَّاءِ

كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ يَا آخِرِي

أَنَا مَعَ الْخَافِيَةِ صَبَّحْتُكُمْ اللَّهُ

برکت کے ساتھ تہااری صبح

کرے

تم کہاں جاتے ہو

میں شہر جاتا ہوں

تم کہاں سے آتے ہو؟

خدا کی قسم میں شیخ عدنان کے پاس  
گیا تھا۔

ایک ضروری کام تھا

آب تم کہاں جاؤ گے

میں انشاء اللہ کیلئے سفر کروں گا

بہت خوب آؤ۔ میرے ساتھ چلو

لیکن میں اس وقت مشغول ہوں

میں پوچھتا ہوں کہ کتنے دن کے بعد جہاز  
چلے گا۔

انشاء اللہ نو دن کے بعد

بھائی مجھے بتاؤ تم کیا کام کرتے ہو؟

میں تم سے پھر کہوں گا

اچھا اب کہاں جاتے ہو

میں بازار کی طرف جاتا ہوں میں ناشتہ نہیں کیا

میں روٹی اور دودھ خریدوں گا

آؤ میرے پاس کھانا موجود ہے

تعالیٰ

بِالْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ

أَنْتَ قَيْنٌ رَاغِمٌ

أَنَا رَاغِمٌ أَلْبَدُ

أَنْتَ مِنْ آيِنِ تَجِيءُ

أَنَا وَاللَّهِ رُحْتُ عَيْنَهُ

”رَشِيخٌ عَدُوٌّ نَانُ“

لَيْسَ كَيْدٌ رَكَانٌ تُسْعَلُ ضَرُورِي

دَحِيثٌ قَيْنٌ تُسَاوِرُ

أَنَا سَاوِرٌ لِلْحَجَرِ انْشَاءً اللَّهُ

مَرْحَبًا آمِنِي مَعِي

وَلَكِنْ فِي هَذَا الْوَقْتِ أَنَا مُشْغُولٌ

أَنَا انْسَعَلُ بَعْدَ كَمْ زَمَنٍ مِمَّنِي

الْبَابُ

الْإِنشَاءُ اللَّهُ بَعْدَ تَلْعَةِ أَيَّامٍ

أَخْبِرْنِي يَا أَمِي قُضْلَكَ إِيَّيَ

بَعْدَ نِيْنِ أَفْلَكُ

طَلَبْتُ دَحِيثٌ قَيْنٌ رَاغِمٌ

أَنَا أَرُوحٌ إِلَى السُّوقِ مَا فَطَرْتُ

أَنَا شَتْرِي خَبْرٌ وَعَلَيْبُ

تَعَالِ عِنْدَ الطَّعَامِ مَضَارِ

لَا سَيِّدِي أَنْتَ رَجُلٌ كَبِيرٌ  
 يَا وَلَدَ حَنِينٍ فَطَوَّرَ  
 رَاخَ الْوَلَدَةِ وَجَابَ النَّسِيَّ  
 فِيهَا حَمْسَهُ صَحُفُونَ  
 وَأَحَدُ صَحُفٍ الْآرَرُ وَأَحَدُ صَحُفٍ  
 الْخَلَوِيُّ وَأَحَدُ صَحُفٍ الْفَيْتِيُّ وَأَحَدُ  
 صَحُفٍ اللَّحْمُ مُشَوًى وَوَأَحَدُ صَحُفٍ  
 الْمُرَبِّي.

بھائی چاہیو  
 بہت اچھا  
 بھائی کیا تم اس سے پہلے دینیہ نہیں  
 گئے؟  
 نہیں جناب میں کبھی نہیں گیا  
 اب میں اجازت چاہتا ہوں  
 کل آؤں گا انشاء اللہ  
 اچھا مناسب ہے  
 عبد اللہ آیا اور اس نے کہا بھائی میں  
 اپنا چاقو بھول گیا  
 اور کہا کہ میں تم سے جمعہ کو ملنا چاہتا  
 ہوں  
 اس وقت میرے پاس کچھ کام نہیں ہے  
 اِسْرَبْ يَا أَخِي سَتَأْمُرُ  
 طَلَبَ  
 يَا أَخِي هَلْ أَنْتَ مَا رَاخَ إِلَى  
 الْمَدِينَةِ مِنْ قَبْلِ هَذَا  
 لَا سَيِّدِي مَا رُمْتُ أَبَدًا  
 دَحِينُ كَسَادِي  
 بَكَوْهُ أَخِي عَزَّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ  
 طَلَبَ مَرْحَبًا  
 جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ يَا أَخِي  
 نَسِيتُ مِطْوَنِي  
 وَقَالَ أَحِبِّ أَقْرَبًا بَلَدًا يَوْمَ  
 الْجُمُعَةِ  
 دَحِينُ كَلَيْسَ عِنْدِي شُغْلٌ

أَنَا التَّائِبُ مِنْكُمْ إِذْ هَبُوا مَعِي

إِشْرَاحًا لَكَ عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ  
كَثُرَ اللَّهُ مُخَيَّرَكَ

لَقَدْ سَرَّيْ مُرُوءِيَّتَكَ يَا رَحْمَنِي  
إِنِّي سَعِيدٌ بِرُؤْيَاكَ

نَزَلَ بِهِ ضَيْفُ الْيَوْمِ  
أَنْتَ لِمَا دَارُ عَلَاكَ مَعِي

لَا سَعِيرِي أَنَا رَاضٍ مِنْكَ

هَذَا شَيْءٌ لَا يُؤْصَفُ  
لَا أَظُنُّ أَنَّكَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ

تَكَلَّمَ فِي مَا تَعْرِفُ وَاسْكُتْ

عَمَّا تَجْهَلُ

أَيْنَ الْمُنَاقَبِ الَّذِي كَانَ مَعَكَ

إِلَى مَتَى تَتَقَى لَهْنًا

لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ

أَيْنَ يَكُنُّ شَيْخُ زَيْنِ الْكَافِرِينَ

مِنْ أَيْنَ يُوجَدُ هَذَا الشَّيْءُ

صَدَّقَتْ كِتَابِي

أَرْوَاهُ إِلَيْهِ بَعْدَ الْعَصْرِ

أَنَا وَصَاحِبِي نَسَارَةٌ بَعْدَ الْغَدِ

میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے  
ساتھ چلو

آپ کا ارشاد سراسر آنکھوں پر  
اللہ تعالیٰ عم کو برکت دے۔

بھائی آپ کی ملاقات نے مجھے خوش کیا  
میں آپ کی ملاقات کو باعث سعادت سمجھتا ہوں

آج اس کے گھر ایک ہمان آیا ہے  
تم مجھ سے کیوں ناراض ہو؟

ہنیں جناب میں آپ سے خوش ہوں

اس چیز کی تعریف نہیں ہو سکتی  
میں خیال نہیں کرتا کہ تم اس کا نام لے سکو

جس چیز سے تو واقف ہے اس میں گفتگو کر

وہ فوجان کہاں ہے جو تیرے ساتھ تھا

تم یہاں کب تک ٹھہرو گے

کیوں ایسی بات کہتے ہو جو نہیں کرتے

شیخ زین الدین کہاں رہتے ہیں

یہ چیز کہاں ملتی ہے

میں نے اپنی کتاب ضائع کر دی

میں اس کے پاس عصر کے بعد جاؤں گا

میں اور میرا رفیق پیرسوں سفر کریں گے

يَا اِخِي اِذَا خَرَجْتَ لِحَاجَةٍ اَعْلِقْ  
 الْبَابَ  
 يَا وَلَدَ هَاطٍ فَيَنْجَانِ الشَّامَةِ لِحَصْرَةٍ  
 اَحْمَدُ سَعِيدٌ  
 لَا تَتَكَلَّفُ يَا اِخِي اَنَا كُنْتُ  
 مَتَّوِّدًا يَهْفُوهُ الْاَشْيَاءُ  
 طَيِّبُ الْاَمْرِ كُمْ  
 بھائی جب تم کسی کام کے لئے باہر جاؤ  
 تو دروازہ بند کر دو۔  
 لے لے لے حضرت احمد سعید کے لئے چار  
 کی پیالی لاؤ  
 بھائی تکلف نہ کرو میں ان چیزوں کا  
 عادی نہیں ہوں۔  
 اچھا آپ کا ارشاد منظور ہے

## الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْثَلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۸  
 سلطان ابن سعود سے گفتگو

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَپ پر سلامتی ہو  
 کَیْفَ مِنْ اَجَلِکُمْ  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَنَا مَعَ الْکَافِیَہِ  
 مَنِ اَیْنُ جِئْتُ تَمَّ کَہَا سَ اَے ہر  
 مَا اَسْمَاکَ تَمَّہَا کَیَا نَامَ ہے  
 هَلْ مَعَا رَفِیْعُ  
 لَا جِئْتُ وَحْدَیْ  
 اَنْشِئْ شَعْلَاکَ  
 وَطَیْفَتِیْ فِی الْہِندِ اِنِّیْ رَئِیْسُ  
 وَ عَلَیْکُمُ السَّلَامُ اَپ پر بھی سلامتی ہو  
 آپ کا مزاج کیسا ہے؟  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَ بَخْرِیْتِ ہوں  
 مِیْنِ الدِّہْلِیْ دہلی سے  
 عَبْدُ اللّٰہِ عَیْدُ اللّٰہِ  
 کَیَا تَمَّہَا سَ سَا تَمَّہَا کَ کَوْنِیْ رَفِیْعُ ہے  
 ہنیں میں تنہا ہوں  
 تَمَّ کَیَا کَامَ کَرْتِ ہوے  
 ہندوستان میں میرا بیٹھنہ ہے کہ میں



ایک ماہوار رسالہ کا ایڈیٹر ہوں ، یہ  
ایک دینی رسالہ ہے اور اس کا نام  
”الاسلام“ ہے۔

ہمیں اپنے وطن سے نکلے ہوئے کے  
دن ہوئے۔ دو پہینے

بہت خوب اور اسی طرح انسان کو  
کہ گھر کے گوشہ میں مشغول ہو کر نہ بیٹھے  
بلکہ دوسرے مقامات کا سفر کرے  
اسی طرح علم اور عقل اور تجربہ پیدا  
ہوتا ہے

جی ہاں۔ سفر کامیابی کی کنجی ہے  
سیر سمجھتا ہوں تم ہندوستان میں  
معروف شخص ہو۔

ہمیں جناب میں ایک غیر معروف  
شخص ہوں۔

اب یہاں سے کہاں جانے کا  
مستطینہ کی طرف۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں  
کہ تمہیں کامیابی عطا فرمائے۔

میں اللہ تعالیٰ سے آپ کی سلامتی  
ہوں۔ میں آپ کا خیر خواہ

تَجْرِبَةٌ مُجَالِدٌ شَهْرَتِي وَهَذِهِ  
الْمُجَلَّةُ الدِّينِيَّةُ مَسْتَعِي  
”الاسلام“

كَمْ يَوْمًا لَكَ خَرَجْتَ مَدِينِ  
بِكُلِّكَ شَهْرَتِي

أَحَسْتُ وَكَذَا لَكَ يَتَبَعِي  
لِلْمَعْرِفَةِ أَنْ لَا يَنْفَعُ مَعْتَكُمَا  
فِي تِلْكَ رَوِيَّةٍ بَلْ تُسَافِرُ إِلَى بِلَادٍ  
أُخْرَى أَيْضًا لِيَتَنَاقَلَ عَلَيْكُمَا  
وَعَقْلًا وَتَجْرِبَةً

فَقَدْ اسْتَفْرَفْتُمَا الْفَلَاحَ  
أَطْلُبُ أَنْتَ رَجُلٌ مَعْرُوفٌ  
فِي الْهِنْدِ

لَا سَيِّدِي أَنَا رَجُلٌ غَيْرُ مَعْرُوفٍ  
عِنْدَ النَّاسِ

أَلَا نَمِنْ هُنَا إِلَى آيِنِ رِيْدِ  
إِلَى مُسْتَطِينِيهِ

مَعَايِي لِلَّهِ أَنْ يَتِمَّ الْأَمْرُ  
بِالنَّوْزِ وَالْفَلَاحِ

أَنَا أَطْلُبُ مِنَ اللَّهِ لَكُمْ  
السَّلَامَةَ أَنَا أُرِيدُ لَكُمْ

الْخَيْرِ لَا تَكْمُدُوا خَلَاقَ فَاضِلَةٍ  
مِنْ فَضْلِكُمْ أَغْنِيَنِ احْبَارَهُ  
لَا تَكْمُدُوا فِي مَسْئَلَةِ الْحِجَارَةِ  
فَاتِي أُرِيدُ شَيْئًا

اور آپ کے اخلاق اچھے ہیں۔ براہ کرم  
مجھے مسئلہ حجاز میں کلام کرنے کی اجازت  
دیجیے۔ میں کچھ عرض کرنا چاہتا  
ہوں۔

حَلِّ اَنَا اَسْتَعِ  
الْأَمْسِ يَا سُلْطَاتِ الْكَرِيمِ  
حُكُومَتِكُمْ وَرِثَاطَتُكُمْ طَيِّبَةٌ  
حَتَّى أَوْسِكُنَ إِنِّي رَاجِي أَنْ  
يَكُونَ فِي الْحِجَارَةِ الْحُكُومَتِ  
الْحَمْدُ هُورِيَه

مجھے میں مسنون گنا  
یا سلطان میں یہ عرض کرتا ہوں کہ بلاشبہ  
آپ کا طرز حکومت اور آپ کا انتظام  
اچھا ہے لیکن میری رائے میں حجاز  
کے اندر جمہوری حکومت ہونی چاہئے

إِنْ لَمْ تَكُنِ الْحُكُومَةُ الْجُمُورِيَّةَ  
فَأَمُورُهَا تَحْتَلُ  
مَا دَلِيلُكَ عَلَى ذَلِكَ  
فِي هَذِهِ الْوَقْتُ لَا يَمْكُنُونِي  
إِقَامَةُ الدَّلِيلِ

اگر جمہوری حکومت قائم نہ ہوگی تو حجاز کے  
معاملات میں خرابی واقع ہو جائے گی  
اس بارے میں آپ کے پاس کیا دلیل ہے  
میں اس وقت کوئی دلیل پیش نہیں  
کر سکتا۔

أَنَا غَيْرُ مُنْطَمِعٍ لِقَاتِي لَا أَسْلِمُ  
لَكَ فِي مَا تَقُولُ  
وَإِنِّي أَنْتَبِهْتُ أَنْ لَا تَعُدُّكَ  
ذَلِكَ

میں غیر مطمئن ہوں۔ اس لئے جو کچھ تم نے  
کہا ہے اسے تسلیم نہیں کرتا  
اور میں متنبہ کرتا ہوں کہ اس کا ذکر  
نہ کرو۔

لَعَنَ إِذَا تَعَوَّضَ بِي يَا سُلْطَانِ  
بِي الْحَقِّ إِنَّ تَكْلَمُ فِي حَقَّقِي

یا سلطان! مجھے کیوں دھمکاتے ہو۔  
مجھے حق حاصل ہے کہ میں مسلمانوں کے

المُشْلَمِينَ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ أَنَا سُلْطَانٌ وَ  
أَنْتَ تَسْتَجِيبُ الْكُزْمَ  
لَا أَنَا صَادِقٌ لَيْسَ كَاذِبٌ

حقوق کے متعلق کلام کروں  
ہر حال میں بادشاہ ہوں اور تم ملائکہ  
کے مستحق ہو۔  
میں میں سچ کہتا ہوں۔ میں جھوٹا نہیں

عَمْدِي مِنَ الْيَقِينِ أَنْتَ خَاطِئٌ  
عَلَى إِلَّا نَسَانِ أَنْ تَلَا حِطُّ  
نَفْسُهُ هَذَا أَمْ مَوْ مَعْلُومٌ  
أُسَيِّرُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرُ  
فَإِلَّا كُ

مجھے یقین ہے کہ تم غلطی پر ہو  
انسان پر واجب ہے کہ اپنی قدر چھوڑ  
یہ بات معلوم ہے  
میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں کہ اس کا  
ذکر نہ کرو۔

إِنِّي مُتَأَسِّفٌ عَلَى تَخْلُوكَ  
أَرْجُو كُمْ الْمَعْدِيَّةَ  
لَا بَأْسَ بِهِ

مجھے اس بات پر افسوس ہے  
میں آپ سے معافی چاہتا ہوں  
اس کا کچھ مضائقہ نہیں

## الدَّرْسُ الثَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ

سبق نمبر ۳۹

### خادم سے بات چیت

يَا عَبْدَ اللَّهِ تَعَالَى هُنَا  
لَبَّيْكَ سَيِّدِي  
لِمَ تَعِيبُ كُلَّ وَقْتٍ

عبداللہ یہاں آؤ  
حاضر جناب  
ہر وقت کہاں غائب رہتے ہو

مَا دُعِيتُكَ مَرَّتَيْنِ لَكِنْ مَا  
 سَمِعْتُ  
 اَجْلِسْ عِنْدِي وَاسْمَعْ  
 اَكَلًا مِمَّا فِي يَدِي  
 مَا عِنْدِي شَيْءٌ  
 يَمْنَنُ بِي اَسَلْتُ  
 اَنَا جَائِعٌ اَخْضِرْ الطَّعَامَ  
 اِذْ هَبْ اِلَيَّ السَّوْقِ  
 اَلَيْسَ هَذَا  
 اَدْخُلْ فِي الْبَيْتِ  
 اِسْتَرْبِ دَوَاءً  
 مَا تَقُولُ لِي  
 لَا اَقُولُ لَكَ شَيْئًا  
 يَمْنَنُ لِهَذَا الْكِتَابِ  
 مَا تَفْعَلُ  
 صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ  
 اَنَا اَصَلَّيْتُ  
 اَجْلِسْ سَاكِنًا  
 وَتَقَلَّ ثَمِينًا  
 تَوَلَّوْنِي اِكْرَامِ عَظِيمٍ كَا دَنْ  
 جَا لِسَا فِي الْمَسْجِدِ

میں نے تم کو دو دفعہ آواز دی۔ لیکن تم  
 نے نہیں سنی۔  
 میرے پاس بیٹھو اور میری بات سُنو۔  
 تمہارے ہاتھ میں کیا ہے  
 میرے پاس کچھ نہیں ہے  
 روتے کیوں ہو خاموش رہو  
 میں بھوکا ہوں کھانا حاضر کرو  
 بازار جاؤ  
 یہ کیا ہے؟  
 گھر میں جاؤ  
 دو ایو  
 مجھ سے کیا کہتے ہو؟  
 میں تم سے کچھ نہیں کہتا  
 یہ کتاب کس کی ہے  
 کیا کرتا ہے  
 میں نے مغرب کی نماز پڑھ لی  
 میں نماز پڑھوں گا  
 خاموش بیٹھو  
 باتیں نہ کرو  
 مولوی اکرام عظیم مسجد میں بیٹھے ہوئے  
 تھے۔

شیخ غلام محی الدین باغ میں بیٹھے ہوئے  
تھے۔

ان کے پاس کون تھا؟  
ان کے پاس خواجہ عبدالعزیز تھے  
کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟  
جی ہاں اس کو میں جانتا ہوں  
کیا اس کو اس سے پہلے دیکھا تھا  
بار بار دیکھا تھا  
تم نے نماز مغرب سے پہلے کیا کام کیا  
بازار گیا تھا  
تم نے کیا چیز خریدی  
میں نے قلم خریدا  
تھاپے ساتھ کون تھا  
میرے ساتھ میرا بھائی تھا  
مجھ کوں آواز دے رہا ہے  
مولوی عبدالرحیم آواز دیتے ہیں  
ان سے کہو اندر آجائے  
لگا غدر لکھو  
بھائی جلدی نہ کرو  
ذرا صبر کیجئے  
دروازے پر کون ہے

تَسْتَعِیْظُ عَلَیَّ مَحْیِ الدِّیْنِ کَانَ جَالِسًا  
فِی الْبَغِیْنِ  
مِنْ کَانَ عِنْدَ هُمْ  
کَانَ عِنْدَهُمْ خَواجَه عَبْدُ الْعَزِیْزِ  
هَلْ تَعْرِفُ ذَٰلِكَ الرَّجُلَ  
نَعَمْ اَعْرِفُهُ  
هَلْ رَأَيْتَهُ  
رَأَيْتُهُ مِرَارًا  
مَا قَعَلْتَ قَبْلَ صَلَوةِ الْمَغْرِبِ  
ذَهَبْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ  
مَا اشْتَرَيْتُ  
اشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ  
مِنْ کَانَ مَعَكَ  
کَانَ مَعِيَ اَخِي  
مَنْ مِیثَاقِی  
مِثَاقِی مَوْلَی عَبْدِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ لَّیْ یَدُخُلَ  
اَنْ تَكْتُبَ عَلَی الْقِرْطَاسِ  
لَا تَفْعَلْ یَا اَخِی  
اِحْصِ قَلْبِیْ  
تَحْتَ الْبَابِ

اَيْنَ كُنْتَ اِلَى الْاَيِّ  
 نَاكِثَةٌ لِّكُنْ مَا وَجَدْتُهُ فِي  
 الْبَيْتِ  
 لِمَذْهَبْتَ اِلَى السُّوقِ  
 لِشِرَاءِ قَلَمِ الرَّصَاصِ  
 هَلْ رَأَيْتَ كِتَابِي  
 مَا رَأَيْتَهُ  
 رُخِّ اِلَى السُّوقِ وَارْجِعْ شِرْتِي  
 مَنْ يَتَكَلَّمُ فِي هَذِهِ الدَّارِ  
 اَنْتَ قِيْ اَيِّ فِكْرٍ  
 لَا تَتَفَكَّرُ  
 مَا عَرَفْتَنِي اِلَى الْاَيِّ  
 مِنْ اَيِّنْ وَجَدْتَ هَذَا التُّفَاحَ  
 مِنْ اَعْطَالِ الزَّمَانِ  
 اُسْرُبْ سَاءً اَقْلِيلاً  
 لَا رَغْبَةَ لِيْ اِلَيْهِ  
 اَسْمَعْ اَنْ اَعْطَيْتَكَ فِتْجَانِ  
 اَخْزُ مِنْ الشَّاءِ  
 لَا اَنَا مَمْنُونٌ  
 اَيْنَ كِتَابِي  
 مَا عِنْدِي خَبْرُ

تم اب تک کہاں تھے  
 میں نے اس کو آواز دی لیکن میں نے  
 اس کو گھر میں نہیں پایا  
 تم بازار کیوں گئے تھے  
 پینل خریدنے کے لئے  
 کیا تم نے سیری کتاب دیکھی تھی  
 نہیں میں نے نہیں دیکھی  
 بازار جاؤ اور جلد واپس آؤ  
 اس مکان میں کون رہتا ہے  
 تم کس فکر میں ہو  
 کچھ فکر نہ کرو  
 میں نے اب تک تمہیں نہیں پہچانا  
 تم نے یہ سیب کہاں سے حاصل کیا  
 نہیں انارکس نے دیا  
 تھوڑی سی چارپو  
 مجھے خواہش نہیں ہے  
 کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ کو  
 چارہ کی دوسری پیالی دوں  
 نہیں میں آپ کا شکر گزار ہوں  
 سیری کتاب کہاں ہے  
 مجھے خبر نہیں

يَا وَلَدَكَ وَتَعِ الْجَمَلِ  
 اَنَا اَبْنِي اَنْزَلِ  
 اَنَا اَبْنِي اَبْلِسْ  
 اَنَا اَبْنِي اُصَلِّ  
 اَطْفِي السِّجَاجِ  
 اے لڑکے اُونٹ کو ٹھہراؤ  
 میں اترنا چاہتا ہوں  
 میں بٹھنا چاہتا ہوں  
 میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں  
 چراغ کو گل کر دو

## الدَّرْسُ الرَّابِعُونَ

### سبق نمبر ۴۰ آیات قرآنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اٰمَنَّا بِاللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ  
 ساتھ نام اللہ کے (جو) نہایت مہربان  
 (اور) رحم والا ہے ہر طرح کی تعریف  
 اللہ کے لئے ہے (جو) سارے عالم کا پالنے  
 والا ہے۔

اِنِّیْ اِلٰکَ مُسْلِمٌ وَّ اِنِّیْ اِلٰکَ  
 نَسْتَعِیْنُ  
 ذٰلِکَ الْکِتٰبُ کَاَرْتِبٍ فِیْہِ  
 اَوَّلٰتِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ  
 وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ  
 وَ مِنَ النَّاسِ مَنٌ یَّقُوْلُ  
 اٰمَنَّا بِاللّٰهِ  
 ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی  
 سے مدد چاہتے ہیں۔ یہ کتاب  
 اس میں شک نہیں۔ یہ لوگ  
 وہی ہیں فلاح پانے والے اور ان  
 کے لئے بڑا عذاب ہے۔ اور آدمیوں  
 میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں  
 ہم اللہ کے ساتھ ایمان لائے۔

ان کے دلوں میں بیماری ہے	يُنْفِثُهُمْ فِي مَوَاضٍ
زمین میں فساد نہ کرو	لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
اور لیکن شعور نہیں رکھتے یعنی نہیں سمجھتے	وَلَكِنَّ لَا يَشْعُرُونَ
اور لیکن نہیں علم رکھتے یعنی نہیں جانتے	وَلَكِنَّ لَا يَعْلَمُونَ
پس نہ فائدہ پایا ان کی تجارت نے	فَمَا رِبْحُ تِجَارَتِهِمْ
اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے	وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ
نہیں دیکھتے (بصارت سے کام نہیں لیتے)	لَا يُبْصِرُونَ
اور اللہ گھبرے ہوئے ہے کافروں کو	وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ
بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے	إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
عبادت کرو اپنے رب کی جس نے تم کو پیدا کیا۔	اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو چھوٹا	الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا
اور آسمان کو چھت (بنایا)	وَالسَّمَاءَ بِنَاءً
اور نازل کیا آسمان سے پانی	وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
اگر ہو تم شک میں	إِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ
اگر ہو تم چٹھے	إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
اور بشارت دے ان لوگوں کو کہ	وَيُبَشِّرَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
ایمان لائے اور عمل صالح کئے کہ ان	الْصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ
کے لئے جنتیں ہیں	
فساد کرتے ہیں زمین میں	يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
یہ لوگ وہی ہیں خسارہ پانے والے	أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ
کیوں کفر کرتے ہو اللہ کے ساتھ	كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ



وہ سب چیز کا علم رکھتا ہے  
ہم تبیح بیان کرتے ہیں  
سجدہ کرو آدم کو  
پس سب سے سجدہ کیا سوئے ابلیس کے  
اُسے آدم تم اور تمہاری زوجہ جنت میں رہ  
اور مست فریب جاؤ اس شجر کے  
پس جو کوئی اتباع کرے میری ہدایت کا  
ہنیں خوف ہے ان پر  
اور نہ وہ غمگین ہوں گے  
میری نعمت کا ذکر کر یعنی میری نعمت کو  
یاد کرو جو انعام کی سیلے تم پر  
اور مست ہو میری آیتوں کو قلیل نفی  
کے بدلے۔  
اور مست ملاؤ پرچ کو جھوٹ کے ساتھ  
قائم کرو نماز کو۔  
دور رکھو  
اور بدو جا ہو صبر اور نماز کے ساتھ  
نازل کیا ہم نے تم پر من و سلوی۔ ہر  
صبر کریں گے ہم ایک کھانے پر  
کوئی ایمان لاے۔ اللہ پر اور آؤ  
کے دن پر اور عمل صالح کرے۔

هُوَ يَكُنْ شَيْءٌ عَلِيمٌ  
نَحْنُ نَسِيحٌ  
أَسْجُدْ وَلَا دَمَ  
فَسَجِدْ وَالْآيِلِينَ  
يَا دَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ  
وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ  
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ  
لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ  
أُخْرِجُوا مِنْ هَٰذِهِ الْأَرْضِ  
عَلَيْكُمْ  
وَلَا تَشْكُرُوا يَا آيِلِي ثُمَّ  
قَلِيلًا  
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ  
أَقِمُوا الصَّلَاةَ  
الْيَوْمَ وَاللَّيْلَةَ  
وَأَسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ  
أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاتِ وَالسَّلَوى  
لَنْ نَنْصَبَهُ عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ  
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَعَمِلَ صَالِحًا

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ  
 پس ان کے لئے ان کا ثواب ان کے  
 پروردگار کے پاس ہے  
 كَذَلِكَ يُخَيِّرُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَ  
 اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ  
 يُؤْتِيكُمْ آيَاتِهِ  
 مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں  
 وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ  
 اور نہیں ہے اللہ غافل اس چیز سے  
 جو تم کرتے ہو۔  
 إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا  
 اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو  
 يَعْلَنُونَ  
 کچھ ظاہر کرتے ہیں  
 أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ  
 یہ لوگ جنت والے ہیں  
 هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ  
 وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں  
 لَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ  
 بے شک نازل کیں ہم نے تیری طرف  
 بَيِّنَاتٍ  
 کھلی نشانیاں  
 أَمْ تَرِيدُونَ أَن تَسْأَلُوا  
 کیا ارادہ کرتے ہو تم کہ سوال کرو اپنے  
 رَسُولَكُمْ فَانْفَعُوا أَوْ اصْفَحُوا  
 رسول سے پس معاف کرو اور درگزر کرو  
 قُلْ هَآؤُنَا بُرْهَانُكُمْ  
 کہہ دلیل لاؤ اپنی  
 وَلَهُمْ نَبِيُّونَ الْكِتَابِ  
 اور وہ تلاوت کرتے ہیں کتاب ربیعہ  
 کتاب پڑھتے ہیں  
 وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَتَعَ مَسَاجِدَ  
 اور کون ہے زیادہ ظالم اس شخص سے کہ  
 اللَّهِ أَنْ يُذَكِّرَ فِيهَا أَسْمَاءَ  
 اللہ کی مساجد میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے سے  
 لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَيْرٌ وَلَهُمْ  
 متع کرے ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور  
 فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ  
 اُن کیلئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

اور اللہ کے لئے ہے مشرق اور مغرب  
بے شک بھیجا ہے ہم نے تجھ کو حق کے  
ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا  
اور جب کہا ابراہیم نے

پروردگار اس شہر کو امن والا کر  
لے ہمارے رب قبول کر ہم سے  
بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے  
اور بے شک وہ آخرت میں الجھن میں ہیں  
یہ ایک امت تھی بے شک گزر گئی

انھوں نے جو کچھ کیا وہ ان کے لئے تھا  
اور جو کچھ تم نے کیا وہ تمہارے لئے ہے  
اور نہ سوال کئے جاؤ گے تم اس چیز  
سے کہ وہ کرتے تھے اور نہ تھا مشرکوں

میں سے وہ ہمارا پروردگار ہے  
ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارا اعمال  
کوئی زیادہ ظالم شخص ہے کہ چھپائے گوہری

ایمان لائے ہم اللہ کے ساتھ  
ہم اس کے لئے مطیع ہیں

پناہ پکڑتا ہوں میں لوگوں کے پروردگار کیسے  
وہ اللہ ایک ہے

اللہ بے احتیاج ہے

وَاللّٰهُ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ  
اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ  
بَشِيرًا وَنَذِيرًا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ  
رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا  
آمِنًا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا  
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
وَأَنَّهُ نَبِيُّ الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ  
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ

لَهُمَا مَا كَسَبَتْ وَكَفَّمَا  
كَسَبْتُمْ

وَلَا تَسْأَلُونَنَا عَنْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ  
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ  
هَؤُلَاءِ نَبَا

لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ  
مَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً  
أَمَّنَا يَا اللّٰهُ

نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

اللّٰهُ الصَّمَدُ

لَمْ يَلِدْ  
 وَلَمْ يُولَدْ  
 تَبَتَّ يَدَايَ اِلٰى لَهَبٍ وَتَبَ  
 مَا اَعْنٰى عَنْهُ مَالُهُ  
 اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ  
 لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَوَلٰى يَوْمَئِذٍ  
 وَلِيٌّ لِّكُلِّ هُمْزَةٍ لَّهُمْزَةٌ  
 فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا  
 يَرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
 شَرًّا يَرَهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ  
 وَرَضُوا عَنْهُ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ  
 لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةً الْقَدْرُ خَيْرٌ  
 مِنْْ اَلْفِ شَهْرٍ لَقَدْ خَلَقْنَا  
 الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ  
 اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ  
 اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ  
 وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ  
 اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا  
 فَاِذَا مَا الْبَيْتِمْ فَلَا تَقْهَرْ  
 وَاَمَّا السَّاعِلُ فَلَا تَنْهَرْ  
 نہیں اس کی کوئی اولاد  
 اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے  
 ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ابولہب کے اور ہلاک ہو گیا  
 نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے  
 جب آئی مدد اللہ کی  
 تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا  
 دین خرابی ہے واسطے ہر عیب کرنے  
 والے غیب کرنے والے کے۔  
 پس جو کوئی نیکو برابر ذرہ کے نیکی دیکھے گا  
 اس کو اور جو کوئی برا برابر ذرہ کے برائی  
 دیکھے گا اس کو راضی ہوا اللہ ان سے اور  
 راضی ہوئے وہ اس سے بے شک نازل  
 کیا ہم نے قرآن کو لیلۃ القدر میں لیلۃ  
 القدر بہتر ہے ہزار مہینہ سے بے شک  
 پیدا کیا ہم نے انسان کو اچھی ترکیب میں  
 کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں  
 کیا ہمیں کھول دیا ہم نے تمہارے لئے  
 سینہ اور بلند کیا ہم نے تیرے لئے تیرا  
 ذکر بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے  
 پس جو بیتیم ہو (اس پر) تمہارے نہ کر۔  
 اور جو مانگنے والا ہو (یعنی محتاج ہو) اس کو

نہ چھڑک

بے شک بائرا ہوا وہ شخص جو پاک ہوا

اور نہیں وہ بے فائدہ ہے

یہ بہت بڑی کامیابی ہے

اس کیلئے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

پس انہیں دردناک عذاب کی بشارت ہے

بے شک وہ اپنے لوگوں میں خوش تھا

جو چھٹلاتے ہیں روزِ جزا کو

اور نہیں وہ غیب کی بات پر بخیل

کتنے منہ ہیں اس دن روشن

اور کتنے منہ ہیں اس دن اوپر انکے غبارِ

اس دن بھائے گا آدمی اپنے بھائی سے اور اپنی

اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے

کس چیز سے پیدا کیا ہے اس کو

تو ری چڑھائی اور منہ پھیر لیا کیونکہ اس

کے پاس ایک اندھا آیا۔

اور چھ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔

کتنے دلہا اس دن دھڑکنے والے ہیں

کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی

جافرعون کی طرف بے شک اس نے سرکشی

کی ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى

وَمَا هُوَ بِالْهَزَلِ

ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ مُسْتَوْرًا

ٱلَّذِينَ يَكْتُمُونَ بَيِّنَاتٍ مِنَ ٱلَّذِينَ

وَمَا هُوَ عَلَى ٱلْغَيْبِ بِضَمِينٍ

وَجُودٌ يَوْمَ عَذَابِ مُسْفَرٍ

وَرَجُودٌ يَوْمَ عَذَابِ غَابِرٍ

يَوْمَ لَا يُفَرُّ ٱلْمُرْءُ مِنْ أَخِيهِمْ وَآلِهِ

وَآبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ

مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقَهُ

عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ

ٱلْأَعْمَى

وَمَا يَذَّيَّرُ بِكَ لَعْلَهُ يَسْرُخْ

مُذْمُومٌ يَوْمَ مَنِّهِ وَأُحِفَّةٌ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى

إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

كَلْبُ

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى  
وَإِنَّمَا مَنَ غَاثٌ مُّقَامُهُ زَبَابٌ

پس کہا میں ہوں تمہارا بڑا پروردگار  
اور جو کوئی ڈر اپنے پروردگار کے حضور  
میں کھڑے ہونے سے

وَكَلَّمَ النَّفْسَ عَنِ الْهَوَى  
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى

اور منع کیا اپنے نفس کو (بری) خواہش سے  
پس بے شک جنت وہی ہے جگہ رہنے  
کی (یعنی اس کا ٹھکانا جنت ہوگا)

# اَسْبَاقُ الصَّرَفِ

”صوف“ کے معنی ہیں ”پھیرنا۔ پھرنا“ یہ ایک علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان چل ہوتی ہے۔ اور لفظوں کو گرداننے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ فائدہ۔ اس علم کا یہ ہے کہ الفاظ کو صحت اور درستی کے ساتھ پڑھنا آ جاتا ہے۔ اس علم کی چند اصطلاحات ہیں جن کو سمجھنے میں طالب علموں کو دشواری محسوس ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلے ان ہی کو بیان کیا جاتا ہے۔

## صرفی اصطلاحات

اسم :- اسم کے معنی ہیں نام جیسے زید۔ حامد۔ کتاب۔ انسان۔  
 فعل :- فعل کے معنی ہیں کام جیسے گیا۔ آیا۔ کھایا۔ لکھا۔  
 حرف :- وہ لفظ ہے جس کے معنی دوسرے کلمے کے ملائے بغیر نہ بچھائے جائیں جیسے پر۔ سے۔ تک۔ میں۔  
 فعل ماضی :- ماضی کے معنی ہیں گزرا ہوا فعل ماضی اُس فعل کو کہتے ہیں جو گزرا ہو زمانہ بتلائے۔ جیسے وہ گیا۔ اُس نے کھایا۔ اُس نے پیا۔ اُس نے مارا۔  
 فعل مضارع :- اُس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ موجودہ یا آئندہ بتائے جیسے وہ جاتا ہے۔ وہ جائیگا۔ وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائیگا۔ وہ سننے گا۔  
 امر :- امر کے معنی ہیں حکم۔ امر اس فعل کو کہتے ہیں جن میں کسی کام کو حکم دیا جائے۔ جیسے کھانا لاؤ۔ کتاب لاؤ۔ اندر جاؤ۔ باہر نکل۔ نیچے آ۔

ہی،۔ ہنہی کے معنی ہیں ممانعت۔ ہنہی اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کو روکا جائے۔  
 جیسے بُری بات نہ کہو۔ کام میں دیر نہ کرو۔ باہر نہ نکل۔ جھوٹ نہ بول۔  
 اثبات اور مثبت :- کام کے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے اُس نے مارا۔ وہ مارتا ہے  
 نفی اور منفی :- کام کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے اُس نے نہیں کھایا۔ وہ نہیں کھاتا ہے  
 فاعل :- کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔ جیسے بولنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ انصاف  
 کرنے والا۔ لکھنے والا۔

مفعول :- جس پر کام کیا جائے۔ جیسے مظلوم یعنی وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا۔ مجبور  
 جس پر جبر کیا گیا۔

فعل معروف :- معروف کے معنی ہیں پہچانا ہوا۔ فعل معروف وہ فعل ہے جس کا  
 کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو۔ جیسے زید نے مارا۔ زید مارتا  
 ہے۔

فعل مجہول :- مجہول سے ہے یعنی غیر معلوم پس فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا کرنے  
 والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت اپنے مفعول کی طرف ہو۔ جیسے حامد مارا گیا۔  
 فعل لازم :- جو فعل صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے  
 لازم کہتے ہیں۔ جیسے زید گیا۔ محمود آیا۔

فعل متعدی :- جس فعل کو فاعل اور مفعول دونوں کی ضرورت ہو یعنی جو فاعل  
 اور مفعول دونوں کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے اُسے متعدی کہتے ہیں۔ جیسے زید  
 نے کھانا کھایا۔ زید نے پانی پیا۔

واحد :- ایک تشبیہ :- دو جمع :- دو سے زیادہ  
 فتحہ :- زبر کو کہتے ہیں ضمہ :- پیش کو کہتے ہیں کسرہ :- زیر کو کہتے ہیں  
 متوین :- دو زیر۔ دو زبر۔ دو پیش کو کہتے ہیں۔



”علماء نحو“ زیر کو **تصیب** (اوپر کی طرف) اور زیر کو **چرکتے** ہیں۔  
**مفتوح**۔ وہ حروف ہیں جن پر زیر ہو **مضموم**۔ وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو۔ **مکسور**  
 زیر والے حروف کو کہتے ہیں **مجرزوم**۔ وہ حروف ہیں جن پر جزم ہو۔ **منصوب** جس پر  
 زیر ہو **مرفوع**۔ جس پر پیش ہو۔ **مجرور**۔ زیر والے حروف کو کہتے ہیں۔  
**فتحہ اشباعی**۔ اس کھڑے زیر کو کہتے ہیں جو لٹ کی آواز دیتا ہے۔  
 جیسے **ا م ن**

**ضمہ اشباعی**۔ اس میں کو کہتے ہیں جو آؤ کی آواز دیتا ہے۔ جیسے **لہ**  
**کسرہ اشباعی**۔ اس زیر کو کہتے ہیں جو ی کی آواز دیتا ہے۔

## فعل کا بیان

میں نے شروع میں لکھا ہے کہ صرف کے معنی ہیں پھیرنا پھرنے اور اس سے لفظوں  
 کو گرداننے کھولنے کے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ فعل میں تغیر  
 کثرت سے ہوتا ہے اور اسم میں بہت کم اور حروف میں بالکل نہیں۔ اس لئے میں جتنے  
 پہلے فعل کی بحث لکھتا ہوں۔

عربی میں فعل کی چار قسمیں ہیں۔

ماضی مضارع امر ہنجی

اور ہر ایک ان میں سے دو طرح پر آتا ہے

یا تو حالت اثبات میں یا حالت نفی میں اور یا

بصورت معرّف یا بصورت مجہول

و ان حالتوں کو ہم تثنیہ (کرلو) اور آب ماضی مضارع امر اور ہنجی کی کہتے ہیں۔

منو۔

”ماضی“ وہ فعل ہے جس سے کسی کا گولے ہوئے زمانہ میں ہونا سمجھا جائے۔ جیسے  
تَلَعَبَ وہ گیا تَلَعَبَ وہ اندر آیا۔ اُکَلَّ اس نے کھایا۔ خَوَجَ وہ نکلا۔ ماضی کا آخری  
حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔

مُضَارِع۔ وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا زمانہ موجودہ یا زمانہ آئندہ میں ہونا  
سمجھا جائے جیسے یَتَمَحَّ وہ سنتا ہے یا وہ مَنے گا یَتَلَعَبُ وہ جاتا ہے یا وہ جائیگا۔

مُضَارِع کا آخری حرف ہمیشہ مضبوط ہوتا ہے یعنی اس پر پیش ہوتا ہے۔  
اَمَوَ۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کا حکم دیا جائے جیسے اَمَّكَتَبَ لکھ۔ اُدْخَلَ  
اندر جا۔ اندر آ۔ اُخْرِجْ باہر جا۔ باہر آ۔

نہی۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ جیسے لَا تَلْعَبْ  
مت لکھ لَا تَضْرِبْ مت مار۔ لَا تَلْعَبْ مت کھیل۔

## فاعل کی مختلف حالتیں

علماء صرف و نحو نے فاعل کی تین حالتیں متعارف دی ہیں۔

غَائِب حَاضِر مُتَكَلِّم

یعنی یا تو وہ غائب ہو گیا یا حاضر ہو گیا یا متکلم ہو گا۔ پھر اُن میں سے ہر ایک یا تو مذکر ہو گا  
یا مؤنث اور ہر حالت میں اس کا ”واحد“ یا ”ثثنیہ“ یا ”جمع“ ہونا ضروری ہے اس  
حساب سے فاعل کی اٹھارہ حالتیں ہوئیں پس فعل میں بھی اٹھارہ صیغے ہونے چاہئیں  
یعنی :-

۳ صیغے مذکر غائب کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث غائب کے لئے

۳ صیغے مذکر حاضر کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث حاضر کے لئے

۳ صیغے مذکر متکلم کے لئے اور ۳ صیغے مؤنث متکلم کے لئے

لیکن اہل عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں مثلاً متکلم کے لئے چھ صیغوں کی بجائے صرف دو صیغے استعمال میں آتے ہیں یعنی متکلم کے پہلے صیغہ واحد میں مذکر و مؤنث دو نون یکساں ہیں اور اس کے تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث کے لئے بھی ایک ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ان حالات میں فعل ماضی کے چودہ صیغے مقرر ہیں۔

آب میں فعل ماضی کی گردان لکھتا ہوں۔ اس کو پڑھنے کے بعد یہ بحث باسانی سمجھ میں آجائے گی۔ اگر ایک دفعہ کے پڑھنے سے سمجھ میں نہ آئے تو دوبارہ غور و فکر کے ساتھ پڑھو۔ یہ ایک مبنیادی بحث ہے۔ اگر اس کو ذہن نشین کر لیا تو یاد رکھو آئے والے صیغے آسان ہو جائیں گے اور وہی عربی جس کو بہت مشکل سمجھا جا رہا ہے۔ نہایت سہل معلوم ہوگی۔

## فعل ماضی معروف کا بیان

فعل ماضی معروف کی گردان (لغات اثبات)

معنی	گردان	
کیا اس ایک مرد نے (گزشتہ ہونے زمانہ میں)	فَعَلَ	واحد
کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا	ثنیہ
کیا ان سب مردوں نے	فَعَلُوا	جمع
کیا اس ایک عورت نے	فَعَلَتْ	واحد
کیا ان دو عورتوں نے	فَعَلَتَا	ثنیہ

جمع	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے (گذرے ہوئے زمانہ میں)
واحد	فَعَلَتْ	کیا تجھ ایک مرد نے
ثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے
جمع	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے
واحد	فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک عورت نے
ثنیہ	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے
جمع	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے
واحد	فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے
ثنیہ و جمع	فَعَلْنَا	کیا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

## کچھ ضروری ہدایتیں

میں نے اس سے پہلے بیان کیا تھا کہ اہل عرب کے استعمال میں بعض صیغے مشترک آئے ہیں۔ اب مندرجہ بالا گردان کو پڑھ کر اس بات پر غور کرو کہ کون کون سے صیغے مشترک ہیں۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ اس غور و فکر میں تمہیں کچھ الجھن محسوس ہوگی۔ اچھا سا لاؤ۔ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں دیکھو فَعَلْتُمَا جو ثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ ہے۔ مری ثنیہ مؤنث کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔ جیسے یہ صیغہ دو حاضر مردوں کے لئے بولا جاتا ہے۔ ویسے ہی دو حاضر عورتوں کے لئے بھی اور دیکھو یہ واحد حاضر متکلم کا صیغہ ہے۔ لیکن اس کو واحد مؤنث متکلم کے لئے بھی بولتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغہ کو بولے گا یعنی فَعَلْتُ کہے گا تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک مرد نے۔ اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک عورت نے۔ اور اگر ایک عورت بولے گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا مجھ ایک عورت نے۔ غرض یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد

مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ اب ایک اور مشترک صیغہ پر غور کرو فَعَلْنَا یہ صیغہ تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بولا جاتا ہے اور تثنیہ و جمع مذکر متکلم کے لئے بھی اسی کو استعمال کرتے ہیں۔ اگر مرد اس صیغے کو بولیں گے تو معنی ہوں گے کہ کیا ہم دو مردوں یا سب مردوں نے اور اگر عورتیں بولیں گی تو یہ معنی ہوں گے کہ کیا ہم دو عورتوں یا سب عورتوں نے غرض يَهْتَفِلُنَا کا صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث اور جمع مذکر مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

**ایک بات اور سن لو دیکھو یہ ماضی کی گردان میں فَعَلَ جو واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے۔** اس کے آخر میں الٹ بڑا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے جیسے فَعَلْتَ سے فَعَلَا اور وَاوْ اور اس سے پہلے پیش لگا دینے سے جمع مذکر غائب کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے فَعَلُوا اور فَعَلُوا اس کے آخر میں جو الٹ لکھا جاتا ہے : یہ، وَاوْ جمع اور وَاوْ عطف کے درمیان فرق کرنے کا نشان ہے جو لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

## ماضی مجہول کا بیان

اگر ماضی معروف یعنی فَعَلَ کے پہلے حرف کو پیش اور دوسرے کو زیر دیدیا جائے اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا جائے تو ماضی مجہول بن جائے گی جیسے ماضی معروف تَوَفَّعْتَ ہے۔ اب اس کے پہلے حرف کو پیش دیا گیا۔ دوسرے حرف کو زیر دیا گیا اور تیسرے حرف کو اصلی حالت پر رکھا گیا تو فَعِلَ ہوا۔ یہ ماضی مجہول ہے فعل ماضی مجہول کی گردان درجہ الحث (ثبات)

صیغہ	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	<u>فَعِلَ</u>	کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	فَعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	فَعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعِلْتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعِلْتُ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث	فَعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد۔ یا کی گئی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد۔ کی گئیں ہم دو عورتیں۔ کئے گئے ہم سب مرد۔ کی گئیں ہم سب عورتیں

فائز کا عربی میں لفظ ہمارے معنی یہ نہیں ہے کہ میں اگر اس لفظ کو ماضی کے شروع میں استعمال کیا جائے تو حالت نفی قائم ہو جائے گی یعنی ماضی منفی بن جائیگی جیسے مَا فَعَلَ (نہیں کیا) مَا فَعِلَ (نہیں کیا گیا) ذہین طالب علم کے لئے تو بس اس قدر لکھنا کافی ہے لیکن شاید بعض پڑھنے والے اس اشارہ کو سمجھ سکیں۔ اس لئے میں ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجهول کی گردانیں بھی لکھ دیتا ہوں۔

(فعل ماضی معروف کی گردان (بحالیت نفی)

معنی	گردان	صیغہ
نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فَعَلَ	واحد مذکر غائب
نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فَعَلُوا	جمع مذکر غائب
نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب
نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	مَا فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر
نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	مَا فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر
نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
نہیں کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فَعَلْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں نے یا	مَا فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و
سب مردوں یا سب عورتوں نے		مؤنث متکلم

فعل ماضی مجہول کی گردان (بحالیت نفی)

نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	مَا فُعِلَ	واحد مذکر غائب
نہیں کئے گئے وہ دو مرد	مَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
نہیں کئے گئے وہ سب مرد	مَا فُعِلُوا	جمع مذکر غائب
نہیں کی گئی وہ ایک عورت	مَا فُعِلَتْ	واحد مؤنث غائب

نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعَلْنَا	تثنیہ مؤنث غائب
ہتیں کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
نہیں کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
ہتیں کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
ہتیں کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
نہیں کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	مَا فَعِلْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا	مَا فَعِلْنَا	تثنیہ جمع مذکر
سب مرد یا سب عورتیں		مؤنث متکلم

## مضارع کا بیان

”مضارع“ وہ فعل ہے جس میں حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں ”مضارع“ ماضی سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں چار حروف (ا۔ت۔ی۔ن) میں سے ایک حرف لگایا جاتا ہے۔ یہ چاروں حرف ”مضارع“ کی علامت ہیں (اور ان کا مجموعہ آتین ہے) مطلب یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں مذکورہ بالا حروف میں سے ایک صرف ضرور ہوتا ہے۔ چنانچہ ”علمائے صرف“ لکھتے ہیں کہ اگر ”ای ت ن“ ان چار حروف میں سے کوئی حرف ماضی کے شروع میں زیادہ کریں اور آخری حرف پر پیش لگا دیں تو مضارع بن جائے گا۔ مثلاً ماضی ”تَوَفَّلَ“ ہے۔ آپ اگر اس کے شروع میں الف لگائیں اور ”توی“ حرف کو



پیش کے ساتھ ہیں تو اَفْعَل ہوا اور اگر شروع میں "ت" لگائیں تو تَفَعَّل ہوا اور اگر "ی" لگائیں تو یَفَعَّل ہوا اور اگر "ن" لگائیں تو نَفَعَّل ہوا۔ تَفَعَّل یَفَعَّل نَفَعَّل یہ سب مضارع کے صیغے ہیں۔

آب میں حرفوں "ا ت ی ن" کے متعلق یہ بتاتا ہوں کہ ان میں سے کون سا حرف کس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔

الف - صرف ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی واحد متکلم (خواہ مذکر ہو یا مؤنث) مت - حاضر کے چھ صیغوں (یعنی واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر) اور غائب کے دو صیغوں (یعنی واحد مؤنث غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) اٹھ صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ی - بر غائب مذکر کے تینوں صیغوں (یعنی واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب) اور جمع مؤنث غائب کے شروع میں کام آتی ہے یعنی صرف ان ہی چار صیغوں کے پہلے آتی ہے۔

ن - ایک صیغے کے پہلے آتا ہے یعنی متکلم مع الغیر (زیادہ آسان لفظوں میں یوں سمجھو کہ تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے)

ا عراب یعنی زیر زبر پیش - صیغہ مضارع کے آخری حرف پانچ صیغوں میں پیش ہوتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) واحد مذکر غائب (۲) واحد مؤنث غائب (۳) واحد مذکر حاضر (۴) واحد متکلم مع الغیر (یعنی تثنیہ و جمع متکلم) باقی نو صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے۔ ان میں سے جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کا نون جمع مؤنث غائب ہے۔ یہ مفقوع ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے اور باقی سات صیغوں کے آخر کے "نون اعرابی" کہتے ہیں ان میں سے چار تثنیہ ہیں (تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث

غائب تثنیہ مذکر تثنیہ مؤنث حاضر) ان چاروں تثنیوں کے آخر میں تون لکھو ہوتا ہے  
یعنی تون کے نیچے زیر ہوتا ہے۔ اور بقیہ تین صیغوں (یعنی جمع مذکر غائب جمع مذکر حاضر  
اور واحد مؤنث حاضر) میں تون مفتوح یعنی زیر کے ساتھ آتا ہے۔ یہ چودہ صیغوں  
کا بیان ہو گیا۔ اب گردان پر غور کرو۔

فعل مضارع معروف کی گردان (بحالت اثبات)

معنی	گردان	صیغہ
کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَفْعَلُ	واحد مذکر غائب
کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يَفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر غائب
کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يَفْعَلُونَ	جمع مذکر غائب
کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَفْعَلُ	واحد مؤنث غائب
کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث غائب
کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَفْعَلُ	واحد مذکر حاضر
کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَفْعَلُونَ	جمع مذکر حاضر
کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَفْعَلِينَ	واحد مؤنث حاضر
کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک کر رہی ہوں یا کر رہی ہوں	أَفْعَلُ	واحد مذکر تثنیہ متکلم
ایک عورت کرتے ہیں کر رہی ہوں کر رہی ہوں دو عورتیں	تَفْعَلُ	تثنیہ جمع مذکر تثنیہ متکلم

تثنیہ جمع مذکر تثنیہ متکلم

## فعل مضارع کے مشترک صیغہ

”مضارع“ کے ان چودہ صیغوں میں سے تین صیغے مشترک ہیں وہ یہ ہیں۔  
 تَفَعَّلُ۔ یہ صیغہ تشنیہ مَوْنُثْ غَائِبْ اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔  
 تَفَعَّلَانِ۔ یہ صیغہ تشنیہ مَوْنُثْ غَائِبْ اور تشنیہ مذکر حاضر اور تشنیہ مَوْنُثْ غَائِبْ  
 میں مشترک ہے۔  
 اَفْعَلُ میں مذکر مَوْنُثْ واحد متکلم اور تَفَعَّلُ میں تشنیہ و جمع (مذکر مَوْنُثْ)  
 متکلم مشترک ہے۔

تنبیہ۔ جو طالب علم ان صیغوں کو اچھی طرح یاد نہیں کرتے اور ان پر غور نہیں  
 کرتے وہ عربی تحریر و تقریر میں افسوسناک غلطیاں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان کو  
 نادم ہونا پڑتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ ذرا محنت کر کے ان کو یاد کر لیا جائے تاکہ کلام  
 میں غلطیاں واقع نہ ہوں اور مجلس میں ندامت حاصل نہ ہو۔

## مضارع مجہول کا بیان

”مضارع مجہول“ مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ ہے۔  
 ”علامت مضارع“ پریش لگا دو اور عین پر زبر پس مضارع مجہول بن جائیگا  
 جیسے یَفْعَلُ سے یُفَعِّلُ اور یُفَضِّلُ سے یُفَضِّلُ گِردان یہ ہے۔۔  
 فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالِ اثبات)

معنی	گران	صیغہ
کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	یُفَعِّلُ	واحد مذکر غائب

کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دوسرے کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	تَشْتِيْهِ مَذْكُورًا جَمْعُ مَذْكُورًا وَاحِدًا مَذْكُورًا تَشْتِيْهِ مَوْتًا جَمْعُ مَوْتًا	تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ
کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں۔	وَاحِدًا مَذْكُورًا تَشْتِيْهِ مَذْكُورًا جَمْعُ مَذْكُورًا وَاحِدًا مَوْتًا تَشْتِيْهِ مَوْتًا جَمْعُ مَوْتًا	تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُونَ تَفْعَلَيْنِ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ
کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا کی جاتی ہوں یا کی جاؤں گی میں ایک عورت کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	وَاحِدًا مَذْكُورًا تَشْتِيْهِ مَذْكُورًا جَمْعُ مَذْكُورًا وَاحِدًا مَوْتًا تَشْتِيْهِ مَوْتًا جَمْعُ مَوْتًا	أَفْعَلُ تَفْعَلُ أَفْعَلُ تَفْعَلُ أَفْعَلُ تَفْعَلُ

## فائدہ

”مضارع معروف“ کے تیسرے حرف پر فتح یعنی زیر اور کسر یعنی زیر اور ضمیر یعنی پیش  
 نہیں حرکات آتی ہیں لیکن ”مضارع مجہول“ کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے یعنی

اس پر ہمیشہ زیر ہوتا ہے (معلوم نہیں تیسرے حرف کو تم سمجھے یا نہیں؟) دیکھو **لَا تَفْعَلْ** میں پہلا حرف ”ی“ دوسرا حرف ”ت“ ہے۔ اور تیسرا حرف ”ع“ ہے۔ پس تیسرے حرف سے مراد عین ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مضارع مجہول کا تیسرا حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

## مضارع منفی (یعنی بحالت نفی)

پہلے بیان ہو چکا ہے کہ عربی میں ”ما“ اور ”لا“ کے معنی نہیں۔ کے ہیں۔ اسی لئے ما اور لا کو حرف نفی کہتے ہیں۔

”مضارع“ پر جب حرف نفی (یعنی لا یا ما) زیادہ کیا جائے تو وہ مثبت سے منفی بن جاتا ہے یعنی حالت اثبات کی بجائے حالت نفی قائم ہو جاتی ہے جیسے **لَا تَفْعَلْ** (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) **مَا تَفْعَلْ** (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا) **لَا تَصْرِفْ** (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارتا ہے) **مَا تَصْرِفْ** (وہ نہیں مارتا ہے یا نہیں مارتا ہے) مگر یاد رکھو مضارع پر حرف نفی کے زیادہ کرنے سے لفظوں میں کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ فعل مضارع ”معروف و مجہول کی گردان بحالت نفی“ یوں آئے گی۔

فعل مضارع معروف کی گردان بحالت نفی

صیغہ	گردان	معنی
واحد مذکر غائب لَا تَفْعَلْ	بہنیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	
ثانیہ مذکر غائب لَا تَفْعَلَا	بہنیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	
جمع مذکر غائب لَا تَفْعَلُونَ	بہنیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	

۱	واحد مؤنث غائب تشبہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب	لَا تَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ	ہیں کرتی ہے یا نہیں کر رہی وہ ایک عورت ہیں کرتی ہیں یا نہیں کر رہی وہ دو عورتیں ہیں کرتی ہیں یا نہیں کر رہی وہ سب عورتیں
۲	واحد مذکر حاضر تشبہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر واحد مؤنث حاضر تشبہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِينَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ	ہیں کرتا ہے یا نہیں کر رہا تو ایک مرد ہیں کرتے ہو یا نہیں کر رہے تم دو مرد ہیں کرتے ہو یا نہیں کر رہے تم سب مرد ہیں کرتی ہے یا نہیں کر رہی تو ایک عورت ہیں کرتی ہو یا نہیں کر رہی تم دو عورتیں ہیں کرتی ہو یا نہیں کر رہی تم سب عورتیں
۳	واحد مذکر و مؤنث تشبہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا أَفْعَلْ لَا تَفْعَلْ	ہیں کرتا ہے یا نہیں کر رہا تو ایک مرد یا ہیں کرتی ہوں یا نہیں کر رہی میں ایک عورت ہیں کرتے ہیں یا نہیں کر رہے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فاسخ کا برعنواناضی میں نفی کے لئے شروع میں ما اور مضارع میں نفی کے لئے لا بڑایا جاتا ہے (مؤلف)

فعل مضارع مجہول کی گردان (بحالت نفی)

معنی	گردان	صیغہ	
ہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا وہ ایک	لَا يَفْعَلْ	واحد مذکر غائب	۱
ہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو	لَا يَفْعَلَانِ	تشبہ مذکر غائب	۲
ہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب	لَا يَفْعَلُوْنَ	جمع مذکر غائب	۳

ہنیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت ہنیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیگی وہ دو عورتیں ہنیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیگی وہ سب عورتیں	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلْنَ	واحد مؤنث غائب مثنیٰ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب
ہنیں کیا جانا یا نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد ہنیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تو دو مرد ہنیں کئے جاتے یا نہیں کئے جاؤ گے تو سب مرد ہنیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی تو ایک عورت ہنیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیگی تو دو عورتیں ہنیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیگی تو سب عورتیں	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلِينَ لَا تَفْعَلْنَ لَا تَفْعَلْنَ	واحد مذکر حاضر مثنیٰ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر واحد مؤنث حاضر مثنیٰ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر
ہنیں کیا جانا مردوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت ہنیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلْ	واحد مذکر مؤنث متکلم مثنیٰ و جمع مذکر مؤنث متکلم

## چند ضروری ہدایتیں

ماضی اور مضارع کی گردانیں لکھنے کے بعد یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔ جیسے ماضی تو ضَرْب ہے، اب اگر اس کو ماضی قریب بنانا چاہو تو شروع میں قَدْ بڑا دو قَدْ ضَرْب (اسی مارا ہے) قَدْ ضَرْبْتُ (میں نے مارا ہے) یا در کہو ماضی کے شروع میں لفظ قَدْ بڑا دینے سے لفظوں میں تغیر نہیں ہوتا ہے

اور ماضی کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھانے سے ماضی بعید بن جاتی ہے اور گمراہان کو نے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلتا ہے اسی طرح کَانَ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے۔ اسی لئے کَانَ کے چودہ صیغے مقرر کئے گئے ہیں غور کرو۔

صیغے	ماضی کی گردان	لفظ کَانَ کی گردان
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	كَانَ
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	كَانَا
جمع مذکر غائب	فَعَلُوا	كَانُوا
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	كَانَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلْتَا	كَانَتَا
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	كَانْنَ
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتُ	كُنْتُ
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلِمَا	كُنِمَا
جمع مذکر حاضر	فَعَلِمُوا	كُنْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتُ	كُنْتُ
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلِمْنَا	كُنِمَا
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْنَّ	كُنْنَّ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	كُنْتُ
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	فَعَلْنَا	كُنَّا

اور ”مضارع“ کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھانے سے ماضی اتمرازی بنتی ہے ماضی اتمرازی کی یہ صورت ہوگی۔

كَانَ يَشْرِبُ (وہ پیتا تھا) كُنْتُ أَشْرِبُ (میں پیتا تھا)



اور اگر مضارع کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیا جائے تو اس سے زمانہ مستقبل قریب ثابت ہوگا جیسے اصل مضارع تو یہ ہے **يَفْعَلُ** (وہ کرتا ہے یا کرے گا) اب اگر اس کے شروع میں حرف "س" بڑھا دیں تو **سَيَفْعَلُ** ہوگا (یعنی ابھی کرے گا) اسی طرح **يَقْتَرِعُ** سے **سَيَقْتَرِعُ** (یعنی ابھی پڑھے گا) اور اگر مضارع کے شروع میں لفظ **سَوَفَ** سے بڑھا دیں تو زمانہ مستقبل بعید ثابت ہوگا جیسے **يَفْعَلُ** سے **سَوَفَ يَفْعَلُ** (یعنی وہ کچھ دیر میں کرے گا) اسی طرح **يَقْتَرِعُ** سے **سَوَفَ يَقْتَرِعُ** (یعنی کچھ دیر میں پڑھے گا) خوب یاد رکھو "س" بہت قریب کے لئے آتا ہے۔ اور "سَوَفَ" مستقبل بعید کے لئے مخصوص ہے۔

اب میں چند ایسے جملے لکھتا ہوں جن میں **قَدْ** **كَانَ** **س** اور **سَوَفَ** کا استعمال ہوا ہے۔ ان کو بغور پڑھو اور اس سبق کو یاد کرلو۔

<b>قَدْ كَتَبَ</b> - اس نے لکھا ہے	<b>قَدْ ضَرَبَ</b> - اس نے مارا ہے
<b>قَدْ كَتَبْتُ</b> - میں نے لکھا ہے	<b>قَدْ ضَرَبْتُ</b> - میں نے مارا ہے
<b>قَدْ أَكَلَ</b> - اس نے کھایا ہے	<b>قَدْ أَكَلْتُ</b> - میں نے کھایا ہے
<b>كَانَ لَبَسَ</b> - اس نے پہنا تھا	<b>كُنْتُ لَبِستُ</b> - میں نے پہنا تھا
<b>كَانَ سَمِعَ</b> - اس نے سنا تھا	<b>كُنْتُ سَمِعْتُ</b> - میں نے سنا تھا
<b>كَانَ دَخَلَ</b> - وہ اندر آیا تھا	<b>كُنْتُ دَخَلْتُ</b> - میں اندر آیا تھا
<b>كَانَ يَذْهَبُ</b> - وہ جاتا تھا	<b>كُنْتُ أَذْهَبُ</b> - میں جاتا تھا
<b>سَيَقُولُ</b> - ابھی کہے گا	<b>سَيَذْهَبُ</b> - ابھی جائے گا
<b>سَيَدْخُلُ</b> - ابھی داخل ہوگا	<b>سَيَضْرِبُ</b> - ابھی مارے گا
<b>سَوَفَ يَذْهَبُ</b> - تجھ کوئی دیر میں چلے گا	<b>سَوَفَ تَعْلَمُونَ</b> - تجھ کوئی دیر میں جانے لگے گا

## مضارع میں تغیر

میں نے شروع میں بیان کیا ہے کہ مضارع ”وہ فعل ہے جس میں زمانہ حال و استقبال یعنی موجودہ زمانہ اور آئندہ زمانہ دونوں پائے جائیں اور اس کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر پیش ہوتا ہے۔ یہ مضارع کی مستقل حالت ہے لیکن بسا اوقات مضارع کے شروع میں بعض خاص حروف کے آنے سے معنی میں اور الفاظ میں تغیر واقع ہو جاتا ہے۔

تین قسم کے حروف مضارع میں تغیر پیدا کرتے ہیں۔ اُن کے نام یہ ہیں :-  
 ”ناصب“، ”جازم“، ”نون تاکیدی“۔

## تغیر پیدا کرنے والے حروف

آئیں۔ یہ حروف ناصب ہے، ”یہ مضارع“ کے آخری حرف کو نصب یعنی زبر تیا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو زمانہ آئندہ میں تاکیدی انکار کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ دوہرگز نہیں کریگا (اصطلاح میں اس کو نفی تاکیدی بلن کہتے ہیں)۔

لَمْ۔ یہ حرف جازم ہے۔ مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے اور جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا) اصطلاحاً اس کو نفی مجہولم کہتے ہیں۔

نون تاکیدی۔ یہ حرف مضارع کے آخر میں آتا ہے۔ اور اُس کے آنے سے مضارع کے پہلے مفتوح کا آنا ضروری ہے۔ یہ نون مضارع کے آخری حرف کو فتح یعنی زبر دیتا ہے۔ اور معنی ”تاکیدی خصوصیت زمانہ آئندہ“ کے پیدا کرتا

ہے جیسے یَفْعَلُونَ (وہ البتہ ضرور کرے گا) اس کو ”مضارع مؤکد بہ لام تاکیدی“  
توں تاکیدی“ کہتے ہیں۔

علمائے صرف کہتے ہیں کہ فعل مضارع کے لواصب یعنی وہ حرف جو  
فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو نصب دیتے ہیں۔ چار ہیں۔ لَنْ۔ اَنْ۔ اِنْ۔ اَوْ  
کی۔ اِذَنْ۔ اور فعل مضارع کے جازم یعنی وہ حرف جو فعل مضارع  
پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتے ہیں۔ پانچ ہیں۔ کَہ۔ اِنْ۔ لَہما۔ لام  
امر لام بنی۔ یاد رکھو کہ لام امر اور لام بنی کے آنے سے مضارع کا  
صیغہ امر یا بنی کے معنوں میں زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا  
ہے۔ جیسے کَیْفَعْلُ (اس کو کرنا چاہئے) اور جیسے لَا یَفْعَلُ (اس  
کو نہ کرنا چاہئے)۔

## تقی تاکیدی بن

اگر ”مضارع“ کے شروع میں حرف ”لَنْ“ بڑھایا جائے تو زمانہ آئندہ میں تاکیدی  
ہمارے معنی پیدا ہو جائیں گے جیسے لَنْ یَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کریگا) جب مضارع  
پر حرف لَنْ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب یعنی یَفْعَلُ اور صیغہ واحد  
مؤنث غائب یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُ اور صیغہ واحد مذکر  
متکلم یعنی اَفْعَلُ اور صیغہ جمع غائب یعنی یَفْعَلُونَ کے آخری حرف پر زبر لگا دیتا ہے۔  
اور مضارع کے سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ وہ سات صیغے ہیں۔

- |  |   |  |
|--|---|--|
| جب ان ساتوں صیغوں کے شروع میں حرف لَنْ بڑھایا جائیگا تو ان ساتوں صیغہ ثنائیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ<br>صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُونَ<br>صیغہ ثنائیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ | { | (۱) صیغہ ثنائیہ مذکر غائب یعنی یَفْعَلَانِ |
|  |   | (۲) صیغہ جمع مذکر غائب یعنی یَفْعَلُونَ    |
|  |   | (۳) صیغہ ثنائیہ مؤنث غائب یعنی تَفْعَلَانِ |
- آخر سے نون غائب ہو جائیگا (مؤلف)

(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُونَ

(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِينَ

(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ

اور یاد رکھو دو صیغے ایسے ہیں جن میں حرفِ کن کچھ تغیر نہیں کر سکتا۔ وہ یہ ہیں:-

(۱) صیغہ جمع مؤنث غائب یعنی تَفْعَلْنَ

(۲) صیغہ جمع مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلْنَ

مطلب یہ ہے کہ ان دونوں صیغوں کا تون برقرار رہتا ہے اور حرفِ کن ان میں کچھ عمل نہیں کرتا۔ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ حرفِ کن فعل مضارع کو خالص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اب میں نفی تاکید بلیں گی گردان لکھتا ہوں۔ اس پر غور کرو۔

## نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل معروف کیلئے

معنی	گردان	صیغہ
ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ تَفْعَلَ	واحد مذکر غائب
ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَنْ تَفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَنْ تَفْعَلُوا	جمع مذکر غائب
ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِي	واحد مؤنث غائب
ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب

ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	وَاحِدٌ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ	کُنْ تَفَعَّلَ
ہرگز نہیں کرے گا تو دو مرد	تَشْتِیۡہُ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ	کُنْ تَفَعَّلَا
ہرگز نہیں کرے گا تم سب مرد	جَمْعٌ مُذَكَّرٌ حَاضِرٌ	کُنْ تَفَعَّلُوا
ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	وَاحِدَةٌ مُؤَنَّثَةٌ حَاضِرَةٌ	کُنْ تَفَعَّلِی
ہرگز نہیں کرے گی تم دو عورتیں	تَشْتِیۡہُنَّ مُؤَنَّثَتَانِ حَاضِرَتَانِ	کُنْ تَفَعَّلَا
ہرگز نہیں کرے گی تم سب عورتیں	جَمْعٌ مُؤَنَّثَةٌ حَاضِرَةٌ	کُنْ تَفَعَّلْنَ
ہرگز نہیں کروں گا میں ایک مرد یا	وَاحِدٌ مُذَكَّرٌ مُؤَنَّثٌ	کُنْ اِفْعَلْ
ہرگز نہیں کروں گی میں ایک عورت	مُتَّكِلٌ	
ہرگز نہیں کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں	تَشْتِیۡہُمُ جَمْعٌ مُذَكَّرٌ	کُنْ نَفَعَلَ
یا سب مرد یا سب عورتیں۔	مُؤَنَّثٌ مُتَّكِلٌ	

دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر غائب اِصْل میں یَفْعَلُ تھا جب اس کے شروع میں حروف پر زبر آگیا یہی عمل میں حروف کُنْ بڑھایا گیا تو وہ کُنْ یَفْعَلُ ہو گیا۔ یعنی اس کے آخری حرف پر زبر آگیا یہی عمل صیغہ واحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم مع الغیر میں ہوا ہے یعنی ان سب یا انہوں کے آخر میں زبر آگیا ہے۔ اور دیکھو مضارع کا صیغہ تَشْتِیۡہُ مذکر غائب اِصْل میں یَفْعَلُوا تھا لیکن جب اس کے شروع میں حروف کُنْ بڑھایا گیا تو کُنْ یَفْعَلُوا ہو گیا یعنی اس کے آخر سے نوں غائب ہو گیا۔ یہی عمل صیغہ جمع مذکر غائب۔ تَشْتِیۡہُنَّ حاضر میں ہوا ہے۔ اور دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع حاضر اپنی حالت میں موجود ہیں۔

# نفی تاکید بہ لن کی گردان

فعل مستقبل جہول کے لئے

معنی	گردان	صیغہ
ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يَفْعَلَ لَنْ يَفْعَلَا لَنْ يَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ	واحد مذکر غائب ثثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب واحد مؤنث غائب ثثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب
ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلِي لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ	واحد مذکر حاضر ثثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر واحد مؤنث حاضر ثثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر
ہرگز نہیں کیا جاؤں میں ایک مرد ہرگز نہیں کی جاؤں گی میں ایک عورت ہرگز نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَنْ أَفْعَلَ لَنْ أَفْعَلَ	واحد مذکر مؤنث متکلم ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

ہدایت۔ یاد رکھو جب فون ساکن کے بعد یاد آتی ہے۔ تو دونوں مل کر پڑھے جاتے ہیں۔  
جیسے ”لَنْ يَفْعَلَ“۔ اس میں فون اور یاد دونوں مل کر پڑھے جائیں گے۔

## نفي جحد به لم

جب مضارع پر حرف ”لم“ آتا ہے تو مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب یعنی  
يَفْعَلُ (اور صیغہ واحد مؤنث غائب یعنی تَفْعَلُ) اور صیغہ واحد مذکر حاضر یعنی فَعَلَ  
اور صیغہ واحد مکمل (یعنی أَفْعَلَ) اور شکلم مع النفي یعنی لَنْ يَفْعَلَ (ان سب صیغوں کو جزم  
دیتا ہے۔ اور اگر ان صیغوں کے آخر میں ”حرفِ علت“ ہو تو گر جاتا ہے۔ (حرفِ  
علت میں ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یاء)

جیسے لَمْ يَذْءُجْ۔ لَمْ يَزْمِرْ۔ لَمْ يَخْشَ۔

وَذْءُجٌ يَزْمِرُ۔ يَخْشَى۔ کی حقیقت یہ ہے کہ ان کے مضارع کا اصل  
صیغہ يَذْءُجُو۔ يَزْمِرُو۔ يَخْشَوُ۔ یعنی واؤ۔ الف۔ یاء غائب ہو گئے اور یاد رکھو جس طرح مضارع  
کے شروع میں حرف کن کے آنے سے فون اعرابی گر جاتا ہے۔ اسی طرح یہ حرف لَمْ  
بھی فون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ یعنی اگر مضارع کے شروع میں حرف لَمْ آئے گا تو سات  
صیغوں سے فون اعرابی گر جائے گا۔ وہ سات صیغے اگرچہ حرف کن کی بحث میں  
لکھے جا چکے ہیں۔ لیکن مہتا ہے سمجھانے کے لئے پھر لکھے دیتا ہوں غور کرو۔

(۱) صیغہ تنہیہ مذکر غائب	یعنی	يَفْعَلَانِ
(۲) صیغہ جمع مذکر غائب	یعنی	يَفْعَلُونَ
(۳) صیغہ تنہیہ مؤنث غائب	یعنی	تَفْعَلَانِ
(۴) صیغہ تنہیہ مذکر حاضر	یعنی	تَفْعَلَانِ

(۵) صیغہ جمع مذکر حاضر یعنی تَفْعَلُونَ  
 (۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِينَ  
 (۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلَانِ  
 اور مضارع کے دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر اپنی اصلی حالت پر رہتے ہیں یعنی حرف لَمَّ ان پر کچھ عمل نہیں کرتا۔  
 اور اس بات کو بھی سمجھ لو کہ حرف لَمَّ مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمَّ تَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)

## نفی جہد بہ لم کی گردان

مستقبل معروف کے لئے

معنی	گردان	صیغہ
نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمَّ يَفْعَلْ	واحد مذکر غائب
نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمَّ يَفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمَّ يَفْعَلُوا	جمع مذکر غائب
نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمَّ تَفْعَلْ	واحد مؤنث غائب
نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمَّ تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمَّ تَفْعَلُنَّ	جمع مؤنث غائب
نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	لَمَّ تَفْعَلْ	واحد مذکر حاضر
نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمَّ تَفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر



جمع مذکر حاضر واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَفْعَلُوا لَمْ تَفْعَلِي لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم سب مردوں نے نہیں کیا تجھ ایک عورت نے نہیں کیا تم دو عورتوں نے
واحد مذکر ماضی تثنیہ جمع مذکر مستحکم مؤنث مستحکم	لَمْ أَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب مردوں نے

جیسے تم نے حرف لُں کے بیان میں مضارع کے تغیر پر غور کیا تھا۔ اسی طرح اس سبق پر بھی غور کرو۔ دیکھو مضارع کا صیغہ واحد مذکر اصل میں تَفْعَلْ تھا۔ جب اسکے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو وہ لَمْ تَفْعَلْ ہو گیا یعنی اس کے آخر میں جزم آگیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں پر ہوا ہے اور دیکھو مضارع کا تثنیہ مذکر غائب اصل میں تَفْعَلَانِ تھا۔ لیکن جب اس کے شروع میں حرف لَمْ بڑھایا گیا تو لَمْ تَفْعَلَا ہو گیا۔ یعنی اس کے آخر سے نون گر گیا۔ یہی عمل بعض دوسرے صیغوں میں ہوا ہے۔

## تثنیہ بہ لم کی گردان

فعل مستقبل مجہول کے لئے

صیغے	گردان	معنی
واحد مذکر غائب لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	

تثنیہ مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَمْ يُفْعَلِ	نہیں کی گئی وہ ایک مرد
تثنیہ مؤنث غائب	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلِي	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث	لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا نہیں کی گئی
متکلم		میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں
		یا سب مرد یا سب عورتیں

تنبیہ :- اب تک گردنیں پڑھنے اور صبیحوں پر غور کرنے کے بعد شاید تم نے اس بات کو محسوس کیا ہو گا کہ عربی زبان کی بول چال ایسے انداز پر واقع ہوئی ہے کہ کلمات کے آخر میں زیر کی جگہ پیش اور پیش کی جگہ زبر پڑھنے سے فقرے کے معنی کچھ سے کچھ ہو جاتے ہیں۔ لہذا اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ تمام گردانوں اور صبیحوں کو اچھی طرح ذہن نشین کیا جائے اور غیر معمولی توجہ کے ساتھ ان کو پڑھا۔

جائے تاکہ بول چال میں غلطیاں واقع نہ ہوں۔

## لام تاکید اور نون تاکید

مضارع کے شروع میں حرف لام اور آخر میں حرف نون بڑھا دینے سے ایک تاکید حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے علمائے صرف شروع کے لام کو لام تاکید اور آخر کے نون کو نون تاکید کہتے ہیں۔

اگر مضارع کے شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید بڑھا دیا جائے تو مضارع ”بالام تاکید و نون تاکید“ بن جائے گا اور فعل مستقبل میں تاکید کے معنی رہیں گے جیسے لَيَفْعَلْنَ (یعنی یہ ہیں کہ ضرور ضرور کرے گا۔ وہ ایک مرد)

نون کی دو قسمیں ہیں ایک ”نون ثقلیہ“ جو مشدد ہوتا ہے یعنی جس پر تشدید ہوتی ہے اور دوسرا ”نون خفیفہ“ جو ساکن ہوتا ہے یعنی جس پر جوڑم ہوتا ہے۔

ھو نون ثقلیہ کے مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اس کے آنے سے سات صیغوں سے نون اعزبی گر جاتا ہے وہ سات صیغے یہ ہیں:-

یَفْعَلَانِ	یعنی	(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَفْعَلُونَ	یعنی	(۲) صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلَانِ	یعنی	(۳) صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	یعنی	(۴) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُونَ	یعنی	(۵) صیغہ جمع مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	یعنی	(۶) صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	یعنی	(۷) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

اور نون ثقلیہ کے آنے سے صیغہ جمع مذکر غائب (یعنی یَفْعَلُونَ) اور صیغہ جمع مذکر حاضر

نون ثقلیہ کے آنے پر ان سات صیغوں کے نون غائب ہو جاتے ہیں۔

یعنی تَفْعَلُونَ سے ”واو“ ساقط ہو جاتا ہے۔ اور صیغہ واحد مؤنث حاضر یعنی تَفْعَلِينَ سے ی بھی ساقط ہو جاتا ہے اور صیغہ جمع مؤنث واحد مؤنث غائب یعنی تَفْعَلْنَ اور صیغہ جمع مؤنث حاضر تَفْعَلْنَ کے نون کے پیچھے ”الف“ فاصل ”لا“ لایا جاتا ہے۔ اس ”الف“ کو ”الف فاصل“ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ نون جمع مؤنث اور نون تاکید کو جدا جدا کر دیتا ہے۔

اور یاد رکھو نون ثقلیہ سے پہلے کُل چھ صیغوں یعنی چار تثنیوں میں

(۱) صیغہ تثنیہ مذکر غائب

(۲) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

(۳) صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

(۴) صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

اور صیغہ جمع مؤنث غائب اور صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ”الف“ ہوتا ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب اور صیغہ جمع مذکر حاضر میں نون ثقلیہ سے پہلے ضمہ یعنی پیش ہوتا ہے۔ اور صیغہ واحد مؤنث حاضر میں کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں یعنی صیغہ واحد مذکر غائب اور صیغہ واحد مؤنث غائب اور صیغہ واحد مذکر حاضر اور نون صیغوں کے دونوں صیغوں سے نون ثقلیہ سے پہلے فتح یعنی زیر ہوتا ہے۔

اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون ثقلیہ اگر ”الف“ کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا یعنی زیر کے ساتھ ورنہ مفتوح یعنی زیر کے ساتھ ہوگا۔

”نون خفیفہ“ صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے یعنی ان آٹھ صیغوں میں جن میں نون

ثقیلہ سے پہلے ”الف“ نہیں ہے وہ یہ ہیں:-

(۱) واحد مذکر غائب (۲) جمع مذکر غائب (۳) واحد مؤنث غائب (۴) واحد مذکر

حاضر (۵) جمع مذکر حاضر (۶) واحد مؤنث حاضر (۷) واحد مذکر مؤنث متکلم (۸) تثنیہ و

جمع مذکر مؤنث مثلاً۔ بائی چھ صیغوں میں جن میں تون ثقلیہ سے پہلے الف ہے۔ تون  
ثقیفہ نہیں آتا وہ چھ صیغے ہیں :-

- (۱) تشنیہ مذکر غائب (۲) تشنیہ مؤنث غائب (۳) جمع مؤنث غائب  
(۴) تشنیہ مذکر حاضر (۵) تشنیہ مؤنث حاضر (۶) جمع مؤنث حاضر  
اب میں مضارع بالام تاکید و تون تاکید کی گردانیں لکھتا ہوں۔ ان کو بغیر  
فائز پڑھو اور یاد کرو۔

## ام تاکید بانون تاکید ثقلیہ کی گردان

فعل مستقبل معروف کے لئے

معنی	گردان	صیغہ
ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب
ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	لَيَفْعَلَنَّ	تشنیہ مذکر غائب
ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ	جمع مذکر غائب
ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ	واحد مؤنث حاضر
ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ	تشنیہ مؤنث حاضر
ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلَنَّ	جمع مؤنث حاضر
ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ	واحد مذکر حاضر
ضرور ضرور کرے گا تم دو مرد	لَتَفْعَلَنَّ	تشنیہ مذکر حاضر
ضرور ضرور کرے گا تم سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ	جمع مذکر حاضر
ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ	واحد مؤنث حاضر

تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں
واحد مذکر ماضی	لَفَعَلَ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد
متکلم		ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت
تثنیہ و جمع مذکر	لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں
مؤنث متکلم		یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

”مجمول“ بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی  
 لَتَفْعَلَنَّ سے لَتَفْعَلَنَّ (مجمول بنانے پر یعنی ہوں گے) ضرور ضرور کیا جائیگا  
 وہ ایک مرد۔

## لاحم تاکید بانون تاکید تخفیف کی گردن

فعل مستقبل معروف کیلئے

معنی	گردن	صیغہ
ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب
		تثنیہ مذکر غائب
ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ	جمع مذکر غائب
		تثنیہ مؤنث غائب

		جمع مؤنث غائب
متر و ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلْنَ	واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر
متر و ضرور کرے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلْنَ	واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر
ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ضرور ضرور کروں گی میں ایک عورت ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا فَعَلْنَ لَتَفْعَلْنَ	واحد مذکر مؤنث متکلم تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

”مجهول“ بنانے کا وہی قاعدہ ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے یعنی لَتَفْعَلْنَ سے  
لَيَفْعَلْنَ (مجهول بتانے پر یہ معنی ہوئے) ضرور ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

# ام

اور وہ فعل ہے جس میں کام کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اَلْکُتُبُ لَکُمْ اِذْهَبْ  
 بِاَدْخُلْ داخل ہوا اُخْرِجْ نکل لے اَدْخُلْ اُس کو داخل ہونا چاہئے۔ لِيَخْرُجْ  
 اس کو نکل جانا چاہئے صیغہ امر کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم  
 ہوتا ہے۔

امر کو فعل مضارع سے بتاتے ہیں یعنی امر کا جو صیغہ بنانا ہو اس کو مضارع کے  
 اس صیغے سے بناؤ۔

اگر غیر غائب معروف بنانا ہو تو مضارع غائب معروف سے بناؤ اور اگر امر غائب  
 مجہول بنانا ہو تو مضارع غائب مجہول سے بناؤ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع  
 غائب مجہول سے بناؤ۔ اور اگر امر حاضر مجہول بنانا ہو تو مضارع حاضر مجہول سے  
 بناؤ اور اگر متکلم معروف بنانا ہو تو مضارع متکلم مجہول سے بناؤ۔  
 بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام کمور لگا دو اور آخر کو ساکن  
 کر دو جیسے یَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ۔

اور اگر تون اعرابی ہو تو اس کو گرا دو اور اگر جمع مونث کا تون ہو تو اس کو  
 رہتے دو۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اگر مضارع کے آخر حرف علت ہو گا تو ہر حال میں گنا جائے گا۔  
 ہم نے اوپر امر غائب معروف امر غائب مجہول امر حاضر مجہول اور امر متکلم معروف  
 مجہول کا ذکر کیا ہے، امر حاضر معروف کا ذکر نہیں کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امر حاضر  
 بنانے کا ایک خاص قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع یعنی ت کو علحدہ کر دو اور اس کے  
 بعد اگر پہلا حرف متحرک ہو تو آخر حرف کو ساکن کر دو جیسے تَعْلِمُ سے عَلِّمْ اور تَعْلَمُوْا سے عَلِّمُوْا



سے بَعَثُوا اور اگر علامت مضارع دُور کرنے کے بعد پہلا حرف ساکن رہتا ہو۔ تو عین کلمہ کو رکھو اگر عین کلمہ مضوم ہو یعنی اگر اس پر پیش ہو تو الف مضوم شروع میں لگا دو جیسے تَضَرَّع سے اَنْصَرَّ اور اگر عین کلمہ مفتوح یعنی زبر کے ساتھ یا کسور یعنی زیر کے ساتھ ہے تو الف کسور شروع میں لگا دو جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ اور تَضَرَّع سے اِضَرَّع۔  
امر کی گردان یہ ہے :-

### امر معروف کی گردان

معنی	گردان	صیغے	
چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلْ	واحد مذکر غائب	۱
چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	لِيَفْعَلَا	ثنیہ مذکر غائب	
چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	لِيَفْعَلُوا	جمع مذکر غائب	
چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	لِيَفْعَلْ	واحد مؤنث غائب	۲
چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	لِيَفْعَلَا	ثنیہ مؤنث غائب	
چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	لِيَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	
کر تو ایک مرد	اَفْعَلْ	واحد مذکر حاضر	۳
کر دو تم دو مرد	اَفْعَلَا	ثنیہ مذکر حاضر	
کر دو تم سب مرد	اَفْعَلُوا	جمع مذکر حاضر	

واحد مؤنث حاضر	اَفْعَلْنِي	کر تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	اَفْعَلَا	کر تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	اَفْعَلْنَ	کر تم سب عورتیں
واحد مذکر و مؤنث	اِذَا فَعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت۔
تثنیہ و جمع مذکر	لَتَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں
مؤنث متکلم		یا سب مرد یا سب عورتیں

## امر مجہول کی گردان

صیغہ	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لِيُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد

چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	لِتَفْعَلَا لِتَفْعَلُوا	تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر
چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لِتَفْعَلِي لِتَفْعَلَا لِتَفْعَلْنَ	واحد مؤنث حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر
چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا فَعْلَ لِتَفْعَلْنَ	واحد مذکر مؤنث متکلم تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم

مثبتیہ :- لام امر اور لام تاکید کی شکل کچھ ملتی جلتی ہے۔ اس لئے میں (اس کی فرق ظاہر کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھو لام تاکید مفتوح ہوتا ہے یعنی اس پر زبر ہوتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں ”ضرور“ اور لام امر مکسور ہوتا ہے یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں ”چاہئے کہ“

### امر معروف یا نون تاکید ثقلیہ

ثقلیہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں آتا ہے۔ اسی طرح امر میں بھی آتا ہے لیکن یاد رکھو اس میں لام تاکید نہیں لگایا جاتا۔

## امر معروف بانون تاکید تعلیل کی گردان

معنی	گردان	صیغے
ضرور کرے وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب
ضرور کریں وہ دو مرد	لَيَفْعَلَانِ	ثنیہ مذکر غائب
ضرور کریں وہ سب مرد	لَيَفْعَلُنَّ	جمع مذکر غائب
ضرور کرے وہ ایک عورت	لَيَفْعَلْنَ	واحد مؤنث غائب
ضرور کریں وہ دو عورتیں	لَيَفْعَلَانِ	ثنیہ مؤنث غائب
ضرور کریں وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
ضرور کر تو ایک مرد	اَفْعَلَنَّ	واحد مذکر حاضر
ضرور کرو تم دو مرد	اَفْعَلَانِ	ثنیہ مذکر حاضر
ضرور کرو تم سب مرد	اَفْعَلُنَّ	جمع مذکر حاضر
ضرور کر تو ایک عورت	اَفْعَلْنَ	واحد مؤنث حاضر
ضرور کرو تم دو عورتیں	اَفْعَلَانِ	ثنیہ مؤنث حاضر
ضرور کرو تم سب عورتیں	اَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد	اِلَّا فَعَلَنَّ	واحد مذکر مؤنث

یا ایک عورت چاہئے کہ ضرور کریں ہم دوسرا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَفَعَلْنَ	متکلم ثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	۱
--	------------	--	---

## امر مجہول یا نون تاکید ثقلیہ کی گردان

معنی	گردان	صیغہ	
چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب ثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب	۱
چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ	واحد مؤنث غائب ثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب	۲
چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَنَّ	واحد مذکر حاضر ثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	۳
چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لَيَفْعَلَنَّ	واحد مؤنثہ حاضر	۴

چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	لَيَقْعَلَنَّ	ثنتیہ مؤنث حاضر
چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	لَيَقْعَلْنَائِ	جمع مؤنث حاضر
چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا تَقْعَلَنَّ	واحد مذکر مؤنث متکلم
چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	لَيَقْعَلَنَّ	ثنتیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم

### امر معروف باتون تاکید خفیہ کی گردان

معنی	گردان	صیغے
ضرور کرے کہ وہ ایک مرد	لَيَقْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب ثنتیہ مذکر غائب
ضرور کریں وہ سب مرد	لَيَقْعَلْنَ	جمع مذکر غائب
ضرور کرے وہ ایک عورت	لَيَقْعَلَنَّ	واحد مؤنث غائب ثنتیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب
ضرور کرو تو ایک مرد	اِنْقَلَبَنَّ	واحد مذکر حاضر ثنتیہ مذکر حاضر
ضرور کرو تم سب مرد	اِنْقَلَبَنَّ	جمع مذکر حاضر
ضرور کرو تو ایک عورت	اِنْقَلَبَنَّ	واحد مؤنث حاضر ثنتیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر

چاہئے کہ ضرور کردی میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا تَقْعَلْنَ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	۱
چاہئے کہ ضرور کریں ہم دوم مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَتَقْعَلْنَ	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	۲

## امر مجہول یا نون تاکید خفیہ کی گردان

معنی	گردان	صیغے	
چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِيُقْعَلَنَّ	واحد مذکر غائب	۱
چاہئے کہ ضرور رکئے جائیں وہ سب مرد	لِيُقْعَلَنَّ	تثنیہ مذکر غائب جمع مذکر غائب	
چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	لِيُقْعَلَنَّ	واحد مؤنث غائب تثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب	۲
چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	لَتُقْعَلَنَّ	واحد مذکر حاضر	۳
چاہئے کہ ضرور رکئے جاؤ تم سب مرد	لَتُقْعَلَنَّ	تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر	
چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	لَتُقْعَلَنَّ	واحد مؤنث حاضر	

ہا ص ج	تشیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر		
ہا ص ج	واحد مذکر مؤنث متکلم تشیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا تَفْعَلْنَ لِيَتَفَعَّلْنَ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

## ہنی

”ہنی“ وہ فعل ہے جس میں کام نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَتَكَبَّرْ نہ لکھو۔  
 لَا تَتَضَرَّبْ نہ مار لَا تَجْلِسْ نہ بیٹھ لَا تَلْتَفِتْ التفات نہ کرو۔  
 ”ہنی“ فعل مضارع سے ہنی ہے۔ بنائے کا قاعدہ یہ ہے کہ:-

مضارع کے شروع میں لائے۔ ہنی لگا دو اور آخری حرف کو جزم و بدو۔ جیسے  
 تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ۔

”تَفْعَلُ“ مضارع کا صیغہ واحد مذکر حاضر ہے جس کے معنی ہیں تو کرتا ہے اس  
 کے شروع میں ہم نے ممانعت کا ”لام الف“ (یعنی لا) بڑھادیا اور اس کے آخری  
 حرف کو جزم و بدیا تو ہنی کا صیغہ واحد حاضر بن گیا۔ یعنی لَا تَفْعَلْ مست کر پس یوں  
 سمجھو کہ ”ہنی“ کوئی مستقل فعل نہیں ہے۔ بلکہ مضارع کا وہ صیغہ ہے جس کے شروع  
 میں لا ہنی لگایا جائے۔

یاد رکھو ہنی کا آخری حرف ہمیشہ مجزوم ہوتا ہے یعنی اس پر جزم ہوتا ہے۔ اور



”ہی“ میں نون اعرابی گر جاتا ہے۔ اور نون جمع مؤنث قائم رہتا ہے۔ اور اگر مضارع کے آخر میں حرف علت ہوگا تو ”ہی“ میں گر جائے گا۔ اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ نون کا یہ نقلہ اور ضمیمہ جس طرح مضارع میں آتا ہے ہی میں بھی لایا جاتا ہے لیکن سلام تاکید ”ہی“ کی گردان میں نہیں آتا۔

”ہی“ کی گردائیں یہ ہیں:-

## ہی محروف کی گردان

معنی	گردان	معنی
نہ کرے وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ	واحد مذکر غائب
نہ کریں وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
نہ کریں وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُوا	جمع مذکر غائب
نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ	واحد مؤنث غائب
نہ کریں وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
نہ کریں وہ سب عورتیں	لَا تَفْعَلُوا	جمع مؤنث غائب
ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ	واحد مذکر حاضر
ہرگز نہ کرو تم دو مرد	لَا تَفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
ہرگز نہ کرو تم سب مرد	لَا تَفْعَلُوا	جمع مذکر حاضر
نہ کر تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِي	واحد مؤنث حاضر

تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم دو عورتیں نہ کرو تم سب عورتیں
واحد مذکر مؤنث تثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا أَفْعَلْ لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو میں ایک مرد یا ایک عورت - نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب عورتیں -

### چند مشتقی جملے

لَا يَفْعَلْ :- نہ جائے وہ ایک مرد	(صیغہ واحد مذکر غائب)
لَا تَفْعَلْ :- نہ جا تو ایک مرد	(صیغہ واحد مذکر حاضر)
لَا تَفْعَلْنَ :- نہ کھیل تو ایک مرد	(صیغہ واحد مذکر حاضر)

### بہی بھول کی گردان

صیغہ	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا يُفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا يُفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا يُفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تُفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت

تہ کی جائیں وہ دو عورتیں نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	تثنیہ مؤنث غائب جمع مؤنث غائب
نہ کیا جائے تو ایک مرد نہ کئے جاؤ تم دو مرد نہ کئے جاؤ تم سب مرد	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا	واحد مذکر حاضر تثنیہ مذکر حاضر جمع مذکر حاضر
نہ کی جائے تو ایک عورت نہ کئے جاؤ تم دو عورتو نہ کی جاؤ تم سب عورتو	لَا تَفْعَلِي لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ	واحد مؤنثہ حاضر تثنیہ مؤنث حاضر جمع مؤنث حاضر
نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت - نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلُوا	واحد مذکر و مؤنث متکلم تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

ہی بانون تاکید (ثقلیہ و خفیفہ) کی گردانیں (بجالت معروفت و جہول) مثل  
لام تاکید بانون تاکید کی گردانوں کے ہیں۔ مگر تفرق ہے کہ ہی کی گردان میں لا  
ہے اور لام تاکید بانون تاکید کی گردان میں لام ہے۔ جیسے (لَا تَفْعَلْنَ) یہ لام تاکید  
ہے۔ بانون تاکید ہے۔ اور (لَا تَفْعَلْنَ) یہ ہی بانون تاکید ہے۔

## امراورہنی کے چند مشقی جملے

اِذَا هَبَّ حَيْثُ شِئْتَ      جاؤ جہاں بھی چاہے  
اِذَا هَبَّ هُنَاكَ      وہاں جاؤ  
اَتَّحَدُّ هُنَا      وہاں بیٹھو  
اَجْلِسْ هُنَا      یہاں بیٹھو  
لِيَخْرُجَ مِنْ بَيْتِنَا      اس کو ہمارے گھر سے نکل جانا چاہیے

لَا تَجْلِسْ هُنَا      یہاں نہ بیٹھو  
لَا تَفْعَلْ ذَٰلِكَ      یہ کام نہ کرو  
لَا تَذْكُرْ ذَٰلِكَ      اس کا ذکر نہ کرو  
لَا يَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ      اسے بازار نہ جانا چاہیے۔

## ایک ضروری ہدایت

یاد رکھو مضارع کا تیسرا حرف بھی مفتوح یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے یَفْعَلُ  
يَذْهَبُ يَشْرِبُ يَتَمَتَّعُ اور بھی مکسور یعنی زیر کے ساتھ ہوتا ہے جیسے يَفْعُلُ۔  
يَجْلِسُ يَضْرِبُ اور بھی مضوم یعنی پیش کے ساتھ ہوتا ہے جیسے يَقْعُلُ۔  
يَذْخُلُ يَتَصَدَّقُ مضارع کے تیسرے حرف کی یہ تینوں حرکتیں جائز ہیں۔  
ان کو اچھی طرح سمجھ لو اور اس بات کا خیال رکھو کہ امر حاضر کا تیسرا حرف حرکت  
میں مضارع کے تیسرے حرف کا تابع ہوتا ہے یعنی مفتوح کے ساتھ مفتوح مکسور

کے ساتھ کسور اور ذ کے ساتھ مفہوم اور امر غائب اور پہلی میں حوت آخر کے  
سوا باقی تمام حروف کی حرکتیں وہی رہتی ہیں۔ جو مضارع میں ہوتی ہیں۔

## اسم کا بیان

علمائے صرف نے ”اسم“ کی تین قسمیں بیان کی ہیں مصدر - مشتق - جائد مصدر  
وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں اور اس کے ترجمے کے آخر  
”ن“ یا ”آئے“ جیسے ضَرْبُ (مارنا) قَتْلُ (قتل کرنا)  
مشتق ہے۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے جیسے ضَارِبُ (مارنے والا)  
مَضْرُوبُ (مارا ہوا) قَاتِلُ (قتل کرنے والا) مَقْتُولُ (قتل کیا ہوا) یہ ضارِبُ  
اور قَاتِلُ اور مَضْرُوبُ اور مَقْتُولُ سب مشتق ہیں۔ اور مصدر ضَرْبُ  
اور قَتْلُ سے نکلے ہیں۔  
جاءد :- وہ اسم ہے کہ نہ اس سے کوئی کلمہ نکلے اور نہ وہ کسی کلمہ سے نکلا ہو جیسے  
قُرْسُ (گھوڑا)

## اسمائے مشتقات

عربی میں اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل - اسم مفعول - اسم ظرف - صفت  
مُشبہ اور اسم تفضیل -

ان اسماء کو فعل سے فاعل تعلق ہے مثلاً ضَرْبُ زَيْدٌ حَامِدٌ اَزِيدُ سَہْ  
حامد کو مارا اس میں ضَرْبُ کے تعلق سے زید ضارِبُ کہلائے گا۔ اور حامد  
مَضْرُوبُ اور جس آگ سے ضرب لگائی گئی۔ وہ مَضْرُوبُ اور جس جگہ فعل کا وقوع  
ہوا ہے وہ مَضْرُوبُ کہلائے گا پس یوں سمجھو کہ ضَارِبُ اسم فاعل ہے۔ اور



واحد ذکر فاعل کے وزن پر آتا ہے جیسے ضارب اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حرف سے زائد ہو تو اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جائے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت کو دور کر کے اس کی جگہ میم مقصور لگاؤ اور ماقبل آخر کو زیر دید و آخری حرف پر تنوین لگا دو جیسے یکر م سے مکوم یجبتب سے مجتبتب اور یہ بھی یاد رکھو کہ اسم قاعل بھی فعیل کے وزن پر بھی آتا ہے۔

## اسم مفعول

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ بالفاظ دیگر یہ کہ مفعول وہ ہے جس پر کام کیا جائے جیسے مَطْلُوْمٌ (جس پر ظلم ہوا) مَلْعُوْنٌ (جس پر لعنت کی گئی) اسم مفعول کے صیغہ واحد پر ہمیشہ تنوین ہوتی ہے۔ اور تشنیہ و جمع کی حالت میں علامت تشنیہ و جمع لاحق ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل کی طرح اسم مفعول کے بھی چھ صیغے ہیں۔ گردانہ یہ ہے:-

صیغہ	واحد	تشنیہ	جمع
مَذکور	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ
مؤنث	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ

یاد رکھو جب ماضی تین حرف کی ہو جیسے ضارب تو اسم مفعول واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وظنہ برائے لگا جیسے مَضْرُوْبٌ اور اگر ماضی تین حرف سے زائد ہو تو اسم مفعول مضارع مجہول سے بناؤ۔ طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو دور

اس کے اس کی جگہ اسم مضموم لگاؤ۔ اور آخر میں تثنیٰ بڑھا دو مکرّم اور مُجْتَنَّب۔

## اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتلائے جس سے کام لیا جاتا ہے یعنی ہر کام کرنے کا ذریعہ ہو۔ اسم آلہ کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تفریق نہیں ہوتی۔ وہ اوزان یہ ہیں:-

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ عِیْلٌ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَالٌ عِیْلٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالٌ عِیْلٌ

اسم آلہ کے شروع حرف کے ساتھ کسرہ یعنی زیر ہوتا ہے۔ یہ مطلب ہے کہ اسم کسور کا ہونا لازمی ہے۔

## اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان کو بتلائے جس میں کام واقع ہو۔ اس کے دو وزن ہیں:- مِفْعَلٌ اور مِفْعِلٌ۔  
گردان یہ ہے:-



واحد	تثنية	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلٌ
مَفْعِلٌ	مَفْعِلَانِ	مَفَاعِلٌ

یاد رکھو اگر مضارع مکسور العین ہو تو ظرت مَفْعِلٌ کے وزن پر آئیگا۔  
ورنہ مَفْعَلٌ کے وزن پر۔

### صفت مشبہ

صفت مشبہ اس فاعل کو کہتے ہیں جنہیں صفت بالاستقلال پائی جائے  
جیسے (جلیل خوبصورت)  
اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی  
ہوتی ہے۔ اور صفت مشبہ میں صفت پائیدار دکھو قائل کوئی شخص اس وقت  
کہلائیگا جبکہ قیل کی صفت اس سے صادر ہو یعنی جبکہ وہ قیل کا ارتکاب کرے اور  
جَمِیلٌ وہ جس میں جمال کی صفت یعنی خوبصورتی بالاستقلال پائی جائے۔  
صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں۔ اور ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر  
نہیں ہے۔ بعض کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں :-  
(فَعِلٌ) جَمِیلٌ - کَرِیمٌ - شَرِیفٌ (فَعْلَانِ) مَعَالٌ - مَشْجَاعٌ  
(فَعْلَانِ) صَفْرَانٌ -

دیکھو اگر ماضی مکسور العین ہو یعنی فَعِلٌ تو صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر  
آئے گی جیسے فَرَحٌ اور اگر ماضی مضمر العین ہو یعنی فَعْلٌ تو صفت مشبہ فَعِیلٌ  
کے وزن پر آئے گی۔ جیسے کَرِیمٌ اور اگر ماضی مفتوح العین ہو

یعنی فَعْلٌ تو صفتِ مشبہ فَعْلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے حَسَنٌ سے حَسَنٌ اور جَوَافِعُ رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنی میں رکھتے ہیں۔ ان میں صفتِ مشبہ کا صیغہ مذکر اَفْعَلٌ کے وزن پر اور مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءٌ کے وزن پر آتا ہے اور بعض مواقع پر صفتِ مشبہ فَعْلَانٌ اور فَعْلَى کے وزن پر بھی آتی ہے۔ جیسے عَطَشَانٌ اور عَطَشَا۔

## اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم مشتق ہے جس میں صفت کی زیادتی پائی جائے۔ زیادہ واضح الفاظ میں یہ کہ اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں اوروں کی نسبت صفت کی زیادتی پائی جائے جیسے اللہُ اکْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) اسم تفضیل کا مذکر اَفْعَلٌ کے وزن پر اور صیغہ مؤنث فَعْلَى کے وزن پر آتا ہے۔ گردان یہ ہے:-

صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلٌ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُونَ اور اَفْعَالِ
مؤنث	فَعْلَى	فَعْلَيَانِ	فَعْلَيَاتُ اور فَعَلٌ

یاد رکھو کہ اسم تفضیل بالعموم فاعل کے معنی دیتا ہے اور اس بات کو بھی یاد رکھو کہ رنگ اور عیب کے متعلق اسم تفضیل نہیں آتا پس اَحْمَرُ (سرخ رنگ) اور اَشْوَدُ (سیاہ رنگ) اور اَعْوَرُ (کانا) اسم تفضیل نہیں بلکہ صفتِ مشبہ ہیں۔

## اسم تفضیل اور مبالغے کا فرق

مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ میں صفت کی زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلے دوسرے کے دیکھو خُصْرًا ایسا مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) یہ زیادتی فی نفسہ ہے۔ اس میں کوئی شخص کا مقابلہ نہیں اور اُصْرَبُ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں (بہت مارنے والا) بمقابلہ دوسروں کے لیکن اسم تفضیل کے صیغہ کا صحیح استعمال یہ ہے اُصْرَبُ مِثْرَ زَيْدٍ (بہت مارنے والا بہ نسبت زید کے) اس میں دوسرے شخص کا مقابلہ ہوگا۔

مبالغے کے بعض اوزان یہ ہیں:-

لُ - رَزَّائِ	(بہت رزق دینے والا)
تَفَعَّلَ - صَدَّيْنِ	(بہت سچا)
فَعَّالٌ - عُمَجَّاجٌ	(بہت عجیب)
فَاعُولٌ - فَارُوقٌ	(بہت فرق کرنے والا)
تَعَوَّلٌ - قَبِيحٌ	(بہت قیام کرنے والا)

## صفتِ مثبتہ اور اسم تفضیل اور مبالغے کے بعض جملے

اللَّهُ رَزَّاقٌ	اللہ بہت رزق دینے والا ہے
هَذَا رَجُلٌ شَجَاعٌ	یہ شخص بہادر ہے
أَنَا عَظِيمٌ جَدًّا	میں بہت پیا سا ہوں
هَذَا أَحْمَرُ اللَّوْنِ	وہ بہت سرخ رنگ والا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ  
 أَنْتَ أَصْفَرُ صَعْتِي  
 اللَّهُ سَبَّحَ سَبَّحَ  
 تَوَجَّهَ سَبَّحَ  
 هُوَ أَفْضَلُ الْعُلَمَاءِ  
 وَهُوَ سَبَّحَ الْعَالَمِينَ  
 الْإِنْسَانُ أَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ  
 الْإِنْسَانُ أَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتِ  
 زَيْنَبُ ابْنَتِي هِيَ زَيْنَبُ ابْنَتِي هِيَ  
 زَيْنَبُ ابْنَتِي هِيَ زَيْنَبُ ابْنَتِي هِيَ  
 الْمَوْزُ أَجْمَلُ مِنَ الْبَطِيخِ  
 كَيْلَا تَرِي زَيْنَبُ ابْنَتِي هِيَ  
 صِفَتِ مُشْتَبِهَةٍ  
 صِفَتِ مُشْتَبِهَةٍ  
 غُرُورٍ أَوْ بَحْثٍ  
 غُرُورٍ أَوْ بَحْثٍ  
 كَمَا بِرَبِّهِ  
 كَمَا بِرَبِّهِ  
 أَنْ جَمَلُوهَا  
 أَنْ جَمَلُوهَا  
 أَضَافَةٌ  
 أَضَافَةٌ

## حرفِ اصلی اور حرفِ زائد

عربی میں صرفیوں نے ف - ع - ل کو بجائے اصلی حرفوں کے قرار دیا ہے اور ان سے یا ان میں حروفِ زائد ملا کر بہت سے اوزان بنائے ہیں۔ تاکہ لفظوں کی اوزان سے مقابلہ کر کے اصلی اور زائد حرف کو پہچان لیں۔  
 ”حرفِ اصل“ اس کو کہتے ہیں جو وزن کرنے میں ف ی ع یال کی جگہ ہو جو حرفِ ف کی جگہ ہوتا ہے۔ اس کو فاکلمہ کہتے ہیں اور جو عین کی جگہ ہوتا ہے۔ اس کو ”عینِ کلمہ“ کہتے ہیں۔ اور جو لام کی جگہ ہو۔ اس کو لامِ کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے نصرت۔ اس میں ن فاکلمہ ہے اور ص عینِ کلمہ اور ر لامِ کلمہ ہے۔  
 ”حرفِ زائد“ اس کو کہتے ہیں جو ف - ع - ل میں سے کسی کی جگہ نہ ہو۔

جیسے اَجْتَنَّبْہِ اَقْتُلْ کے وزن پر ہے۔ اس میں جیم ساکن فہ کی جگہ ہے۔ اور تون مفتوح عین مفتوح کی جگہ ہے۔ اور یا مفتوح لام کی جگہ پس جیم تون ہے (جنب) حرف اصلی ہوئے اور باقی حرف زائد ہیں۔

تمام مصدر اور فعل اور اسم مشتق اصلی حرفوں کے لحاظ سے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۲) ثلاثی مزید

(۱) ثلاثی مجرد

(۴) رباعی مزید

(۳) رباعی مجرد

ثلاثی مجرد اس کو کہتے ہیں کہ اس کی ماضی میں صرف تین حرف اصلی ہوں جیسے قَتَلَ وَ رَحِمَتْہُ اِن کی ماضی قَتَلَ اور رَحِمَتْہُ ہے۔

ثلاثی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں تین حرف اور باقی زائد ہوں جیسے اَكْرَمَہُ وَ یَكْرِہُ اِن کی ماضی اَكْرَمَہ یہ زیادت الف ہے۔

رباعی مجرد اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعَثَہُ مَبْعُوثَہُ اِن کی ماضی بَعَثَہُ ہے۔

رباعی مزید اس کو کہتے ہیں جس کی ماضی میں صرف چار حرف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے اِقْتَضَہُ اَقْتِصَرَّہُ اِن کی ماضی اِقْتَضَہُ ہے۔

## ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ اول مطرود جس کا وزن زیادہ آتا ہے۔ دوم مستأخر جس کا وزن کم آتا ہے۔ مطرود کے پانچ باب ہیں۔ اور مستأخر کا ایک باب ہے۔ ان ابواب کے ساتھ ہی صرف صغیر بھی لکھی جائے گی۔ اس لئے میں یہ مثلاً لانا چاہتا ہوں کہ صرف صغیر کیا ہے؟ دیکھو "اسباق الصرف" میں جس قدر

افعال اور اسمائے مشتقہ بیان ہو چکے ہیں۔ مثلاً ماضی۔ مضارع۔ مصدر۔ اسم فاعل  
اسم مفعول۔ امر۔ نہی۔ ظرف۔ آلہ تفضیل وغیرہ علمائے صرف نے ان کی مشق  
کی غرض سے ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان لکھی ہے۔ اس گردان  
کو صرف صغیر کہتے ہیں۔ ان میں ثلاثی مجرد کے ابواب اور صرف صغیر لکھا ہوا ہے۔  
(۱) باب اول بروزن فَعَلَ۔ تَفَعَّلَ ماضی میں عین کا کلمہ مفتوح اور مضارع  
میں عین کلمہ مضموں جیسے تَصَرَّ تَصَرَّر۔

تَصَرَّ تَصَرَّرَ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ  
تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ  
تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ  
تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ تَصَرَّاهُ  
التفضیل انصَرَّ و انصَرَّ

صرف صغیر

فائدہ کہ :- دیکھو اس صرف صغیر کی گردان میں  
تَصَرَّ ماضی معروف ہے۔ تَصَرَّرَ مصدر ہے۔ تَصَرَّاهُ  
ماضی معروف ہے۔ تَصَرَّاهُ مصدر ہے۔ تَصَرَّاهُ  
ماضی معروف ہے۔ اور تَصَرَّاهُ ماضی مجہول ہے۔ تَصَرَّاهُ  
مصدر ہے۔ تَصَرَّاهُ اسم مفعول ہے۔ انصَرَّ  
صیغہ امر ہے۔ لا تَصَرَّ صیغہ نہی ہے۔ تَصَرَّ  
اسم ظرف ہے۔ تَصَرَّ اسم آلہ ہے۔ انصَرَّ  
اسم تفضیل مذکر ہے۔ تَصَرَّ اسم تفضیل

نوٹش ہے اور یاد رکھو مصدر معروف و مجهول  
لفظوں میں یکساں ہوتے ہیں۔ صرف معنوں میں  
فرق ہو جاتا ہے۔

الَطَلَبُ - ڈھونڈنا۔ الدَّخُولُ - اندر جانا  
الْقَتْلُ - مار ڈالنا۔ الْقَتْلُ - بٹنا

مصادر

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ  
ضَرْبٌ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوبٌ  
الْأَمْرُ اضْرِبْ وَالنَّهْيُ لَا تَضْرِبْ لِقَوْلِهِ  
مَضْرُوبٌ وَالْأَلَّةُ مِضْرَبٌ اسْمُ الْقَضِيضِ  
أَضْرَبَ وَضَرْبِي

صرف صغیر

باب دوم  
بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ  
ماضی میں عین کلمہ مفتوح  
اور مضارع میں کسر می  
ضَرَبَ - یَضْرِبُ

الْقَضْلُ - دھونا۔ الْعَلْبُ - غلبہ کرنا  
الظُّلْمُ - سنانا۔ الْفَضْلُ - جُدا کرنا

مصادر

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمْعٌ يَسْمَعُ  
سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوعٌ الْأَمْرُ اسْمَعْ  
وَالنَّهْيُ لَا تَسْمَعْ الظُّرْفُ مَسْمُوعٌ  
وَالْأَلَّةُ مِسْمَعٌ اسْمُ الْقَضِيضِ  
اسْمَعْ وَتَسْمَعُ

صرف صغیر

باب سوم  
بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ  
ماضی میں عین کلمہ مکسور  
اور مضارع میں عین کلمہ  
مفتوح جیسے سَمِعَ

۸	<p>أَلْجَلْمُ جَانَا - أَلْقَهْمُ مَجْنَا          أَلْقَطُ جَانَا - أَلْجَهْلُ - نَهْ جَانَا          أَلْشَهَادَةُ تَرَابِيْنَا - أَلْحَمْدُ - تَعْرِيفُ تَرَا</p>
۸	<p>باب چهارم          روزن فعل یفعل          ناشی می عین کلمه مفتوح اور          مضارع میں بھی عین کلمه مفتوح          جیسے فتَح یفتَح</p>
۸	<p>أَلْمَنَحُ مَنَعُ كَرْنَا - أَلْقَصَبُ رَكْنَا          أَلْوَهْنُ كَرَى رَكْنَا - أَلتَّكَلُّمُ كِهَالُ تَارْنَا</p>
۸	<p>باب پنجم          روزن فعل یفعل          ناشی میں بھی عین کلمه مضوم اور          مضارع میں بھی عین کلمه مضوم          جیسے کُرْمَ - یکُرْمَ</p>
۸	<p>أَلْلُطْفُ وَاللِّمَاقَةُ يَكْرِهُ هَوْنًا          أَلْقُرْبُ نَزْدِيكٌ هَوْنًا - أَلْجَدُّ دَوْنًا</p>



الکثرة - زیادہ ہونا	
حَسِبَ - يَحْسِبُ حَسَبًا وَحَسَابًا - قَهُوَ حَسَابٌ وَحَسِبَ يَحْسِبُ - حَسَبًا وَحَسَابًا قَهُوَ مَحْصُوبٌ - إِلَّا مِنْ أَحْسَبٍ وَاللَّهُمَّ لَا تَحْسِبْ اسْمُ التَّفْضِيلِ أَحْسَبُ وَحَسِبُ -	"شاخ" باب اول برون فعل تفعیل ماضی میں عین کلمہ کسور اور مضارع میں بھی عین کلمہ کسور جیسے
الْعَمَدُ وَالنَّعْمَةُ - عِشٌّ مِیْن رَسْنَا -	حَسِبَ يَحْسِبُ ۹

## ثلاثی مزید

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں اول جہیں ہمزہ وصل نہ ہو اور دوم جس میں ہمزہ وصل ہو  
 ثلاثی مزید بے ہمزہ وصل کے پانچ باب اور ثلاثی مزید یا ہمزہ وصل تو باب ہیں۔  
 شاید ہمزہ وصل کی مطلق ہتھاری سمجھیں نہ آئی ہوگی۔ اس لئے میں بتلانا  
 چاہتا ہوں کہ ہمزہ وصل اس الف کو کہتے ہیں جو درج کلام میں ساقط ہو جائے یعنی  
 بحالیت وصل کلام "تلفظ میں نہ آئے۔ جیسے قَانَتْظَرُوا اِلَیَّیْ مَعَكُمْ مِنْ  
 الْمُتَضَلِّلِیْنَ دیکھو اس آیت میں جو الف آیا ہے وہ وصل کلام کی حالت میں نہیں  
 آیا۔ اسی الف کا نام "ہمزہ وصل" ہے اور جو الف کہ تلفظ میں آتا ہے۔ اس کو  
 "ہمزہ قطعی" کہتے ہیں۔ جیسے قَانَتْظَرُوا تَشِیْرَتَا اِلَیَّیْ تَوْبَتَیْنِ۔

اس وقت میرا اس بات کا غماز ہے کہ نابھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ  
 باقی کل ابواب کی گردانوں میں اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔ یا کون

اسم مفعول ہی ظرف کے معنی دیتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ تلاتی مجرد کے علاوہ کل ابواب کی گردانوں میں اسم آلہ اور تفصیل نہیں آتے۔ اگر لانا چاہو تو صرف ایک طریقہ ہے۔ مثلاً تلاتی مزید یا ہمزہ وصل کا پہلا باب (فَعَالٌ)، اِجْتِنَابٌ ہے۔ اجتناب کے معنی ہیں پرہیز کرنا۔ اب اگر اس بحث میں اسم آلہ کے معنی ادا کر کے منظور ہوں، تو لفظ مایہ کو مصدر پر بٹھانا پڑے گا۔ جیسے مایہ اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنے کا ذریعہ) اور اگر اسم تفصیل کے معنی ادا کر کے منظور ہوں تو اِجْتِنَابٌ سبباً اَنْکَرُ یا ان کی مثل کوئی اور لفظ مصدر پر بٹھانا پڑے گا۔ جیسے اَشَدُّ تَنْكِيدًا بہت ہی بڑا عذاب دینے والا

## تلاتی مزید بے ہمزہ وصل کے ابواب

<p>اَنْکَرُ مَنکَرُ اَنْکَرُ مَا فَعُوْ مَنکَرُ دَاکَرُ مَنکَرُ اَنْکَرُ اَمَّا فَعُوْ مَنکَرُ اَنْکَرُ اَنْکَرُ وَالْمَنْهَى لَا مَنکَرُ۔</p>	<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p> <p>باب اول بروزن افعال جیسے اَنْکَرُ مَنکَرُ۔ عَزَّتْ کَرَا۔</p>
<p>اَلِکَرَا مَعَزَّتْ کَرَا۔ اَلِکَرَا مَعَزَّتْ کَرَا۔ تَابِعْ ہونا اَلِکَرَا مَعَزَّتْ کَرَا۔ اَلِکَرَا مَعَزَّتْ کَرَا۔ ظاہر کرنا۔ اَلِکَرَا مَعَزَّتْ کَرَا۔</p>	<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p> <p>باب دوم بروزن تفعیل جیسے</p>
<p>عَصَرْتُ یَصْرْتُ تَصْرِیْفَانَهُ مَصْرُفٌ وَصْرْتُ یَصْرْتُ تَصْرِیْفَانَهُ مَصْرُفٌ</p>	<p>۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>

۱۳۸	تَصْرِيفٌ پھرنا۔ بدنا مَصْرِفٌ اَلَا مَوْصِرٌ قَالَتْ هِيَ اَلَا تُصْرِفُ۔
۱۳۹	اَلتَّصْرِيفُ پھرنا بدنا۔ اَلتَّكْذِيبُ کسی کو جھوٹا بنانا۔ اَلتَّقْدِیْمُ پیش ہونا اور پیش کرنا اَلتَّعْظِیْمُ عزت کرنا۔ اَلتَّعْظِیْمُ۔ جگہ دینا
۱۴۰	یَابِ سَوْمِ بروزن تَقَبَّلُ جیسے تَقَبَّلُ قبول کرنا تَقَبَّلَ تَقَبَّلَ تَقَبَّلَ فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتَقَبَّلَ تَقَبَّلَ تَقَبَّلَ فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ اَلَا مَرْ تَقَبَّلَ وَانْهَى اَلَا تَقَبَّلَ رَوَا تَقَبَّلَ۔
۱۴۱	اَلتَّقَبَّلُ قبول کرنا۔ اَلتَّفَلُّ میرہ کھانا۔ اَلتَّعَجُّلُ دوڑنا۔ جلدی کرنا۔ اَلتَّسْتُمُ سُکرانا۔ اَلتَّكْبِثُ۔ دیر کرنا۔
۱۴۲	یَابِ جِهَامِ بروزن تَقَابَلُ جیسے تَقَابَلُ یا ہم مقابلہ کرنا تَقَابَلُ تَقَابَلُ تَقَابَلُ فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتَقَابَلُ تَقَابَلُ تَقَابَلُ فَهُوَ مُتَقَابِلٌ اَلَا مَرْ تَقَابَلُ

وَالْتَهَىٰ لَا تُقَاتِلْ وَلَا تَنَاقِلْ	
<p>التَّاقِلُ - باہم مقابلہ کرنا۔ التَّعَارُفُ - آپس میں پہچاننا۔ التَّقَاخُرُ - آپس میں فخر کرنا۔ التَّعَافُتُ - پوشیدہ بات کرنا</p>	<p>باب پنجم بروزن مفاعلة جیسے مفاعلة - آپس میں جنگ کرنا۔</p>
<p>قَاتِلٌ يُقَاتِلُ مَقَاتِلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَمُؤْتِلٌ يُقَاتِلُ مَقَاتِلَةً وَقِتَا لَا فَهُوَ مُقَاتِلٌ إِلَّا مَرَقَاتِلٌ وَالْتَهَىٰ لَا تُقَاتِلْ</p>	
<p>الْمُقَاتِلَةُ - آپس میں لڑنا۔ الْمُعَاقِبَةُ - آپس میں عذاب کرنا۔ الْمُخَادَعَةُ - دھوکہ دینا۔ الْمُكَلَّزَمَةُ - باہم لازم کرنا الْمُبَارَكَةُ - برکت حاصل کرنا</p>	

## نثر لاتی مزید باہمزہ وصل کے ابواب

اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتَنَابًا فَهُوَ	سیاہ اول
---	----------

۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	بروزن اِفْعَالٌ جیسے اِجْتَنَابٌ - پرہیز کرنا	وَاجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ اَلَا مَرَّاجْتَنِبَ وَالتَّهْنِ لَا تَجْتَنِبُ -
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲		اَلَا اِجْتَنَابٌ پرہیز کرنا - اَلَا قَتَبَسُ فائدہ لینا - اَلَا عَزَالَ - الگ ہونا - اَلَا لِقِمَاسُ - ٹھونڈنا -
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	باب دوم بروزن اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ - مدد طلب کرنا -	اِسْتَنْصَرَ - تَسْتَنْصِرُ - اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ وَ اِسْتَنْصَرْتُ لِمُسْتَنْصَرٍ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلَا مَرَّ اِسْتَنْصِرُ وَ التَّهْنِ لَا تَسْتَنْصِرُ -
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲		اَلَا اِسْتِنْصَارٌ - مدد طلب کرنا اَلَا سْتِغْفَارٌ - مغفرت چاہنا - معافی پانا اَلَا سْتِغْفَارٌ - پوچھنا اَلَا سْتِمَاعٌ - فائدہ اٹھانا
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	باب سوم بروزن - اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ - پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ يَنْفُطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلَا مَرَّ اِنْفِطِرُ وَ التَّهْنِ لَا تَنْفُطِرُ -

أَلَا تُفْطَرُ - بھٹ جانا أَلَا تُفْلَبُ - بدلنا أَلَا تُشْعَابُ - پھیلنا أَلَا تُصْرَفُ - پھرنا - لوٹنا أَلَا تُخْفَأُ - ہلکا ہونا۔	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	
أَحْمَرُ بَحْمَرٍ أَحْمَرًا فَهُوَ مَحْمَرٌ أَلَا مَرَّ أَحْمَرٌ وَالْتَمَهِيَ لَا تَحْمَرُ	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	باب چہارم بروزن - اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمَرًا اُزْ مَرَّ مَرًّا
اَجْلَوْدٌ - يَجْلُوْدُ اِجْلَوْدًا فَهُوَ مَجْلُوْدٌ اَلَا مَرَّ اِجْلَوْدٌ وَالْتَمَهِيَ لَا تَجْلُوْدُ	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	باب پنجم بروزن اِفْعَوَالٌ جیسے اِجْلَوْدًا - اَوْنَتْ كَاوْنًا
اَلَا اِخْرَاطٌ - لکڑی کا چھپانا۔ اَلَا اِجْلَوْدًا - اَوْنَتْ كَاوْنًا	۹ ۱۰	
اِخْشَوْشٌ - يَخْشَوْشٌ اِخْشِيشًا فَهُوَ مَخْشَوْشٌ اَلَا مَرَّ اِخْشَوْشٌ وَالْتَمَهِيَ لَا تَخْشَوْشٌ	۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲	باب ششم بروزن - اِفْعِلَالٌ جیسے اِخْشِيشًا - بہت سخت ہونا۔

۱۴۱	<p>اَلَا تُخْرِیْ اَنْیَ - کپڑے پھینا  اَلَا تُخْتَلَا نَی - کپڑے کا پڑا ہونا  اَلَا مُلْتَلَا حَ - پانی کا کھاری ہونا  اَلَا تُخْشِیْ شَان - بہت سخت ہونا</p>	
۱۴۰	<p>اِذْ هَامَ - یَدُهَا مَ اِذْ هِمَا مَ اَنْهَمُوْ  مَدْ هَامَ اَلَا مِزَا اِذْ هَامِمْ وَ اَلْهَمِیْ  لَا تَدْ هَامِمْ -</p>	<p>باب ہفتم  بروزن - اِنْفِیْلَانِ جیسے  اِذْ هِمَا مَ بہت سیاہ ہونا</p>
۱۳۹	<p>اَلَا سَحِیْرَارُ - ہمراز ہونا  اَلَا مُمِیْرَارُ - سانولا ہونا</p>	
۱۳۸	<p>اِنْقَاتِلْ یَنْتَقِلْ اِنْقَاتِلْ فَهَوَ  مُتَقَاتِلْ اَلَا مِرَا اِنْقَاتِلْ وَ اَلْهَمِیْ  لَا تَنْتَقِلْ -</p>	<p>باب ہشتم  بروزن اِنْفِیْل جیسے  اَطْهَرُ پاک ہونا</p>
۱۳۷	<p>اَلَا دُرَا لَ - پینچا - پینچانا  اَلَا سَا قُطَ - درخت سے نیوہ جھاڑنا  اَلَا شَا مِبَہ - ہمشکل ہونا  اَلَا تَا قُلْ - بوجھل ہونا</p>	
۱۳۶	<p>اَطْهَرُ یَطْهَرُ اَطْهَرُ اَنْهَمُوْ  اَلَا مِرَا اَطْهَرُ وَ اَلْهَمِیْ لَا تَطْهَرُ</p>	<p>باب نہم  بروزن اِنْفِیْل جیسے</p>
۱۳۵	<p>اَلَا طْهَرُ - پاک ہونا  اَلَا رَمَلُ - چادر اوڑھنا</p>	<p>اَطْهَرُ پاک ہونا</p>

اَلَا حَسْرَةً - عاجزی کرنا  
اَلَا حَسْرَةً - نصیحت قبول کرنا

## رباعی مجرد

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے وہ یہ ہے :-

<p>بَعَثَ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ وَبَعَثَ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ اَلَا مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ</p>	<p>بروزن فَعْلَلَهُ بَعَثَ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ مَبْعُوثٌ</p>
<p>اَلَذَّهْرَجَةُ - بہت پھیرنا اَلْعَاكِرَةُ - شکرتا کرنا اَلْقَنْطَرَةُ - چلنا باندھنا اَلْبَعَثَةُ - اٹھانا</p>	

## رباعی مزید

رباعی مزید کی دو قسمیں ہیں۔ اول رباعی مزید بے سہزہ وصل دوم رباعی مزید با سہزہ وصل۔ پہلی قسم یعنی بے سہزہ وصل کا ایک باب اور دوسری قسم با سہزہ وصل کے دو باب ہیں اور یہ تینوں باب لازم ہیں۔



## رباعی مزید بے ہمزہ وصل ہے

<p>باب اول بروزن تَفْعَلُ جیسے تَدَ خُرج بہت پھرنا</p>	<p>تَدَ خُرج مَیْدَ خُرج سَدَ خُرجَا قَهْو مَیْدَ خُرج اَلَا مَرِ تَدَ خُرج وَالنَّهْی اَلَا تَدَ خُرج</p>
<p>۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱</p>	<p>التَّسْوِیْلُ - کرنا پہننا الکَبْرِیْضُ - مَرِج اوڑھنا - التَّیْبَخْتُومَ ناز سے چلنا - التَّزْنُدُفُ - کافر ہونا</p>

## رباعی مزید باہمزہ وصل

<p>باب اول بروزن اِفْعِلْ جیسے اِبْرِشَاتُ - خوش ہونا</p>	<p>اِبْرِشَتْ - یَبْرِشَتْ اِبْرِشَاتُ فَهْو مَبْرِشَتْ اَلَا مَرِ اِبْرِشَتْ وَاللَّهْی لَا تَبْرِشَتْ</p>
<p>۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱</p>	<p>اَلَا خُوجَامَ جِج ہونا - اِلَا بْرِشَاتُ - خوش ہونا - اِلَا بِلْدَا اَح - جگہ کا اشارہ ہونا اِلَا سَلِطَا اَح - چٹ لیٹنا</p>

۱ ۲ ۳ ۴	اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ اِسْتَعَرْتُ لِقَشْعَرٍ	باب دوم بروزن [فَجَلَّ اِ] جیسے اِسْتَعَرْتُ اِزْ - کانپنا
۵ ۶ ۷ ۸	اِزْ اِسْتَعَرْتُ اِزْ - آنکھوں کا سرخ ہونا اِزْ اِسْتَعَرْتُ اِزْ - بلند ہونا اِزْ اِسْتَعَرْتُ اِزْ - پر اگندہ ہونا اِزْ اِسْتَعَرْتُ اِزْ - بہت ناخوش ہونا	

## اسباق النحو

”نحو“ کے معنی ہیں ”راستہ“ یہ ایک علم ہے جس میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہے اور اس علم کا فائدہ یہ ہے کہ انسان تحریر و تقریر میں ہر ایک قسم کی خطائے ترکیبی سے محفوظ رہے۔ اور صحت کے ساتھ الفاظ بول سکے۔

کلام عرب میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد اور مرکب۔

مفرد وہ اکبر اللفظ ہے جو اپنے معنی سے اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔ اور کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم فعل۔ حرف۔

اسم وہ کلمہ ہے جو قہراً اپنے معنی بتائے اور ماضی و مستقبل و حال میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے رَجُلٌ۔ مرد۔ قَرَسٌ۔ گھوڑا



اہم صوفیہ کی سات قسمیں ہیں

مضممرات یعنی ضمیریں وہ اسم جو متکلم یا حاضر یا غائب کریں۔ جیسے  
 اَنَا (میں) اَنْتَ (تو) هُوَ (وہ)

[illegible]

هُوَ مَا هُم بِهِيَ هَاهُنَ أَنْتَ أَنْتُمَا أَنْتِ أَنْتُمَا أَنْتَنِ أَنْتُمَنْ

منصوب متصل کی گردان یہ ہے :-

ضَرَبَهُ ضَرَبْتُهُمَا ضَرَبْتُهُمْ ضَرَبْتُهَا ضَرَبْتُهُمَا ضَرَبْتُهُنَّ  
ضَرَبْتَكَ ضَرَبْتُكُمَا ضَرَبْتُكُمْ ضَرَبْتُكِ ضَرَبْتُكُمَا ضَرَبْتُكِ  
ضَرَبْتُنِي ضَرَبْتَنَا -

منصوب منفصل کی گردان یہ ہے :-

إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمُ إِيَّاها إِيَّاهُمَا إِيَّاهُنَّ إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكُمْ  
إِيَّاكَ إِيَّاكُمَا إِيَّاكَ إِيَّاكَ إِيَّاكَ إِيَّاكَ -

مجرور متصل کی گردان یہ ہے :-

لَهُ لَهُمَا لَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ لَكَ لَكُمَا لَكُمْ لِكِ لَكُمَا لَكُنَّ  
لِي لَنَا -

اسم معرفہ کی دوسری قسم اعلام - وہ اسم ہے جو کسی شخص یا چیز کا نام ہو جیسے  
رَبُّكَ خَالِدٌ ذُو النِّفَالِ رَجُلٌ شَدِيدٌ رَجُلٌ شَدِيدٌ اور لقب اور خطاب بھی شامل  
ہیں - جیسے اَبُو بَكْرٍ - كَلِيمُ اللَّهِ - تَائِمُ الشَّرِيعَةِ -

(۳) اسمائے اشارہ :- وہ اسم ہیں جن سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا  
مذکر کے لئے ذَا - ذَانِ - اُولَآئِہِ اور مؤنث کے لئے ذَاہِ - ثَانِ - اُولِی -  
ان اسماء کے پہلے اکثر لفظ ہا داخل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو

تنبیہ کرتی مقصود ہوتی ہے پس صحیح طور پر یوں پڑھو -

مذکر کے لئے هَذَا - هَذَانِ - هَؤُلَاءِ  
مؤنث کے لئے هَذَاہِ - هَٰئَانِ - هَٰؤُلَاءِہِ

اسم اشارہ بعید کے صیغے یہ ہیں

مذکر - ذَٰلِكَ - ذَٰلِکَ - اُوْلَٰئِکَ -

مؤنث :- ثَلَاث - ثَانِيَت - اَوَّلِيَّة

(۴) اسمائے موصولہ ہندہ اسم جو صلہ کے بغیر جملہ کا جو نام نہ ہو سکیں

مذکر کے لئے :- اَلَّذِي اَلَّذَانِ اَلَّذَيْنِ

مؤنث کے لئے :- اَلَّتِي اَللَّتَانِ اَللَّتَيْنِ

یاد رکھو مؤنث اور مابھی اسم موصول ہیں مؤنث اکثر ذوی العقول کے لئے

اور ماب اکثر غیر ذوی العقول کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔

(۵) معرفہ بہ نداء - جیسے يَا زَيْدٌ - يَا خَالِدٌ يَا زَاهِدٌ

(۶) معرفہ بالف لام وہ اسم ہے جس کے پہلے الف لام آئے (اس کو

معرف باللام بھی کہتے ہیں) جیسے اَلرَّجُلُ - اَلْحَبِيبُ -

یاد رکھو "اَل" حرف تعریف ہے جب یہ اسم نکر کے شروع میں آتا ہے

نواس کو معرفہ بنا دیتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں لیکن اَلرَّجُلُ

خاص وہ شخص ہے جو متکلم یا مخاطب کو معلوم ہو۔

(۷) مضاف :- ہندہ اسم جو ان مذکورہ بالا اسموں میں سے کسی کی طرف مضاف

ہو۔ جیسے كِتَابُ زَيْدٍ (زید کی کتاب) عَمَلُ مُحَمَّدٍ (محمد کا عمل)۔

## مذکر و مؤنث

اسم کی با اعتبار تذکیر و تانیث کے قسمیں ہیں۔ مذکر و مؤنث

مذکر :- وہ ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو رَجُلٌ اور

مؤنث :- وہ ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَأَتٌ تانیث کی جائے

علامتیں ہیں۔ اَلْف مقصورہ و ممدودہ جیسے مُبَلِّغٌ وَ حَمْرَاءُ اور تاء

موجودہ و قائمہ مثلاً رَجُلٌ و اَرْضٌ کہ اصل میں اَرْضَةٌ تھا۔

مؤنث کی دو قسمیں ہیں حقیقی و لفظی حقیقی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان ہو جیسے (مَرَأَةٌ وَرَجُلٌ) - نَاقَةٌ وَجَحْلٌ اور لفظی وہ ہے کہ اس کے مقابل میں مذکر حیوان نہ ہو جیسے ظَلَمَةٌ وَفَوْحٌ۔ اور جس مؤنث لفظی میں علامت تانیث نہ ہو اسے "مؤنث سماعی" کہتے ہیں جیسے شَمْسٌ (شمس کے معنی ہیں سورج) عربی میں سورج کو مؤنث تسلیم کیا گیا ہے۔

### واحد تشنیہ - جمع

اسم کی باعتبار تعداد کے تین قسمیں ہیں - واحد تشنیہ جمع واحد :- واحد وہ ہے جو ایک پر دلالت کرے۔ جیسے رَجُلٌ (مَرَأَةٌ تشنیہ :- وہ ہے جو دو پر دلالت کرے۔ جیسے رَجُلَانِ) (مَرَأَتَانِ)۔ یاد رکھو تشنیہ کا صیغہ واحد کے آخر میں الف، نون بڑھانے سے بن جاتا ہے۔ اور نون مکسور ہوتا ہے یعنی نون کے ساتھ زیر ہوتا ہے۔ یہ تشنیہ کی خاص علامت ہے لیکن بعض حالتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ الف کی جگہ ی آجاتی ہے۔ جیسے رَجُلَيْنِ۔

جمع مسودہ ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے۔ جمع کی دو قسمیں ہیں - جمع سالم اور جمع مکسر۔ جمع سالم وہ ہے کہ اس میں لفظ واحد سلامت رہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مذکر کے لئے واؤ۔ نون بڑھاتے ہیں۔ اور مؤنث کے الف تہ جیسے مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمَاتٌ سے مُسْلِمَاتٌ رجب صیغہ واحد مؤنث کو جمع بناتے ہیں اور اگر اس کے آخر میں ت تانیث کی ہوتی ہے تو وہ گر جاتی ہے۔ جیسے مُسْلِمَاتٌ سے مُسْلِمَاتٌ (جمع مکسر وہ ہے جس میں لفظ واحد سلامت نہ رہے جیسے رَجُلَاءُ

وَمَسَاجِدُ-

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں جمع قلت اور جمع کثرت۔ پہلی قسم یعنی جمع قلت کے چار وزن ہیں۔ اَفْعَلٌ - اَفْعَالٌ - اَفْعِلَةٌ - اَفْعِلَةٌ

اَفْعَلٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے :- (فَلَسٌ بِسْمِ) اَفْلَسٌ - پیسے۔ کلبٌ۔ کتا۔ اَكْلَبٌ۔ کتے۔

اَفْعَالٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے :- قَوْلٌ۔ بات۔ اَقْوَالٌ باتیں (عنب۔ انگور۔ اَعْنَابٌ۔ بہت سے انگور۔

اَفْعِلَةٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے :- رَغِيفٌ۔ روٹی۔ اَرَغِفَةٌ روٹیاں۔ طَعَامٌ۔ کھانا۔ اَطْعِمَةٌ۔ کھانے۔

فِعْلَةٌ کے وزن پر بعض جمع کے صیغے :- غَلَامٌ۔ غِلَامَةٌ۔ بہت سے غلام۔ فَتًى۔ جوان۔ فَتَيْنَةٌ۔ بہت سے جوان۔

جمع قلت کے بس یہ چار ہی وزن ہیں (اور جمع کثرت کے اوزان بے شمار ہیں اور زیادہ تر سماع پر منحصر ہیں۔

## فعل کی قسمیں

### معروف و مجہول

فعل کی باعتبار فاعل کے دو قسمیں ہیں۔ معروف و مجہول۔

فعل معروف۔ وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو۔ جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا۔ فید نے مارا۔ خَلَقَ اللّٰهُ



اللہ نے پیدا کیا۔

اور **فعل مجہول** :- وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو اور اس کی نسبت مفعول کی طرف ہو جیسے **ضربت عمرو** - عمرو مارا گیا۔ **فتیمہ الکباب** دروازہ کھولا گیا۔

## لازم و متعدی

فعل کی باعتبار مفعول کے دو قسمیں ہیں۔ لازم و متعدی فعل لازم وہ فعل ہے جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے۔ یعنی صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے جیسے **جلس زید** - زید بیٹھا۔ **ذهب زید** - زید گیا۔ اور فعل متعدی وہ فعل ہے جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو یعنی جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے **ضربت زید عمرو** - زید نے عمرو کو مارا۔

## ح

حرف کی کئی قسمیں ہیں، وہ یہ ہیں :-

**حروف تنبیہ** :- **آلَا** - **أَمَّا** - **لَکھا** - جیسے  
**آلَا إِنَّهُمْ قَوْمٌ مُّفْسِدُونَ** - خبردار - تحقیق وہ مفسد ہیں۔

**هَٰذَا نَبَأٌ کَاثِرٌ** - دیکھو زید کھڑا ہے۔

**أَمَّا لَا تَفْعَلْ ذٰلِکَ** - خبردار یہ کام نہ کرو۔

**حروف ایجاب** :- **جھیں** - **نعم** - **بلی** - **آجَل** - **حَبِیر** -

**أَنْ** - **إِنِّی** - ان میں سے عین حرف **(نعم)** - **بلی** - **(نہی)** بہت استعمال میں

آتے ہیں۔ جیسے هَلْ اَنْتَ حِجَارِيٌّ۔ کیا تم حجازی ہو۔ جواب میں کہا جائیگا  
نَعَمْ۔ جی ہاں۔ اَنْتَ يَرْيَكُمُ۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ بلی  
ہاں۔ تو ہمارا رب ہے۔

اِیٰی کا استعمال قسم کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے اِیٰی وَاللّٰہ۔ ہاں خدا  
کی قسم۔

حروف تفسیر دو ہیں۔ اِیٰ۔ اَنْ۔ جیسے۔

هُوَ مُؤْمِنٌ اِیٰی صَاحِبِ الْاِیْمَانِ۔ وہ مومن ہے یعنی صاحب  
ایمان ہے۔

نَاذِیْلُهُ اَنْ یَّا اِبْرٰہِیْمُ۔ ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم  
حروف مصدر۔ تین ہیں مَ۔ اَنْ۔ اَنْتَ یاد رکھو مَ اور اَنْ فعل  
پر آتے ہیں تاکہ وہ مصدر کے معنی میں ہو جائے جیسے اُرِیْدُ اَنْ اُتُوْهُ۔  
حروف تخصص تو تین ہیں۔ هَلَّا۔ کَوْلَا۔ کَوْمَا۔ جب یا ماضی  
پر آتے ہیں تو توبخ کا فائدہ دیتے ہیں جیسے۔

هَلَّا اَکْرَمْتُ زَیْدًا وَّ قَدْ کَانَ تُوْنِیْ زَیْدٌ کِی تَعْلِیْمٌ کِیوں نہیں کی حالاً  
ضیقات۔ وہ تیرا بہمان تھا۔

اور جب مستقبل پر آتے ہیں تو ترغیب کا فائدہ دیتے ہیں۔ جیسے  
هَلَّا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلٰی مَآ۔ تو کیوں نہیں پڑھتا کہ عالم ہو جائے  
حروف توقع۔ ایک ہے قَدْ یہ ماضی کے پہلے تحقیق کے معنی دیتا ہے  
اور مضارع کے پہلے تفلیل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ۔ تحقیق نماز گھڑی ہو گئی  
اور الْجَوَادُ قَدْ یَقْلِبُوْا۔ سخی کبھی سنجوسی کرتا ہے۔

حروف استقہام بتین ہیں۔ ما۔ ہل۔ ھمزہ جیسے  
 مَا هَذَا۔ یہ کیا ہے۔ هَلْ عِنْدَكَ كِتَابٌ۔ کیا تیرے پاس کتاب ہے۔  
 أَهَذَا اخَاؤُكُمْ۔ کیا یہ تمہارا نوکر ہے؟

حرف روع۔ لا۔ بمعنی ہرگز نہیں جیسے  
 لَا سَوَءَ تَقْلَمُوتَ۔ ہرگز نہیں یوں جلدی جانو گے  
 حروف زیادت۔ ا۔ اٹھ ہیں۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔

بالام۔  
 حروف عطف۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔ و۔  
 ا۔ لا۔ بَلْ۔ وَتِلْکَ۔

حروف شرط۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔ ا۔  
 حروف تاکید۔ نون۔ تاکید صرف مضارع کے ساتھ خاص ہے۔ اور لام  
 مفتوح فعل اور اسم دونوں پر آتا ہے جیسے تَوَكَّلْ فَإِنَّمَا اللَّهُ  
 لَفَسَدَتَا اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا کسی خدا ہوتے تو یہ دونوں ضرور تباہ  
 ہو جاتے۔ اِنِّ زَيْدًا لَقَارِئٌ۔ تحقیق زید کھڑا ہے۔

الف۔ لام تعریف۔ نکرہ پر معرفہ بنانے کو اور معرفہ پر زائد آتا ہے  
 اور اسم سے تنوین کو دور کر دیتا ہے۔ اَلزَّيْدُ۔ اَلزَّيْدُ۔  
 یاد رکھو جب الف لام تعریف حرف شمسی کے ساتھ ملتا ہے تو دونوں کا  
 ادغام ہو جاتا ہے۔ جیسے اَلصَّادِقُ اور حروف قمری کے ساتھ علحدہ پڑھا  
 جاتا ہے۔ جیسے اَلْبَاهِلُ۔

حروف شمسی بھی چودہ ہیں اَلتَّاءُ وَالنَّاءُ۔ اَلدَّالُ وَالذَّالُ  
 اَلرَّاءُ وَالزَّاءُ۔ اَلسِّينُ وَالشَّيْنُ۔ اَلصَّادُ وَالضَّادُ

الظاء - والطاء - اللام - والستون اور  
 حروف قمری بھی چودہ ہیں - الالف - والباء - والجیم - والحاء  
 والخاء - والعائ - والغین - والفاء - والقاف - والکاف  
 الیم - والواؤ - والهمزة - والیاء -  
 حروف کی جتنی قسمیں اب تک بیان کی گئی ہیں - ان کے علاوہ سات قسمیں  
 حروف عاملہ کی ہیں - اول حروف جردم حروف مشبہ بفعل سوم -  
 ما ولا مثابہ بلیس چارم لاء نفسی جنس - پنجم حروف نداء ششم حروف  
 ناصبہ ہفتم حروف جازمہ -

ان کا بیان حروف عاملہ کے سبق میں کیا جائے گا - پہلے لفظ کی تعریف و  
 تقسیم کے بیان کو مکمل چاہتا ہوں - شروع میں میں نے لکھا ہے کہ لفظ یا معنی کی  
 دو قسمیں ہیں - ایک مفرد - دوسری مرکب - مفرد کا بیان ہو چکا ہے اب مرکب کی  
 تعریف و تقسیم لکھتا ہوں -

## مرکب

مرکب وہ لفظ ہے جو دو یا زیادہ کلموں سے مل کر بنے اس کی دو قسمیں ہیں مفید  
 اور غیر مفید -

مرکب مفید - وہ ہے کہ جب بولنے والا بات کر کے خاموش ہو جائے  
 تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر معلوم ہو یا کسی چیز کی خواہش معلوم ہو جیسے جَاءَ زَيْدٌ  
 زید آیا - هَاتِي السَّطَّاحَ - کھا نالاؤ - اس کو یعنی مرکب مفید کو جملہ اور کلام کہتے  
 ہیں -

مرکب غیر مفید :- وہ ہے کہ اس کے سننے سے سننے والے کو کوئی خبر

یا کوئی خواہش معلوم نہ ہو بلکہ کسی اور بات کے مسنے کا انتظار ہے۔ جیسے غلام زید۔ زید کا غلام۔ اس کو مرکب ناقص بھی کہتے ہیں۔

## مرکب غیر مفید کی قسمیں

مرکب :- غیر مفید کی قسمیں ہیں :- مرکب اضافی مرکب توصیفی۔ مرکب بنائی۔

مرکب اضافی :- اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم مضاف اور دوسرا مضاف الیہ ہو جیسے غلام زید۔ اس جملہ میں غلام مضاف اور زید مضاف الیہ ہو۔

یاد رکھو مضاف ہمیشہ الف لام سے خالی ہوتا ہے اور اس کے آخر میں کبھی تین نہیں آتی اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ ذیل کے چند جملوں پر غور کرو۔

احمد بادشاہ کا بیٹا ہے	أَحْمَدُ بْنُ سُلْطَانٍ
تو طالب علم ہے۔	أَنْتَ تَالِبٌ عِلْمٍ
وہ مالدار ہے۔	هُوَ صَاحِبُ مَالٍ

آنا اب وقت بیت زاید  
مرکب توصیفی :- اس کو کہتے ہیں جس میں پہلا اسم موصوف اور دوسرا اسم صفت ہو جیسے رَجُلٌ قَاصِدٌ۔ شخص فاضل ہے۔ اَلْفَيْلُ مَحْبُوكٌ۔ گھوڑا بڑا جانور ہے۔

یاد رکھو عربی میں موصوف مقدم اور صفت مؤخر ہوتی ہے اور موصوف اور صفت کے درمیان اعراب میں مطابقت کا ہونا ضروری ہے۔

مرکب بنائی اس کو کہتے ہیں جس میں دو اسموں کو ایک کر لیا ہو۔ جیسے  
 أَحَدٌ عَشَرَ سے تِسْعَةٌ تک کہ اس میں أَحَدٌ وَّعَشْرٌ اور تِسْعَةٌ وَّعَشْرٌ  
 عَشْرٌ تھا۔ واؤ کو حذف کر کے دونوں کو ایک کر لیا۔ اس میں دونوں جز فاعل پر مبنی  
 ہوتے ہیں مگر اثنا عشر کا پہلا جز و سرب ہے۔

## مرکب مفید یا جملہ کلام

جملہ میں کم سے کم دو جز ہوتے ہیں۔ مستند اور مستند الیہ۔ مستند کم کو کہتے ہیں  
 اور مستند الیہ وہ ہے جس پر حکم کیا جائے۔ بالفاظ دیگر یہ کہ جو کلام کسی کی نسبت کیا  
 جاتا ہے اس کو مستند کہتے ہیں اور جس شخص کی طرف نسبت کیا جاتا ہے اس کو مستند  
 الیہ کہتے ہیں۔ یہ کلمے یا دونوں اسم ہوں گے یا ایک کلمہ اسم ہو گا اور ایک فعل مثلاً  
 زیدٌ قائمٌ ہے۔ زید کا مستند ہے۔ یہ ایک جملہ ہے اور اس کے دونوں جز اسم ہیں  
 اس میں پہلا جملہ مستند الیہ ہے اور دوسرا مستند اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔  
 اور قائمٌ زیدٌ۔ زید کھڑا ہے۔ یہ ایک جملہ ہے۔ اس کا پہلا جز و فعل ہے  
 اور دوسرا اسم ہے فعل مستند اور اسم مستند الیہ کہلاتا ہے۔ اس کو جملہ فعلیہ کہتے  
 ہیں۔

یا اور کہو مستند الیہ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔ اور مستند کبھی فعل اور صرف نہ مستند ہوتا  
 ہے نہ مستند الیہ۔

غالباً یہ بات تمہاری سمجھ میں آگئی ہوگی کہ جملہ کی یا اعتباراً لفظ کے دو قسم ہیں۔  
 اسمیہ اور فعلیہ۔ ان دونوں قسموں کو پھر سمجھ لو۔  
 دیکھو جملہ اسمیہ اس جملے کو کہتے ہیں جس کا پہلا جز و اسم ہو جیسے زیدٌ قائمٌ

عَالَمٌ زَوِيدُ عَالَمٍ ہے۔ اس میں مسند الیہ کو مبتدا اور مسند کو خبر کہتے ہیں۔ یاد رکھو مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

اور جملہ فعلیہ اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے قَا مَرَرْتُ  
اس میں قَا مَرَرْتُ مسند ہے اور اس کو فعل کہتے ہیں اور زَوِيدُ مسند الیہ ہے۔ اور  
اس کو فاعل کہتے ہیں۔

بعض علماء نحو نے لکھا ہے کہ جملہ کی چار قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

(۳) جملہ ظرفیہ (۴) جملہ شرطیہ

ان میں سے اسمیہ اور فعلیہ کا بیان ہو چکا ہے۔ اور ظرفیہ اور شرطیہ تشریح طلب ہیں  
جملہ ظرفیہ اس کو کہتے ہیں جس کا پہلا جز ظرفت ہو اور دوسرا جز مضاف و مضاف  
جیسے عِنْدَیْ بَیْتِیٰ میرے پاس مال ہے۔

اور جملہ شرطیہ وہ ہے جس کے پہلے شرط ہو اور دو جملوں سے مرکب ہو جملہ  
اول کو شرط اور جملہ ثانی کو جز کہتے ہیں جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ اِگرم  
جاؤں گے تو میں بھی جاؤں گا۔

جملہ خبریہ و انشائیہ معنی اور مفہوم کے اعتبار سے جملہ کی دو قسمیں ہیں  
خبریہ و انشائیہ۔

خبریہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچایا جھوٹا کہہ سکیں جیسے سَبَّاحٌ  
اَحْمَدُ ایا۔ ذَا لَهَبْ بَكَرٌ بکر گیا۔

اور جملہ انشائیہ وہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچایا جھوٹا نہ  
کہہ سکیں۔ جیسے اَضْرِبْ مَار۔

یاد رکھو جن جملے میں کسی قسم کی خبر پائی جائے وہ جملہ خبریہ ہے اور جن میں

کسی طرح کی خواہش پائی جائے وہ جملہ انشائیہ ہے۔

جملہ انشائیہ میں امر نہی یا استفہام یا تمنی یا ترجیح یا عقود یا ندا یا عرض یا قسم یا تعجب ان دس حالتوں میں سے کسی حالت کا ہونا ضروری ہے ورنہ جملہ انشائیہ نہیں بن سکے گا۔ مثلاً امر و نہی کی حالت یہ ہے اضرب دلاً  
تضرب بار اور نہ مار۔

استفہام :- جیسے اهل تقدرا ان تتكلم بالعربي۔ کیا تم عربی میں بات چیت کر سکتے ہو؟

تمنی :- جیسے يليك نني كنت تواباً۔ کاش کہ میں مٹی ہوتا  
ترجیح :- جیسے لعن الشهاب يعوق شاید کہ جوانی واپس آئے  
تعجب :- جیسے قتل الانسان ما اكفر۔ انسان ہلاک ہو بڑا  
ہی ناشکر ہے۔

عرض :- یعنی درخواست جیسے ائیس منكم ان تعفوني  
میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے معاف کیجئے۔

عقود :- عقد کی جمع ہے بمعنی عہد و پیمان، جیسے بعت میں فروخت  
کیا۔ اشتراکیت میں نے خریدنا۔

ندا :- جیسے یا اللہ۔ اے اللہ۔ یا عفو۔ اے غفور  
قسم :- جیسے یا اللہ یا اخی هذا شیء جمیل۔ بھائی خدا کی قسم یہ  
بہتر خواہد ہوتے ہے۔

## فاعل اور فعل کا بیان

فاعل وہ اسم ہے کہ اس سے پہلے فعل ہو جو اس کی طرف نسبت قیام رکھتا ہو



جیسے ضربت زد شد مارا۔ فاعل کی دوہیں ہیں ایک اسم ظاہر اور دوسری اسم ضمیر جب فاعل اسم ظاہر تو فعل ہمیشہ واحد ہوگا اور تذکیر و تانیث میں دونوں مطابق ہوں گے جیسے :-

كَهَبَ رَجُلًا - ایک مرد گیا  
كَهَبَتْ امْرَأَةً - ایک عورت گئی  
كَهَبَتْ امْرَأَتَانِ - دو عورتیں گئیں  
دیکھو ان سب جملوں میں فعل واحد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جب فاعل

فعل کے بعد آئے تو فاعل خواہ واحد ہو یا تثنیہ یا جمع فعل ہمیشہ واحد ہوگا۔ اور جب فاعل اسم ضمیر ہو یا جب فاعل فعل سے مقدم ہو تو اس حالت میں فعل

وحدت - تثنیہ جمعیت اور تذکیر و تانیث میں فاعل کے مطابق ہوگا۔ جیسے  
الْمَرْجُلُ قَعَدَ - ایک مرد بیٹھا  
الْمَرْجُلَانِ قَعَدَا - دو مرد بیٹھے  
الْمَرْجُلَاتُ قَعَدْنَ - ایک عورت بیٹھی  
الْمَرْجُلَاتَانِ قَعَدَتَا - دو عورتیں بیٹھیں

اور جیسے

هُمَا صَادِقَانِ - وہ سچا ہے  
هُنَّ صَادِقَتَانِ - وہ سب سچی ہیں  
ہو صَادِقَةٌ - وہ سچی ہے  
ہُنَّ صَادِقَاتٌ - وہ سب عورتیں سچی ہیں

یاد رکھو جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا ضمیر مؤنث ہو تو علامت تانیث فعل میں لازماً لازم ہے جیسے قَامَتِ هَيْدَةُ - هَيْدَةُ قَامَتْ اور مؤنث غیر حقیقی فعل کو مذکر مؤنث لانا دونوں طرح جائز ہے۔

جیسے :-

اور طالعیت الشمس و لیکن بعض نحو یوں نے لکھا ہے کہ فاعل مونث غیر حقیقی نہیں  
کی دو صورتیں ہیں۔ اگر فعل فاعل سے پہلے ہو تو فعل کی تذکیر و تانیث اعتبار  
ہے اور اگر فعل فاعل سے پیچھے ہو تو فعل کا مونث لانا واجب ہے جیسے الشمس  
طالعیت اور جب فاعل جمع کسے ہو خواہ ذوی العقول سے ہو خواہ غیر ذوی العقول  
سے ہو تو فعل کو مذکر و مونث دونوں طرح لانا جائز ہے جیسے قال الرجال  
وقالتمنیا الرجال

## فاعل کا ایک نام مقام یعنی نائب

جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اس کے مفعول کو مفعول ما لکم یستعمل  
قائم لکے کہتے ہیں۔ باعتبار احکام کے یہ فاعل کا قائم مقام ہوتا ہے اور اس کو  
نائب فاعل قرار دیا گیا ہے مطلب یہ ہے کہ فعل مجہول میں مفعول فاعل کا قائم  
ہوتا ہے اور تذکیر و تانیث اور وحدت و جمعیت میں اس کا حال مثل فاعل کے  
ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔  
قَتَلَ الرَّجُلُ - مرد قتل کیا گیا  
قَتَلَتْ الْأَمْرَأَةُ - عورت قتل کی گئی  
بُجِرَ الْجَمَلُ - اونٹ زخمی کیا گیا  
بُجِرَتِ النَّاقَةُ - اونٹنی زخمی کی گئی

## متعلقات فعل

جملہ فعلیہ میں علاوہ فعل کے سات چیزیں اور آتی ہیں جن کو فاعل کہتے ہیں  
ایک مفعول مفعول بہ مفعول مطلق مفعول فیہ مفعول لہ مفعول شہ اور حال  
اور تہیز۔

**مفعول بہ**۔ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے **ضربت زیداً عمرو**۔ زید نے عمرو کو مارا۔ **ضربت زیداً** میں نے زید کو مارا۔

**مفعول مطلق**۔ وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے یعنی فعل کے بعد مذکور ہوا اور اسی کے فعل کے ہم معنی ہو جیسے **ضربت ضرباً** میں نے مار مارا **مفعول فیہ**۔ وہ زمان یا مکان جس میں فعل واقع ہو۔ اس کو ظرف بھی کہتے ہیں اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ **ظرف زمان**۔ اور **ظرف مکان**۔

**ظرف زمان** جس میں وقت کے معنی ہوں جیسے **جلست عندک** میں تیرے پاس بیٹھا۔ **مفعول لہ**۔ وہ اسم ہے جس کے واسطے فعل واقع ہو یعنی وہ فعل کا سبب ہو۔ جیسے **ضربت زیداً** میں نے اس کو ادب سکھانے کی غرض سے مارا۔ اس جملے میں **تأدیباً** مفعول لہ ہے۔

**مفعول محذو**۔ وہ اسم ہے جو فعل کے بعد واد آئے پر مذکور ہوا اور معیت کے معنی دے۔ جیسے **جاء البرک والظبایستہ**۔ جاڑے کا موسم آیا۔ یہ چادروں کے **ظبایستہ** مفعول محذو ہے۔

**حال**۔ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی ہئیت کو بیان کرے جیسے **جاء زیداً** کیا زید آیا اس حال میں کہ سوار تھا۔ اس جگہ **زیداً** کی حالت فاعلیت کو بیان کیا اور **ضربت زیداً** میں نے زید کو مارا۔ اس حال میں کہ وہ بندھا ہوا تھا اس جگہ **ضربت زیداً** کی عافیت مفعولیت کو بیان کیا اور **لقتیت زیداً** کیا کہتی میں نے زید سے ملاقات کی اس حال میں کہ ہم دونوں سوار تھے۔ اس جگہ **لقتیت** سے فاعل اور مفعول دونوں کی حالتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

یاد رکھو فاعل اور مفعول **ذوالحال** یعنی صاحب حال کہتے ہیں۔ حال ہئیت مکرہ اور ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے لیکن جب ذوالحال نکرہ ہو تو حال کو مقدم

لانا واجب ہے جیسے جَاءَ لِي زَكِيًّا رَجُلٌ۔ میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا۔

تعمین: وہ اسم نکرہ ہے جو کسی مہم اور مشکوک شے کے ابہام اور شک کو عدد یا پیمانے یا وزن یا مساحت سے دور کر لے جیسے۔

عِنْدِي أَحَدٌ عَشَرَ عَدِيًّا رَجُلًا زَيْتًا  
قَفِيْزَاتٍ بُرًّا مَآ فِي السَّمَاءِ قَدْ رَأَى حَالَهُ سَحَابًا۔

یاد رکھو یہ مفاعیل خمسہ یعنی (۱) مفعول بہ (۲) مفعول مطلق (۳) مفعول فیہ (۴) مفعول لہ (۵) مفعول معہ اور حال اور تمیز بہر ایک فعل کے ساتھ آسکتے ہیں مگر فعل لازم کے ساتھ مفعول بہ نہیں آتا۔ اور جب فعل کو متعدی مفعول بنایا جاتا ہے تو اس کے فاعل کی جگہ اکثر مفعول بہ کو رکھ دیتے ہیں اور مفعول دوم غیلمت کا اور مفعول سوم اَعْلَمْتُ کا مفعول لہ ۲ اور مفعول معہ فاعل کی جگہ نہیں آسکتے اور اَعْطَيْتُ کا مفعول اول دوم کے مقابلہ میں فاعل کی جگہ آنے کا زیادہ مستحق ہے۔

## مَعْرَب و مَبْنِي

تمام عربی کلمات کی بلحاظ اعراب کے دو قسم ہیں۔ معرب اور مبنی۔  
معرب وہ کلمہ ہے کہ اس کا آخری حرف عوا مل کے آنے سے بدل جائے یعنی اس کے آخر میں ہمیشہ تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے کسی حالت میں فتمۃ یعنی پیش اور کسی حالت میں فتح یعنی زبر اور کسی حالت میں کسرہ یعنی زیر آتا ہے۔ جَاءَ لِي زَكِيًّا۔ رَأَيْتُ زَيْدًا۔ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ۔ دیکھو ان جملوں میں زید معرب ہے جس کے آخر میں تین حالتوں میں تین حرکتیں پیدا ہو رہی ہیں۔

اور معنی وہ کلمہ ہے کہ حوالہ کے آنے سے اس کا آخری حرف نہ بدلے۔  
یعنی اس کے آخر میں کبھی تغیر نہیں ہوتا اور کسی حالت میں بجائے قطعہ کے فتح بجائے  
قطعہ کے کسرہ نہیں آتا۔

جیسے :-

بجاء فی لُھو لَآءِ رَآئِیْتُ لُھو لَآءِ۔ مَرَزْتُ یَکھو لَآءِ  
ان جملوں میں لُھو لَآءِ معنی ہے جس کا آخر تمام حالتوں میں یکساں ہے لیکن  
نحوی نے لکھا ہے :-

معنی آں باشد کہ ماند برقرار : معرب آں باشد کہ در د بار بار  
یاد رکھو تمام حروف معنی ہیں اور فعل میں ہے ماضی اور اسم حاضر معروف اور  
مضارع ماضون جمع و تاکید معنی ہیں۔ اور اسم میں سے اسم غیر متمکن معنی ہے اور  
اسم متمکن اور فعل مضارع بے تون جمع و تاکید معرب ہیں۔

## اسم متمکن اور غیر متمکن

اسم غیر متمکن وہ ہے جو معنی الاصل سے مشابہ ہوا اور معنی الاصل میں ہیں

(۱) ماضی (۲) امر حاضر معروف (۳) حروف تہجی

اور اسم متمکن وہ ہے جو معنی الاصل سے مشابہ نہ ہو۔

اسم غیر متمکن کی اقسام تین ہیں۔

(۱) مضمرات (۲) اسمائے اشارات (۳) اسمائے موصولہ و موصوئے آء  
و آیتہ کے یہ دونوں معرب ہیں (۴) اسمائے افعال و اسمائے فہ  
تیرہ ہیں۔ هِمَمَاتٌ وَ شَتَاكٌ - وَ سَرَعَانٌ وَ رَوَيْدٌ - وَ بَلَا  
وَ تَبَهَّلٌ - وَ عَلَيَاكٌ - وَ هَا وَ صَهْ وَ مَهْ وَ هَسْ



اور یاد رکھو ہر متصرف میں تثنیہ اور کسرہ نہیں آتا۔ مگر جب مضاف مضاف  
مَعْرُوفٌ بِالْأَمْرِ ہو تو کسرہ بلا تثنیہ آتا ہے۔ جیسے مَرَرْتُ بِالْعَمْرِ اور  
بَعْدَ كَمٍّ

(۳) اسم مقوص کہ رفع و جواس کا تقدیری ہوتے ہیں۔ جیسے

جَاءَ قَاضٍ وَرَأَيْتُ قَاضِيًا وَ مَرَرْتُ بِقَاضٍ

(۴) اسم مقصور و مضاف بیائے متکلم کہ تینوں اعراب ان کے تقدیری ہوتے ہیں

جَاءَ مُوسَى وَعَصَى وَعَلَاهُ - رَأَيْتُ مُوسَى وَعَصًا وَعَلَاهُ وَ مَرَرْتُ  
بِمُوسَى وَعَصَا وَعَلَاهُ۔

(۵) جمع ذکر سالم و اُلُوْ و عِشْرُوْنَ تاسعون کہ رفع ان کا بواؤد

نصب جرمیا ہوتا ہے جیسے

جَاءَ مُسْلِمُونَ وَاُولُوْ مَالٍ وِعِشْرُونَ رَجُلًا اور رَأَيْتُ مُسْلِمِينَ  
وَاُولِيْ مَالٍ وِعِشْرِينَ رَجُلًا اور

(۶) مثنیٰ کَلَا وَاِثْنَانِ مضاف بغیر یا ئے متکلم کہ ان کا رفع

الف سے اور نصب و جریا سے ہوتا ہے۔

جیسے:-

جَاءَ رَجُلَانِ وَاِثْنَانِ رَجُلَيْنِ اور رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ  
وَاِثْنَيْنِ اور مَرَرْتُ بِرَجُلَيْنِ وَاِثْنَيْنِ۔

(۷) اسمائے ستمہ کبترہ مضاف بغیر یا ئے متکلم کہ ان کے اعراب

واؤ اور الف اور یا سے ہوتے ہیں۔

جیسے:-

جَاءَ أَبُوتَ - رَأَيْتَ أَبَاكَ مَرَّتْ بِأَبْنِكَ -  
اسماء سے بکترہ یہ ہیں۔ - أَبٌ أَخٌ حَمٌّ - هُنَّ فَمٌ فَاؤْ -

## اعراب مضارع

اعراب مضارع تین ہیں :- رَفَعَ - نَصَبَ - جَعَلَ - جیسے  
لَمْ يُضْرِبْ - لَنْ يُضْرِبَ - لَمْ يَضْرِبْ - مگر تین مقام اس قاعدہ سے  
ستھتے ہیں -

(۱) مفروضہ فعل، وادی - وادی کہ اس کا رفع تقدیری اور نصب نفی لفظی  
اور جزم مجذولام ہوتا ہے لَمْ يَجْزَوْا وَيَوْمَ لَنْ يُقَرَّرُوا وَلَنْ يَمُوتَ  
لَمْ يَجْزَوْا وَلَمْ يَمُوتَ -

(۲) مفروضہ فعل، اس کا رفع و نصب تقدیری ہوتا ہے اور جزم مجذولام  
ہوتا ہے - جیسے لَمْ يَمُوتَ وَلَنْ يَمُوتَ وَلَمْ يَمُوتَ -

(۳) مضارع بضر کہ ان کا رفع باثبات نون و نصب وجہ مجذول  
ان ہوتا ہے - جیسے لَمْ يَمُوتَ وَلَنْ يَمُوتَ وَلَمْ يَمُوتَ -

## عوامل

عوامل کی دو قسمیں ہیں معنوی و لفظی معنوی صرف ہیں، اول مبتدا اور  
ارافع اور دوم مضارع کا رافع جیسے رُبُّكَ عَالَمٌ اور يَضْرِبُ  
رُبُّكَ -

اور عوامل لفظی کی تین قسمیں ہیں - اسم - فعل - حرف



## اسم میں عمل کرنے والے حروف

اسم میں عمل کرنے والے حروف کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) حروف جر۔ حروف سترہ ہیں۔ **بَاوُثَاوُكَافٌ وَلَاهَرَوُذَاوُ**  
**وَيَمِينٌ عَنْوُ وَرَبٌّ وَمَعْدٌ وَمَمْدٌ وَإِلَى وَحَتَّى وَعَلَى وَحَسَا شَأْ وَمَلَا**  
**وَعَدَاوُ**۔

ان حروف میں سے جب کوئی حرف اسم پر آتا ہے تو وہ مجرور ہوتا ہے یعنی اس کا آخری حرف "جر" کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے جیسے:-

**اَلْكَفَالُ لِرَبِّدٍ - سَعِيدٌ فِي الْبَيْتِ - رَشِيدٌ عَلَى الدُّكَانِ**  
**تَسْلِيَةً مَشْفُوعًا بِالْكَتَابِ - خَالِدٌ طَوِيلٌ كَالْجَمَلِ -**

حروف مشبہ بہ فعل۔ یہ چھ ہیں۔ **اِنَّ** یعنی بے شک۔ **كَانَ** گویا  
**اَلَكِنَّ** بمعنی لیکن **لَعَلَّ** شاید کہ **كَيْتُ** کا شک کہ

ان حروف کو مشبہ الفعل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ ان میں فعل کے معنی پائے جاتے  
 ہیں اور یاد رکھو یہ حروف اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے:-

**اِنَّ زَيْدًا قَاتِلٌ** بے شک زید کھڑا ہے

**اِنَّوَانَّ** حروف حقیقی ہیں جیسے **اِنَّ اَللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ**۔

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

**تَلَعَنِيْ اَنَّ زَيْدًا قَاتِلٌ** مجھے معلوم ہوا کہ واقعی زید کھڑا ہے۔

**كَانَ** حرف تشبیہ ہے جیسے

**كَانَ زَيْدٌ لِّكِنَّ كَالْاَسَدِ**۔ زید گویا شیر ہے۔

**لَكِنَّ** حرف استدرک ہے جیسے **قَامَ زَيْدٌ لِّكِنَّ عُمَرُ اَجَالِسٌ**۔ زید

کھڑا ہوا ہے لیکن غروب ہوا ہے۔

کیئت حرف ثانی ہے یعنی یہ حرف کسی چیز کی آرزو کے لئے آتا ہے۔ جیسے  
کیئت زیدٌ قائمٌ کاش زید کھڑا ہوتا کیئت الشبائب راجعٌ۔ کاش  
جوان پھر آئی۔

لعل حرف ترجی ہے یعنی یہ حرکت رجا۔ امید کے لئے آتا ہے۔ جیسے  
لعل الشباۃ قریبٌ۔ شاید قاعدت قریب ہو۔

یاد رکھو ان حروف میں سے جب کسی حرف کے بعد لفظ آتا ہے تو اس سے  
عمل کو زائل کر دیتا ہے۔ جیسے انما الھکماء اللہ و راسخون۔ ہمارا معبود  
ایک ہی خدا ہے۔ اور اس وقت یہ حروف افعال پر بھی داخل ہوتے ہیں جیسے  
انما قام زیدٌ۔ زید کھڑا ہے۔

(۳) ما ولا جو عمل میں مشابہ لیس ہیں۔ یہ دونوں حرف اسم کو رفع اور  
خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے ما زیدٌ قائمٌ۔ زید کھڑا نہیں ہے۔

یاد رکھو حرف "ما" معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے جیسے  
ما زیدٌ عالمٌ۔ زید عالم نہیں ہے۔

ما رجلٌ قائمٌ۔ کوئی آدمی کھڑا نہیں ہے۔

اور حرف لا ہمیشہ نکرہ پر آتا ہے جیسے

لا رجلٌ افضلٌ منک۔ تم سے بہتر کوئی آدمی نہیں۔

(۴) لا نفی جنس۔ یہ حرف واسطے نفی جنس اسم نکرہ کے آتا ہے۔ اور یہ اسم  
کو نصب بلا تنوین اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اکثر یہ نکرہ مضاف یا مشابہ ہوتا ہے۔

جیسے لا غلامٌ رجلٌ ظریفٌ۔ لا عتبرنیت درہمًا لک۔

اگر لا کے بعد نکرہ مفرد ہو تو یہی رفع ہوتا ہے جیسے لا رجلٌ



درمیان لے آئے ہیں جیسے **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ**۔ یا **أَيُّهَا الْمُرُؤَاتُ** مگر اللہ پر  
صرف **يَا** آتا ہے اور جب منادی مضمون (لفظ) ابن سے موصوفہ ہو جو دو علموں  
کے درمیان واقع ہوتا ہے تو منادی مع ابن کے مفتوح پڑھا جائے گا۔ جیسے  
**يَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو** اور اگر دو علموں میں نہ ہو تو پھر شل عام اسموں کے پڑھا  
جائے گا۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ یا عام ہے اور **أَيُّ** اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لئے  
اور **آ** یا اور کھیا دور کے لئے ہے۔

## فعل میں عمل کرنیوالے حروف

فعل میں عمل کرنے والے حروف کی دو قسمیں ہیں :-

**قسم اول**۔ وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب کرتے ہیں ان کو مضارع کے  
عاملی ناصب کہتے ہیں۔

مضارع کے عاملی ناصب چار ہیں :-

(۱) **أَنْ** (۲) **لَنْ** (۳) **كَيْ** (۴) **إِذَنْ**  
”**أَنْ**“ یہ حرف مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے **أُرِيدُ**

**أَنْ تَقْرَأَ**

”**لَنْ**“ یہ حرف مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کرتا ہے۔ جیسے :-

**لَنْ يَخْرُجَ زَيْدٌ**

”**كَيْ**“ یہ حرف واسطے سببیت کے آتا ہے یعنی اس کا مابینا قبل کا

سبب ہوتا ہے جیسے **أَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ**۔  
”**إِذَنْ**“ یہ حرف واسطے جواب اور جز کے مضارع کے مستقبل کے ساتھ

آتا ہے جیسے اَسْلَمَ اِذْكَ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ۔

یاد رکھو حرف اَنْ چھ حرفوں کے بعد مقتدر رہتا ہے (اور فعل مضارع کو نصیب کرتا ہے) وہ چھ حرف یہ ہیں۔

(۱) حَتَّى کے بعد جیسے۔ مَوْرَتْ حَتَّى اَدْخُلَ الْبَلَدَ

(۲) اَمَّ کے بعد جیسے۔ سِرَتْ لَاخَ خَلَّ الْمَدِينَةَ۔

(۳) لَامِ حَجَا کے بعد جیسے۔ مَا كَانَ اللهُ لِيُقَدِّرَهُمْ

(۴) اِسْمِ کے بعد جو امر کے پیچھے آئے جیسے زُرِّيْ مَا كَسْرَ مَا

یا نہی کے بعد جیسے لَا تَطْلُوْا فِيْهِ فَيَنْحِلَ عَلَيْكُمْ قَضِيْبِيْ يَأْتِيْهِمْ

کے بعد جیسے اَيْنَ بَيْتِكَ فَا رُوْرَتِ يَانْفِي کے بعد جیسے مَا اَنَا

تَبْنَا فَتَحَدَّثْ يٰ اَنَامِي کے بعد جیسے لَيْتَ لِيْ مَا لَا قَانِقَةَ يٰ

عرض کے بعد جیسے اَلَا تَنْزِلُ۔ بِنَا قَتَصِيْبَ قَتِيْرًا۔

(۵) اِسْمِ "اِخ" کے بعد جو الی اَنْ۔ يٰ اِلَّا اَنْ کے معنی میں ہو جیسے

لَا لِرَبِّكَ اَوْ لِعَظِيْمِيْ حَقِّيْ۔

یہ فعل میں عمل کرنے والے حروف کی پہلی قسم کا بیان تھا۔ دوسری قسم مضارع

کے عامل جزم کی ہے یعنی وہ حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ مضارع کے

عامل جو اسم یا پنج حرف ہیں۔

(۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) لَامِ امر (۴) لَامِ نہی (۵) اِنْ شرطیہ ان یا نحو

حرفوں کی گردان یہ ہے۔

لَمْ يَنْصُرْ لَمَّا يَنْصُرْ۔ لَيْتَ نَصْرُ۔ لَا تَنْصُرْ۔ اِنْ تَنْصُرْ۔ لَمْ

اَنْصُرْ۔

لَمْ یہ حرف مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَكُنْ

وَلَمْ يَكُنْ

لکھا یہ حرف بھی مثل لَمْ کے عمل کرتا ہے۔

لَمْ امر یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی طلبِ فعل کے پیدا کرتا ہے جیسے لَمْ يَضْرِبْ زَيْدًا لیکن یاد رکھو جب لام امر سے پہلے صفت "یا واء" آئے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے۔ فَلَمْ يَضْرِبْ حَكْمًا فَلَيْلًا وَلَيْلًا اَكْثَرَ لَمْ يَضْرِبْ یہ حرف مضارع پر داخل ہو کر معنی ترکِ فعل کے پیدا کرتا ہے جیسے لَمْ يَضْرِبْ زَيْدًا۔

اَنْ شرطیہ۔ یہ حرف دو جملوں پر آتا ہے جیسے۔ اِنْ تَنْصُرُنِي فَسَوْفَ اَنْصُرُ پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ حرف ہمیشہ مستقبل کے معنی دیتا ہے۔ اگر یہ ماضی پر داخل ہو جیسے اِنْ ضَرَبْتُ اور اس جگہ جزم تقدیری ہو گا۔ کیونکہ ماضی سنی ہے۔ اور اس پر اعراب نہیں آ سکتا۔

اور یاد رکھو اگر جزو جملہ اُمیہ یا امر یا نفی یا دعا ہو تو جزا میں ت کا لانا لازمی ہے۔ جیسے اِنْ تَابِعْنِي فَآتَيْتُكُمْ اِنْ رَأَيْتَ زَيْدًا فَآكِرْهُ اِنْ آتَاكَ عَمْرُو فَلا تَهِنْهُ اِنْ آكَرْتَنِي فَجِدْ اِلَيْكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔

## افعال عاملہ

افعال عاملہ کی چھ ہیں۔

(۱) فعلِ معروف (۲) فعلِ مجهول (۳) افعال ناقصہ (۴) افعال

مقاربہ (۵) افعال بدع و ذم (۶) افعال تعجب۔

فعلِ معروف :- خواہ لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع کرتا ہے۔ اور باقی

مفعول یعنی مفعول پر مفعول مطلق۔ مفعول فیہ مفعول لہ۔ مفعول معہ اور حال اور ضمیر کو نصب کرتا ہے جیسے :-

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرُوًا - قَامَ زَيْدٌ قِيَامًا صَحِيحًا يَوْمَ الْجُمُعَةِ  
جَاءَ الْبَرُّ وَالْجَبَابُ - قُمْتُ إِمَامًا لَزِيدٍ - جَاءَ زَيْدٌ  
رَاكِبًا وَطَابَ زَيْدٌ نَفْسًا - مگر یاد رکھو لازم کے ساتھ مفعول نہیں ہوتا۔

فعل محمول :- بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع کرتا ہے۔ اور باقی چھ اس کو نصب کرتا ہے جیسے :-

ضَرَبَ زَيْدٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ - إِمَامًا لِّلْأَمِيرِ ضَرَبَ يَأْسَدِيدًا  
فِي إِدَارَةِ تَأْدِيبًا وَالْخَشْيَةِ فعل محمول کو فعل مآل لَمْ يَسْتَمِ  
فَاعِلُهُ اور اس کے مرفوع کو مفعول مآل لَمْ يَسْتَمِ فَاعِلُهُ  
کہتے ہیں۔

افعال ناقصہ :- وہ افعال ہیں جو فاعل پر تمام نہیں ہوتے بلکہ محتاج تشریح رہتے ہیں یعنی فاعل کے ملنے سے جملے نہیں بنتے بلکہ ان کے عامل کی صفت بیان کرنے کی ضرورت رہتی ہے۔ اسی لئے ان کو ناقصہ کہا جاتا ہے۔ اور فاعل کو اسم اور صفت کو خبر کہتے ہیں۔ تمام افعال ناقصہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ جیسے کَانَ زَيْدٌ قَائِمًا  
افعال ناقصہ تعداد میں تیرہ ہیں۔

كَانَ - صَارَ - أَصْبَحَ - أَهْبَسَ - أَضْحَى - ظَلَّ - بَاتَ - مَا  
زَالَ - مَا بَرِحَ - مَا قَتَلَ - مَا أُنْفَكَتْ - مَا دَامَ - لَيْسَ  
ان سب کی تشریح یہ ہے۔

کان - اپنے اسم کی خبر کو گذشتہ زمانہ میں ثابت کرنے کے لئے آتا ہے۔  
خواہ وہ خبر عارضی ہو یا دائمی۔ جیسے۔

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا - زید کھڑا تھا۔

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا - اللہ علیم ہے۔

صار - تبدیل حالت کے لئے آتا ہے جیسے صَارَ الطَّيْنُ خُرْفًا  
مٹی ٹھیکرا بن گئی۔

أَصْبَحَ وَأَمْسَى وَأَضْحَى - یہ تینوں افعال جیلے کے مضمون کو  
اپنے اپنے اوقات کے ساتھ ظاہر کرتے ہیں جیسے

أَصْبَحَ زَيْدٌ قَائِمًا - زید صبح کے وقت کھڑا تھا

أَمْسَى زَيْدٌ قَائِمًا - زید شام کے وقت کھڑا تھا

أَضْحَى زَيْدٌ قَائِمًا - زید چاشت کے وقت کھڑا تھا۔

صَبَّاحٌ کے معنی صبح کا وقت مَسَاءً کے معنی شام کا وقت اور ضَحًیٰ  
کے معنی چاشت کا وقت۔

ظَلَّ وَبَاتَ - یہ دو لہجہ افعال بھی جیلے کے مضمون کو اپنے اپنے  
وقت سے ملانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے

ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا - زید تمام دن روزہ دار رہا

بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا - زید تمام رات سوتا رہا

لیکن یاد رکھو! أَصْبَحَ اور أَمْسَى اور أَضْحَى اور ظَلَّ اور بَاتَ  
کبھی صائر کے معنی میں بھی آجاتے ہیں یعنی تبدیل حالت مقصود ہوتی ہے۔ جیسے  
أَصْبَحَ زَيْدٌ غَنِيًّا - زید دولت مند ہو گیا۔

مَا قَالُوا وَمَا بَرَّحُوا وَمَا قَتَلُوا وَمَا أَفْلَكُوا یہ چاروں فعل خبر کے



آکر اور جگہ کے لئے آئے ہیں اور حرف ما ان میں نافہ ہے جیسے :-  
 مَا زَالَ زَيْدٌ مُّتَعِنًا - زید ہمیشہ غنی رہا۔  
 مَا دَامَ - یہ فعل کسی کام کے نعتیں کے لئے آتا ہے۔ اور اس میں حرف  
 ما مصدریہ ہے۔

لَئِنْ - یہ فعل نفی مضمون کے لئے آتا ہے جیسے لَئِنْ زَيْدٌ قَاتِلًا  
 زید کھڑا نہیں ہے۔

دس افعال مقارنہ :- چار ہیں عَسَى - كَادَ كَرِبَ - اَوْ شَكَتَ  
 یہ چاروں فعل خبر کے قُرب کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ یہ اسم کو رفع اور خبر کو  
 نصب دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعل مضارع ہوتی ہے۔ ان چاروں فعلوں  
 کی تشریح یہ ہے۔

عَسَى - یہ فعل امید کے لئے آتا ہے اور ان کی خبر کے ساتھ اَنْ اکثر  
 ہوتا ہے۔ جیسے عَسَى اَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ - قریب ہی آید ہے کہ اللہ  
 تعالیٰ فتح چاہے

كَادَ - خبر حال ہونے کے قُرب کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر اکثر خبر حال  
 کہہ ہوتی ہے۔ جیسے كَادَ اَنْ يَكُوْنُوْا عَلَيْنَا لَوْلَا اَنْ قَرِيبٌ ہونے کہ لوگ اس کو  
 چیلٹ جائیں۔

كَسِبَ - ابتدا کے لئے آتا ہے۔ اور اس کی خبر خبر اَنْ کہہ ہوتی ہے  
 جیسے :-

كَسِبَ التَّلَبُّ بِذَرْبٍ - قریب ہے کہ دل گھٹ جائے۔  
 اَوْ شَكَتَ - یہ بھی ابتدا کے لئے آتا ہے اور اس کی خبر کے ساتھ اَنْ ہوتا  
 ہے جیسے اَوْ شَكَتَ زَيْدٌ اَنْ يَأْتِيَ - قریب ہے کہ زید آئے۔

یاد رکھو طفق۔ جَعَلَ اور آخَذَ بھی افعال مقاربہ ہیں اور مضارع آتے ہیں لیکن ان کی خبریں ان نہیں ہوتا۔

(۵) افعال مدرج و ذم۔ چار ہیں۔ نَعَم۔ حَتَّٰذًا۔ يَنْهَىٰ اور سَاءَ ان میں سے دو فعل نَعَم اور حَتَّٰذًا مدرج اور توصیف کے لئے آتے ہیں۔ اور دو فعل يَنْهَىٰ اور سَاءَ کا فاعل اکثر معرف بالام یا مضاف بہ معرف بالام یا ضمیر مستتر متبذیر یا مکرر منصوبہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد ایک اور اسم مرفوع ہوتا ہے جس کی مدحت یا مذمت مقصود ہوتی ہے۔ اور اس کو مخصوص بالمدرج یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ جیسے نَعَمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ يَنْهَىٰ الرَّجُلَ بَلْغًا اور حَتَّٰذًا مَرْكَبٌ ہے حَتَّٰی فعل ماضی اور خُذَا اسیم اشارہ ہے۔ پس حَتَّٰذًا میں خُذَا فاعل ہے۔ اور اس کے لئے مخصوص بالمدرج آتا ہے۔ جیسے حَتَّٰذًا زَيْدٌ۔

(۶) افعال تَجَبَّبَ فعل تَجَبَّبَ کے دو صیغے ہیں اور دونوں ثلاثی مجرد سے ہیں اول مَا أَفْعَلْ جیسے

مَا أَحْسَنَ زَيْدًا۔ زید کیا ہی اچھا آدمی ہے۔

یاد رکھو اس میں ما بمعنی آئی شہید علی اور مبتدأ ہے اور أَحْسَنَ زَيْدًا خبر ہے اس کا فاعل لھو اس میں مستتر ہے۔ اور زَيْدًا مفعول بہ ہے۔  
دوسرا صیغہ "أَفْعَلْ بِهِ" ہے جیسے أَحْسَنَ بِهِ یہ صیغہ امر ہے بمعنی ماضی ہے۔ یہ اصل میں أَحْسَنَ زَيْدًا ہے۔ اور یہ نادر ہے۔

## اسماءِ عالمہ

(اسماءِ عالمہ دس ہیں:-)

- (۱) اسمائے شرط (۲) اسمائے کثایہ (۳) اسم نام  
 (۴) اسم مضاف (۵) اسمائے افعال (۶) مصدر  
 (۷) اسم فاعل (۸) اسم مفعول (۹) صفت مشبہ  
 (۱۰) اسم تفضیل -

ان سب کی تشریح یہ ہے :-

اسمائے شرط - یہ تو کلمے ہیں - مَنی وَمَا وَتَی وَآئِی وَآئِی وَآئِی  
 اِذْ مَا وَحَیَہُ مَا وَہْمَہَا -

یہ سب کلمے ان کے معنی پر شامل ہونے سے مضارع کو جزم دیتے ہیں - اور ہمیشہ  
 دو جملوں پر آتے ہیں - جن میں سے پہلا شرط اور دوسرا جہاں ہوتا ہے - جیسے :- مَنی  
 تَضَرَّبَ اَضْرَبَ -

ان میں سے بعض کا حال یہ ہے :-

اس کا استعمال ذوی العقول پر ہوتا ہے - جیسے مَنی یَعْمَلُ  
 کرے گا - وہ اس کی سزا پائے گا یا جو جرائی کرتا ہے وہ اس کی سزا  
 ما - اس کا استعمال غیر ذوی العقول پر ہوتا ہے - جیسے :-

مَا تَفْعَلُوْا اِنْ خَیْرٌ لَّہُمْ - تم جو نیکی کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کو جانتا ہے -  
 اَیْ ذَوِی الْعُقُوْلِ اَوْ غَیْرِ ذَوِی الْعُقُوْلِ دُفُوْیْ پراس کا استعمال ہو سکتا

ہے - اور باضافیت متعلیٰ ہوتا ہے جیسے :-

اَیْ رَجُلٍ تَضَرَّبَ اَضْرَبَ جس شخص کو تو مارے گا اس کو میں بھی ماروں گا  
 اَیْمَا لَدَعُوْا فَلَہُ لَا سَمَاعَ جس نام سے چاہو پکارو اللہ تعالیٰ  
 کے نام اچھے ہیں -

اسمائے کثایہ - وہ ہیں کُھَوْ کُھَا - یا در کہو کھ کی دو قیں ہیں -

استقامت اور خبر پر۔ کھڑا استقامت اور کذا استقامت کو نصب دیتے ہیں جیسے  
کھڑا جھلا عیندنی کذا اور عیندنی کذا اور کھٹا۔

اور کھڑا خبر پر تیز کو جو دیتا ہے جیسے کھڑا مال آنفقہ۔ اور کھٹی ایسا  
ہوتا ہے کہ کھڑا خبر پر کے بعد موقوف آتا ہے۔ جیسے کھڑا من مالت فی السموات  
اسم مام۔ یہ تیز کو نصب کرتا ہے۔ اور تازی اسم پانچ طرح ہوتی ہے۔

نویں ظاہری و لہری کے ساتھ جیسے مانی السماء قد راحہ  
مستابا اور عیندنی آجکد عشق در کھٹا اور نون تشبہ اور جمع و مشابہ جمع  
کے ساتھ جیسے عیندنی قفینان مبترا اور لہل تنسبکم  
بالاخرین اعمالا اور عیندنی عشقون در کھٹا  
اور اضافت کے جیسے عیندنی ملو عسلہ

اسم مضاف۔ یہ مضاف الیہ کو جو دیتا ہے جیسے جاع فی علامہ  
زید۔

اسماء افعال۔ اسماء افعال دو قسم کے ہیں اول بمعنی ماضی  
دو تین ہیں کھٹات۔ شت ان۔ سومان۔

یاد رکھو یہ اسم بسبب فاعلیت کے رفع دیتے ہیں جیسے کھٹات  
یوہ۔ العید۔

دوم۔ بمعنی امر و جہ ہیں۔ روید و بیلہ و حیہل و علیک  
و دوسکت و ہایہ اسم کو بسبب مفعولیہ کے نصب کرتے ہیں جیسے  
روید زید۔

مصدر۔ یہ اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اگر لازم ہو تو فاعل کو رفع  
دیتا ہے۔ اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے۔ مگر

اکثر اپنے فاعل یا مفعول کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے جیسے ا۔  
 اَغْبَحْنِي قِيَامُ زَيْدٍ زید کے کھڑے ہونے نے مجھے تعجب میں ڈالا۔ دیکھو  
 اس جملے میں قیام مصدر لازم اپنے فاعل "زید" کی طرف مضاف ہے اور  
 زید اگرچہ مضاف مضاف الیہ ہونے کے اعتبار سے مجبور ہے لیکن حقیقت  
 میں محل رفع میں سمجھا جاتا ہے کیونکہ وہ مصدر کا فاعل ہے۔

اسم فاعل۔ یعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل معروف کی مانند  
 عمل کرتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا و ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول آل  
 بمعنی اَلَّذِي۔

ہمزہ استفہام اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے مطلب  
 یہ ہے کہ ان چھ چیزوں میں سے کوئی اس سے پہلے ہو۔

مستدرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

زَيْدٌ تَأْتِيهِمْ أَبُوكَ حَبَّاءٌ فِي الْقَائِمَةِ أَبُوكَ۔ ان جملوں میں  
 مبتدا و موصول پہلے ہیں۔ مَزْرُوتٌ بِرُوحِي صَنَارٌ بِأَبُوكَ بَكَوْا حَبَّاءَ  
 فِي زَيْدٍ رَأَيْتُكَ غَلَامَةً قَرَسًا۔ ان جملوں میں موصوف اور ذوالحال  
 پہلے ہے۔

أَصْنَارٌ زَيْدٌ غَمْرًا۔ مَا تَأْتِيهِمْ زَيْدًا۔ ان جملوں میں ہمزہ استفہام  
 اور حرف نفی پہلے ہے۔

اسم مفعول۔ یعنی حال و استقبال۔ یہ اسم اپنے فعل کو مجہول کی مانند  
 عمل کرتا ہے۔ یعنی اس اسم کو جو قائم مقام اس کے فاعل کا ہو رفع دیتا ہے۔  
 مگر شرط یہ ہے کہ مبتدا و ذوالحال۔ موصوف۔ اسم موصول۔ ہمزہ استفہام۔  
 اور حرف نفی میں سے کسی ایک کے پیچھے آئے یعنی ان چھ چیزوں میں سے

کوئی اس سے پہلے ہو۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کرو۔

رَزِيْدٌ مَضْرُوْبٌ عُمَرُو

مُعْطٰی غَلَامَهُ دِرْهَمًا

بِكُرٍّ مَعْلُوْمٌ اِبْنُهُ فَاَصِلًا خَالِدٌ مَخْبَرٌ اِبْنُهُ عُمَرُو فَاَصِلًا۔

صفت مشبہ۔ یہ صفت اپنے فعل لازم کی طرح فاعل کو رفع کر دیتی ہے جیسے رَزِيْدٌ حَسْبٌ وَفِيْهِ اور اس کے عمل کے لئے یہ شرط ہے کہ مبتدا ذوالحال

موصوف۔ استفہام معرف نفی میں سے کسی کے پیچھے آئے۔ اس کا صیغہ کبھی معرف بالام ہوتا ہے۔ اور کبھی غیر معرفت بالام اور ہر حال میں اس کا مفعول مضاف ہوتا ہے۔

اسم تفضیل۔ یہ اسم اپنے فعل کی مانند عمل کرتا ہے۔ اور اس کا استعمال تین طرح سے ہے۔

(۱) "مِنْ" کے ساتھ جیسے رَزِيْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عُمَرُو۔ زید عمر سے

بہتر ہے۔

یاد رکھو اس صورت میں اسم تفضیل ہمیشہ مفرد مذکر ہوتا ہے۔

(۲) الف کے ساتھ جیسے رَزِيْدٌ اَلْاَفْضَلُ۔ زید سب سے بہتر ہے۔

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت اپنے موصوف کے ساتھ ہمیشہ

میں ضروری ہے۔

(۳) اضافت کے ساتھ جیسے: رَزِيْدٌ اَفْضَلُ الْقَوْمِ۔ زید قوم

سے بہتر ہے۔

اس صورت میں اسم تفضیل کی مطابقت موصوف سے اختیاری ہے۔

## توابع

تابع اس لفظ کو کہتے ہیں جس کا اعراب اسم سابق کے موافق ہو اور اسم سابق کو متبوع کہتے ہیں۔ عربی میں پانچ ایسے ہیں کہ جن کے اعراب اسم سابق کے مطابق ہوتے ہیں ان کو توابع کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

(۱) صفت (۲) عطف (۳) تاکید (۴) بدل (۵) عطف بیان  
ان سب کی تشریح حسب ذیل ہے :-

**صفت :-** یہ موصوف کا تابع ہے اور کتاب الخویں لکھا ہے کہ صفت وہ تابع ہے جو متبوع کی بھلائی یا بُرائی بیان کرے جیسے  
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اس مثال میں رب کا لفظ اللہ کی صفت ہے۔ اور اعراب میں اپنے اسم سابق اللہ کے تابع ہے۔ پس اللہ متبوع اور رب اس کا تابع ہے۔  
صفت کی قسمیں ہیں :-

(۱) صفت بحال موصوف۔

(۲) صفت بحال متعلق موصوف۔

**صفت بحال موصوف :-** اس صفت کو کہتے ہیں جو خود موصوف میں ہو جیسے رَبُّنَا صَلَاحٌ اور

**صفت بحال متعلق موصوف :-** اس صفت کو کہتے ہیں جو موصوف سے تعلق رکھنے والے میں ہو جیسے جَاءَ رَبُّنَا الْعَالَمِ اِلَیْکَ۔

قسم اول یعنی صفت بحال موصوف۔ مندرجہ ذیل سات چیزوں میں متبوع کے مطابق ہوتی ہے۔

تعریف تنکیر تکیر۔ تانیثہ وحدت تثنیہ۔ جمع جیسے  
 رَجُلٌ عَالِمٌ۔ رَجُلَانِ۔ عَالِمَانِ۔ رِجَالٌ۔ عَالِمُونَ۔  
 امْرَأَةٌ عَالِمَةٌ۔

اور قسم دوم یعنی صفت بحال متعلق موصوف صرف تعریف و تنکیر میں  
 بتنوع کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے جَاءَ نِي رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوهُ  
 یاد رکھو کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تکرر کی صفت میں جملہ خبریہ واقع ہوتا ہے  
 اور اس جملے میں ضمیر ہوتی ہے۔ جو موصوف کی طرف پھرا کرتی ہے۔ جیسے  
 جَاءَ رَجُلٌ أَبُوهُ عَالِمٌ

معطوف۔ وہ تابع ہے جو بتنوع کے بعد حرف عطف کے واسطے سے  
 آتا ہے اور اپنے بتنوع کے ساتھ نسبت میں مقصود ہوتا ہے جیسے جَاءَ  
 نِي رَجُلٌ وَ عَمَرُو۔ اس جملے میں ”رَجُلٌ“ معطوف علیہ ہے۔ اور ”عمرُو“  
 معطوف ہے۔

تاکید۔ یہ ہو کہ کا تابع ہے اور اپنے بتنوع کو مضبوط کرتا ہے۔ تاکید کی  
 دو قسمیں ہیں لفظی و معنوی لفظی بہ تکرار لفظ ہوتی ہے جیسے۔  
 رَجُلٌ رَجُلٌ قَائِمٌ قَائِمٌ  
 إِنَّ رَجُلًا قَائِمًا

اور تاکید معنوی مندرجہ ذیل لفظوں سے ہوتی ہے۔

نَفْسٌ۔ عَيْنٌ۔ كَلَامٌ۔ كَلَامٌ۔ كَلَامٌ۔ آجَمٌ۔ آكْتَمٌ۔ أَبْصَحُ  
 أَبْصَحُ۔

ان لفظوں میں سے نَفْسٌ اور عَيْنٌ۔ واحد۔ تثنیہ اور جمع کے لئے  
 مستعمل ہوتے ہیں ربط ایقت ضمیر تینوں میں شرط ہے۔ اور ربط ایقت یہ



صرف واحد و جمع میں ضروری ہے۔ اور تشبیہ کے لئے جمع کا صیغہ آئے گا۔

جیسے:-

قَامَ الزَّيْدُ إِنَّ أَنْفُسَهُمَا	قَامَ زَيْدٌ نَفْسَهُ
قَامَتْ هِنْدٌ نَفْسَهَا	قَامَا الزَّيْدَانِ أَنْفُسَهُمَا
أَنْفُسُهُمَا قَامَتْ (لِهِنْدَا) أَنْفُسَهُنَّ	قَامَتْ الْهِنْدَانِ

یہی حالت عین کے استعمال کی ہے۔ اور کلاً تشبیہ نہ کر کلاً تشبیہ نہ کر کے لئے آتا ہے۔ جیسے جَاءَ الرَّحْلَانِ كِلَاهُمَا۔ جَاءَتْ الْأُمُرَةُ تَانِي كِلْتَاهُمَا۔

اور کُلُّ اور أَجْمَعُ دونوں واحد و جمع کے لئے مستعمل ہیں۔ اور اَلْكُلُّ أَبْتَعُ۔ اَلْبَصْعُ۔ یہ تینوں لفظ کُلُّ کے معنی دیتے ہیں۔ مگر یہ تینوں أَجْمَعُ کے تابع ہوتے ہیں۔ جب تک أَجْمَعُ نہ آئے۔ ان میں سے کوئی نہیں آتا۔ جیسے

جَاءَ النَّاسُ أَجْمَعُونَ - اَلْكُتْعُونَ - اَلْبَصْعُونَ - اَلْبَصْعُونَ۔

بدل :- یہ مبدل منہ کا تابع ہے اور ہر حال میں مقصود بالذات ہوتا ہے۔ یہی مقصود نسبت بھی ہوتا ہے۔ اور اس کا متبوع ضرر کا تہمید کے طور پر آتا ہے۔ جیسے

جَاءَ زَيْدٌ أَخُوكَ (تیرا بھائی زید آیا) اس میں ”زید“ مبدل منہ ہے اور ”اَخُوكَ“ اس کا بدل ہے۔

بدل کی چار قسمیں ہیں :-

(۱) بدل کل: جیسے بدل اور تبدل منہ مدلول ایک ہو۔ جیسے

جَاءَ زَيْدٌ أَخُوكَ

(۲) بدل بعض: کہ مبدل منہ کا جزو ہو جیسے۔ ضَرِبَ زَيْدٌ رَأْسَهُ

(۳) بدل اشتمال: کہ مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو۔ جیسے۔ سَكَنَ

زَيْدٌ قَرْيَةً

(۴) بدل قلمط: کہ سبقت لسانی سے (یعنی جلدی میں زبان سے)

کوئی بات منہ سے نکل جائے جیسے۔

جَاءَ رَجُلٌ حِمَارًا آدی آیا انہیں نہیں گدھا۔

عطف بیان:۔ وہ اسم ہے جو صفت نہ ہو اور اپنے متبوع کی وضاحت

کرے جیسے:۔

جَاءَ زَيْدٌ أَبُو عَمْرٍو۔ اس جملہ میں ابو عمرو عطف بیان ہے۔

خو کے قواعد اگرچہ بے شمار ہیں۔ لیکن جو باتیں قرآن مجید کے معانی سمجھنے اور

لہام کو صحیح طور پر استعمال کرنے میں معاون ہیں۔ ان کو میں نے اس مختصر سال میں

جمع کر دیا ہے۔ خدا کرے کہ پڑھنے والوں کو اس سے فائدہ پہنچے اور وہ عربی

زبان کو غیر معمولی دلچسپی کے ساتھ سیکھیں۔

وَأَحْمَدُ مُحَمَّدٌ هُوَا أَيْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

احقر افقر

محمد زاہد القادری غفرلہ

دہلی

# لِسَانُ الْعَرَبِ

کثیر الاستعمال لفاظ اور ان کے معنی

الفاظ اور معنی	الفاظ اور معنی	الفاظ اور معنی
کبل	بَطَانِيَّةٌ	کرہ
چھتری	شُمْسِيَّةٌ	دَآرُ الشِّفَا ہسپتال
سرائے	فُنْدُقٌ	صُنْدُوقُ الْبُوسَطَةِ
رجسٹر	مُضَيِّطَةٌ	لیٹر بکس
بلاٹنگ پیپر	نَشَافٌ	مَقَالَمَةٌ
پارسل	حُكْمٌ	مَا يَشِدُّهُ
جادو	رِخَاءٌ	نَقْوَدٌ
انگوٹھی	خِاتَمٌ	قَبِيئَةٌ
چھوٹا	قَصِيْدٌ	تَاشٌ
بڑا	عَظِيْمٌ	صَغِيْرٌ
راستہ	طَرِيقٌ	حُطْبَةٌ
دوست	رَفِيقٌ	حَسَنٌ
چھری	سِكِّينٌ	عَدُوٌّ
ادب پنھانا	تَاجِيْدٌ	سَيِّفٌ
جہاد - خدا کی راہ میں لڑنا	جِهَادٌ	فِرَاسٌ
گھر	بَيْتٌ	کرہ
الہاری	رَفُوفٌ	ہسپتال
ترکی ٹوپی	طَرَبُوشٌ	صُنْدُوقُ الْبُوسَطَةِ
ہوٹل	لُوكَنْدَہ	لیٹر بکس
پینے کی مشین	مَكِيْنَةُ كَرْجٍ	فلمدان
پیکٹ	رَزْمَةٌ	میز
سونا	خَدَقٌ	سینی اور
چاندی	فِضَّةٌ	شیشی
کپڑا	تَوْبٌ	فائدہ مند
بڑا	كَبِيْرٌ	چھوٹا
میوہ	فَاكِهَةٌ	تقریر
بُرا	سَوْءٌ	اچھا
ٹوپی	قَلَسُوْةٌ	مشرقی
رطوبت	رَطَابٌ	تلوار
قیمت	ثَمَنٌ	بستر

دَمْعٌ	آنسو	جَمِيلٌ	خوبصورت	نَظِيفٌ	پاکیزه
كَمِيْدٌ	ناپسند	شَنِيعٌ	بُرا	مُرٌّ	تلخ
خَامِضٌ	کھٹا ترش	يَارِحٌ	کھٹا	حَارٌّ	گرم
حُلُوٌّ	میٹھا	قَاسِقٌ	بدکار	زَاهِيٌّ	بے پروا
فَاضِلٌ	قابل	مُسْتَقِيمٌ	سیدھا	جَابِزٌ	ظالم
خَدِيْرٌ	ریشم	نَزَاعٌ	جھگڑا	مُسَيِّرٌ	روشن
كَاسِدٌ	کھوٹا	بُهْتَانٌ	جهوٹا الزام	صَعِيْبٌ	دشوار
إِنَاءٌ	برتن	قَيُّوْرٌ	غیر مستند	عَطِشَانٌ	پیاسا
جَدَا	بہت	حَبِيْرٌ	سیاہی	اَكْبَرٌ	سب سے بڑا
أَصْغَرٌ	سب سے چھوٹا	أَجْمَلٌ	سب سے خوبصورت	أَطْوَلٌ	بہت لمبا
أَقْصَرٌ	بہت چھوٹا	أَطْيَبٌ	زیادہ نفیس	أَنْقَرٌ	زیادہ پرہیزگار
سَفِيْئَةٌ	بے وقوف	حَبِيْلٌ	رتھی	إِسْمٌ	گناہ
لَا حَالَةَ	ضروری خواہ مخواہ	أَمَسَةٌ	کثیر رونمائی	سِنَةٌ	اونگھ
نَوْمٌ	نیند	مُظْلَمَةٌ	چھتری	قَدِيْلَةٌ	پوری
أَبَاطِيْلٌ	بے پردہ باریں	مُحَرَّاتٌ	بے پردہ باتیں	عَامِرَةٌ	آباد
مُشَفِّفٌ	تولیہ	مَوْقِدُ النَّارِ	چولھا	خَلِيْبٌ	کچا دودھ
لَبِيْبٌ	دودھ	سَمَلَةٌ	مچھلی	الْمَحْصَارُ	بجولہ
كَيْسَرٌ	ملکڑا	رَبْطَةُ الرَّقَبَةِ		وَلَّةٌ	کالر
هَيْشٌ	آفرینچی	بُكْمَانِي		مَلْعَقَةٌ	چمچہ
طَبِلٌ	روٹی	قَشَطَةٌ	بالائی	طَنَحَيْنٌ	
عُسْرٌ	تنگدستی - بھلسی	كَيْسِرٌ	الداری - بفرخی	آطَا	

مِثْوَان	ترازو	وَتَوَقُّ	اعتبار	قُرْشٌ	گھوڑا گاری
طوبی -	خوشی	فِرَار	بھاگنا	قُرْشٌ	ٹھنڈک
إِذَارَةٌ	انتظام	انْفِجَار	جاری ہونا	تَحِيَّةٌ	سلام
حَشِيشٌ	گھاس	تَجَاهَلُ	جان بوجھ کر نادان	اِحْفَانٌ	یلکین
كَيْشٌ	بندھا	قُرَات	میٹھا پانی	أَرْشَبٌ	خروگوش
سَفِينَةٌ	کشتی	مَكْرٌ	موتی	خَلِيَّةٌ	چھتہ
سَبْطٌ	ساحل کنارہ	مَبْكُورَةٌ	صبح	عَشِيَّةٌ	شام
رَضْبٌ	تازہ	يَابِسٌ	خشک	جَلِيسٌ	ہمنشین
عُمُقٌ	گہرائی	وَادِي	سخت زمین	أَجَاخٌ	کھاری
يُمْنِي	دائیں	يُسْرِي	بائیں	بَصَارَةٌ	بینائی
هَيْبَرَةٌ	دل کی دشمنی	أَعْوَرٌ	کانا	أَحْوَلٌ	بھینٹکا
أَعْمَى	اندھا	دِنْيَاتٌ	مرغا	قِدْرٌ	بانڈی دھپی
أَخْرَسٌ	گونگا	تَنْجُولٌ	پان	عَنْيَةٌ	آم
نَخْلٌ	کھجور کا درخت	أَلْمَاسٌ	ہیرا	قَشْرٌ	چھلکا
أَلْمَاسٌ	تابنا	مِدْفَعٌ	توپ	مَصْنُوعٌ	زیور
مَصْنُوعَاتٌ	(جمع ہے)	مَاءٌ عَارٌ	تیزاب	أَسْنٌ	زیادہ عمر والا
مَقْصُورَةٌ	جرہ	مُثْقَلٌ	بوجھل	سَمِينٌ	موٹا
مَرْزِيَّةٌ	لوری	خَرَقٌ	سوراخ	مُتَظَلِّمٌ	فریادی
ابن سَبِيلٌ	سافر	طَلَبِي	ہرن	وَشَحٌ	نزولہ
مَحْفُورَةٌ	گڑھا	قَرَشَةٌ	بستر	بَالَكْدٌ	بشکل
طَاوَلَةٌ	میز ٹیبل	عَنْ أَذْنِكَ	تھاری جات	قَاعَةٌ	شگفتہ



نَفْلٌ	غیر ضروری	ظَلٌّ	سایه	اِرْتِئَانٌ	لرزنا کانینما
مُرْقَانٌ	کوچه	فَاعَةٌ	صحن	حَاطِطٌ	دیوار
مِرَاآةٌ	آئینه	فِتْنَقِيَّةٌ	حوض	رَامِیٌ	سحر
شَعْرٌ	بال	سَاعِدٌ	کلانی	لِسَانٌ	زبان
وَجْهٌ	چهره	عَيْنٌ	آنکه	حَاجِبٌ	بھون
خَدٌّ	مُضَارَه	عُنُقٌ	گردن	شَارِبٌ	موچھ
لِیَعْنِیَّةٌ	ڈارطھی	بَطْنٌ	پیٹ	صَدْرٌ	سینہ
عَرَبِیٌّ	دولہا	عُرْوِسٌ	دلہن	خَالَةٌ	خالہ
عَمَّةٌ	بھوپتی	ابْنُ الْأَخِ	بھتیجا	ابْنُ الْأَخْتِ	بھانجا
بَقَرَةٌ	گائے	تَوْرٌ	بیل	کَلْبٌ	کتا
سَلَوْرٌ	بلی	أَسَدٌ	شیر	قِیْلٌ	ہاتھی
مُضْفُوْرٌ	چڑیا	غُرَابٌ	کوا	ذِجَابَةٌ	مُرنی
حَمَامٌ	کبوتر	حَرِيَاكٌ	مُرغا	بَيْغَاءٌ	طوطا
خَدْبَابٌ	مکھی	فَقْرٌ	بچھو	قُرْبٌ	کھشکھانا
مَائِدَةٌ	دست خوان	حَمَائٌ	دھواں	قُرْبٌ	شاخ
أَصْلٌ	جڑ	بُوسَطَةٌ	ڈاکھانہ	طَرْدٌ	پیکٹ
مُسْتَمِعٌ	پارسل	حَلَايِعٌ	شکٹ	وَصْلٌ	رسید
مُسْتَرْ	مسترہ	مَدَهْنٌ	تیل	رَعْدٌ	گرج
رُحْمٌ	آندھی	صَاعِقَةٌ	کرطک	صَوْعٌ	روشنی
مُطْلَمَةٌ	تاریکی	طَلٌّ	شبنم	قوس قزح	دشک
مُخْشَوٌّ	چاند گرہن	مُخْشَوٌّ	سورج گرہن	نَجْمٌ	ستارہ

کُوکُبْ	ستاره	مَطَرٌ	بارش	هَلَالٌ	پهلی رات کا چاند
بَدْرٌ	چودھویں رات کا چاند	هَوَاءٌ	ہوا	أَرْضٌ	زمین
سَمَاءٌ	آسمان	بَحْرٌ	سمندر	مَرْقَمَةٌ	نہر
جَبَلٌ	پہاڑ	رَضِيفٌ	چوتراہ	رَمَلٌ	ریٹ
شَرَارَةٌ	چنگاری	صَحْرَاءُ	جنگل	كَهْفٌ	غار
إِبْطٌ	بغل	أُدُنٌ	کان	أَنْفٌ	ناک
أَصْبَحٌ	انگی	بَنَانٌ	پورہ	شَدَى	پستان
جَبْهَةٌ	ماٹھا	جَنْبٌ	پہلو	خَصْرٌ	کمر
دَقْنٌ	تھوڑی	رُشَعٌ	پہنچا	رَجُلٌ	پاؤں
رَقَبَةٌ	گردن	سَاعِدٌ	کلائی	سَاقٌ	پنڈلی
سِرَّةٌ	ناف	رِسٌّ	دانت	شَفَاةٌ	ہونٹ
ظَفَرٌ	ناخن	ظَلْمٌ	پیٹھ	عَجَزٌ	چوڑا
قَصْدٌ	ٹھنکا بازو	كَنْفٌ	کندھا	كَفٌ	ہتھیلی
كَعْبٌ	ہتھیلی	مَرَقٌ	کھنی	هَدَبٌ	پلک
بَدَنٌ	ہاتھ	هَمْدٌ	خون	رَيْنٌ	تھوک
فَرْقٌ	پینہ	نَفْسٌ	سانس	صَوْتُ	آواز
لَطْفٌ	گروائی	جَزَبٌ	کھچی	رَمَدٌ	نکھنیا کھنیا
سَعَالٌ	کھانسی	رَجَحٌ	درد	مَنْزُوجٌ	شادی شدہ
يَكْرٌ	کنوالا	خَلَقٌ	داماد	زَوْجٌ	شوہر
زَوْجَةٌ	بیوی	تَزَوُّجٌ	شادی	خَزِيبٌ	بھڑیا
خَنْزِيرٌ	سور	خَنْزِيرٌ	سور کا بچہ	قَرِيْبٌ	بندر



مونا	خدر زور	چیل	خدا	آلو	مور	مور	مور
سانپ	آشقی	مبیل	عندلیج	عنکبوت	سانپ	چیدوی	سیاه
جون	قفل	کڑی	خدی	آصف	نیلا	گیہوں	پیار
سفید	آبھن	لولا	زرد	آخضر	موسی	شلم	تربوز
سرخ	احمد	ہرا	مسور	عندس	پیار	موسی	شلم
گلابی	وردی	مسی	کڑی	قنار	تربوز	انگور	شہد
پینگ	بادنجان	کڑی	خربزہ	بطنین	انگور	شہد	چھڑی
کاجر	خیز	کڑی	کچور	تصو	انگور	شہد	چھڑی
اروی	قلقاس	کڑی	خربزہ	تصو	انگور	شہد	چھڑی
	خیز	کڑی	کچور	تصو	انگور	شہد	چھڑی
	خیز	کڑی	کچور	تصو	انگور	شہد	چھڑی
بادام	لوز	امرد	مرچ	فلفل	چھڑی	کٹھا	گیلی
کوکر	قہر	کھڑا	ستون	قلبیہ	گیلی	بالافا	لولا
چشمہ	نظارہ	ستون	پرنالہ	میزاب	لولا	گھڑی	دری
فرش	سسطہ	قوس	مفتد	حصید	ساعہ	کبیرہ	کلاک
مہراب	قوس	مفتد	حصید	ساعہ	کبیرہ	کلاک	فستیلہ
روشنان	چٹائی	حصید	ساعہ	کبیرہ	کلاک	فستیلہ	کسی
پردہ	پلنگ	کسی	کسی	کسی	کسی	کسی	کسی
کسی	کسی	کسی	کسی	کسی	کسی	کسی	کسی

سَلَمٌ	سِرْطِی	مِضْرَاعٌ	کواڑ	فَقْلٌ	تالا
مَبْصَقَةٌ	اُگالان	خَذَّهٗ	نمک	نَامُوسِیَّہٗ	سہری
جَنْسَرٌ	پُل	خَاوِہٗ	نمک	دَرَبٌ	سڑک
سِکَّہٗ	سڑک	بُسْتَانِی	باغبان	کُکُتُور	ڈاکٹر
جَزَاحٌ	سرجن	طَبِیْبٌ	کلیم	گالیکہٗ	دانی
مُتَمَنِّی	گوتیا	مَخَاجِی	دیل	خَطَاطٌ	خوشنویس
خَصَاہٗ	سوجی	جَابِلَتٌ	جولام	خَدَادٌ	لوہار
خَلَاہٗ	نجارہ - دھیا	خَلَاتٌ	نالی	خَجَاہٗ	چونک لگانیوالا
سَاعَاتِی	گھڑی سال	سَمَکٌ	پھلی پکڑنے والا	صَائِعٌ	سناہ
خَطِیْبٌ	مقرر لکچرار	یَمْلِیْنُ	دیاں	یَسَاہٗ	بایاں
اَمَاطٌ	آٹے	خَلْفٌ	پیچھے	نَافِثٌ	نیچے
نَوْدُقٌ	اُدپر	خَدَّہٗ	نکری	بَرْدٌ	سردی
کَہَاہٗ	صبح	لَیْلٌ	رات	لَیْلَہٗ	رات
تَنَاقُوسٌ	جانی	اَلنَّظَرُ	دیکھنا	اَلسَّمْعُ	سُنہنا
اَلشَّمُّ	سونہنا	اَلتَّذَوُّنُ	چکھنا	اَللَّحْسُ	چھوٹا
اَسْمَاقٌ	دست	وَلَاکَہٗ	پیدائش	عَجَلٌ	بچھڑا
شَیْنٌ	شیر کا بچہ	اَسَدٌ	شیر	لَبُوہٗ	شیرنی
اَبٌ	باپ	اُمٌّ	ماں	اُخْرٌ	بھائی
اُخْتُ	بہن	عَمٌّ	چچا	زَوْجَۃُ العَمِّ	زوجہٗ العم
خَالٌ	ماموں	زَوْجَۃُ الخَالِ	خال مائی	تَیجِی	تیجی
جَدَّہٗ	دادا	جَدَّہٗ	دادی	زَوْجُ العَمَلِ	زوجہٗ العملہ
				پھوپھا	پھوپھا

عَمَّه	بیوی	زَوْجُ الْخَالَةِ	خالہ	خالہ
ابْنُ	بیٹا	بَيْت	بیٹی	نصر
تَعْلَبُ	لومڑی	تَقْلَبُ	سارس	گلہ
جَنَاحُ	بازو	مَيْقَا	چوچ	پر عوٹ
بَعُوضَةٌ	چمچر	حَوْذُون	چھپکلی	لڑک
بَابِيسَاءُ	بھڑی-توری	سَلَّةُ الْحَدِيدِ	ریلوے لائن	غوشہ
أَنْتُو	بے اولاد	أَنْتِ	تو نے دیا	آبد
اِنْشَاء	دینا	اِنْشَاءُ	اس کو دیا	زمانہ دراز۔ وہ زمانہ
اِثْنَانِ	اس نے مجھ کو دیا	اِثْنَانِ	میں نے تجھ کو دیا	جس کی انتہا نہ ہو۔
اِثْنَانِ	اس نے تجھ کو دیا	اِثْنَانِ	دو	ہم کو دے
اِثْنَانِ	مجھ کو دے	ثقل	بوجھ	اِثْنَانِ گھر کا اسباب
اِحْلُ	وقت مقرر	اِحْلُ	واسط	جھڑ پکار کر کہنا
اِجْهَرُوا	پکار کر کہو	اِجْهَرُوا	میرا بھائی	اِجْهَرُوا تیرا بھائی
اِخَاك	تیرا بھائی	اِخَاك	اِخَاك	اِخَاك تلاش کرنا
اِغْنِ	میں تلاش کرونگا	اِغْنِ	اس کا بھائی	اِغْنِ پہنچانا
اِغْنِ	میں پہنچانا ہوں	اِغْنِ	باہمدار	اِغْنِ اِغْنِ
اِغْنِ	پیروی کرنا	اِغْنِ	بیان	اِغْنِ بیان کروں گا
اِغْنِ	میں لوں گا	اِغْنِ	اِغْنِ میں نے پیروی کی	اِغْنِ اِغْنِ
اِغْنِ	قبول کرنا	اِغْنِ	ڈر	اِغْنِ اِغْنِ
اِغْنِ	ساس	اِغْنِ	اِغْنِ میں قبول کرتا ہوں	اِغْنِ کوئی-ایک
اِغْنِ	دے	اِغْنِ	بھڑ-بھڑی	اِغْنِ چمچر

اَحَدٌ كَمَّ تَمَّ يَمَّ كَا	اَحَدُهُمْ اَنْ يَكُنْ اِيكَا	حَسَنٌ قَوِيٌّ - بَهِلَانِ
ايک کوئی -	اَحْسَانٌ نِیکِ کرنا	حَسَنٌ عَمَلُ
حَذَرٌ	اَحْسَنُ اَسَرْنِے	اَحْسَنُ نِیکِ کر
اَحْسَنُ بَیْتِ اَچھا بَیْتِ	اَچھا کیا -	اَخْلَلُ کھول
اَحْسِنُوا نِیکِ کرو	حَلَّ کھونا	اَخْتَلَفْتُ میں نے
اَخْتَلَفْتُ آپس میں اختلاف کرو گے	اَخْتَلَفْتُ میں اختلاف کرو گے	اَخْتَلَفْتُ میں نے
بُھوٹ ڈالنا -	اَجْتَنَابُ بچنا	اَجْتَنَبُ بچ
اَخْتَلَفْتُ تو نے	اَجْتَنَبُوا بچو	اَجْتَنَبُ میں بچوں گا
اَخْتَلَفْتُ کیا -	اَخْتَلَا ز بچنا	میں بچا ہوں -
اُخْرَہُ مزدوری	اُخْرَہُ دوسرا	اُخْرَہُ دوسری
اُخْتَرَز بچ	اُخْرُوج نکلنا	اُخْرَاج نکلنا
اُخْرَہُ دوسری چیزیں	اُخْرَجْتُ میں نے نکالا	اُخْرَجُ نکال
اُخْرُوج نکل	اُخْفِ میں چھپاؤں گا	اُخْفَنِمُ تم نے چھپایا
اُخْفَا چھپانا	اُدْخُل داخل ہو	اُدْخُلُوا تم سب داخل ہو
اُدْخَال داخل کرنا	دُعَاءُ بلانا	اُدْعُ بلا
اُدْخُل داخل کر	اُرْدَتْ میں نے اڑوایا	اُرْدِیْ میں اڑا رہا ہوں
اِرَادَہُ قصد کرنا طلب کرنا	اُرْجِعْ میں لوگوں کا	اُرْجِعْ لوٹ دے واپس آ
رُوحٌ رُوحنا	اِرْسَال بھیجنا	اِرْسَلُ میں بھیجتا ہوں
اِرْجِعُوا واپس آؤ	اِرْسِلُ بھیج	میں بھیجوں گا
اِرْسَلْتُ میں نے بھیجا	سُؤَال سوال	سُئِلَ مانگنا
اَسَاسُ پُتیا	حَزْبُ جماعت گروہ	میں مانگتا ہوں

اَسْتَغْفِرُكَ - تم سب	مانگوں گا - میں معافی	اَسْتَغْفِرُكُمْ گناہوں کی
معافی مانگوں -	مانگتا ہوں -	معافی مانگتا -
	اَسْتَغْفِرُكُمْ معافی مانگ	اَسْتَغْفِرُكُمْ میں معافی

## سوتک گنتی

۱	ایک	عَشْرُونَ	۲۰	بیس
۲	دو	اِحْدَا وَعَشْرُونَ	۲۱	اکیس
۳	تین	اِثْنَا وَعَشْرُونَ	۲۲	بائیس
۴	چار	ثَلَاثَة وَعَشْرُونَ	۲۳	تیس
۵	پانچ	اَرْبَعَة وَعَشْرُونَ	۲۴	چوبیس
۶	چھ	خَمْسَة وَعَشْرُونَ	۲۵	پچیس
۷	سات	سِتَّة وَعَشْرُونَ	۲۶	چھیس
۸	آٹھ	سَبْعَة وَعَشْرُونَ	۲۷	اٹھیس
۹	نو	ثَمَانِيَة وَعَشْرُونَ	۲۸	اٹھائیس
۱۰	دس	تِسْعَة وَعَشْرُونَ	۲۹	اچھیس
۱۱	گیارہ	ثَلَاثُونَ	۳۰	تیس
۱۲	بارہ	اِحْدَا وَثَلَاثُونَ	۳۱	اچھیس
۱۳	تیرہ	اِثْنَان وَثَلَاثُونَ	۳۲	تیس
۱۴	چودہ	ثَلَاثَة وَثَلَاثُونَ	۳۳	چھتیس
۱۵	پندرہ	اَرْبَعَة وَثَلَاثُونَ	۳۴	چوبیس
۱۶	سولہ	خَمْسَة وَثَلَاثُونَ	۳۵	پچیس
۱۷	سترہ	سِتَّة وَثَلَاثُونَ	۳۶	چھیس
۱۸	اٹھارہ	سَبْعَة وَثَلَاثُونَ	۳۷	اٹھیس
۱۹	اچھیس	ثَمَانِيَة وَثَلَاثُونَ	۳۸	اچھیس

وَاحِدٌ

اِثْنَان

ثَلَاثَة

اَرْبَعَة

خَمْسَة

سِتَّة

سَبْعَة

ثَمَانِيَة

تِسْعَة

عَشْرَة

اِحْدَا عَشْر

اِثْنَا عَشْر

ثَلَاثَة عَشْر

اَرْبَعَة عَشْر

خَمْسَة عَشْر

سِتَّة عَشْر

سَبْعَة عَشْر

ثَمَانِيَة عَشْر

تِسْعَة عَشْر

۳۹	اَنبِیَیْنِ	ستون	۶۰	ساز
۴۰	اَنبِیَیْنِ	اَحَدٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۱	اگر
۴۱	اَنبِیَیْنِ	اِثْنَانِ وَ سِتُّوْنِ	۶۲	با
۴۲	اَنبِیَیْنِ	ثَلَاثَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۳	تر
۴۳	اَنبِیَیْنِ	اَرْبَعَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۴	چو
۴۴	اَنبِیَیْنِ	خَمْسَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۵	پن
۴۵	اَنبِیَیْنِ	سِتَّةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۶	چهار
۴۶	اَنبِیَیْنِ	سَبْعَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۷	پن
۴۷	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانِيَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۸	اگر
۴۸	اَنبِیَیْنِ	تِسْعَةٌ وَ سِتُّوْنِ	۶۹	اگر
۴۹	اَنبِیَیْنِ	سَبْعُوْنِ	۷۰	ستر
۵۰	اَنبِیَیْنِ	اَحَدٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۱	اگر
۵۱	اَنبِیَیْنِ	اِثْنَانِ وَ سَبْعُوْنِ	۷۲	بهر
۵۲	اَنبِیَیْنِ	ثَلَاثَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۳	بهر
۵۳	اَنبِیَیْنِ	اَرْبَعَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۴	چهار
۵۴	اَنبِیَیْنِ	خَمْسَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۵	پن
۵۵	اَنبِیَیْنِ	سِتَّةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۶	چهار
۵۶	اَنبِیَیْنِ	سَبْعَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۷	ستر
۵۷	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانِيَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۸	اگر
۵۸	اَنبِیَیْنِ	تِسْعَةٌ وَ سَبْعُوْنِ	۷۹	اگر
۵۹	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانُوْنِ	۸۰	اگر
۶۰	اَنبِیَیْنِ	اَحَدٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۱	اَنبِیَیْنِ	اِثْنَانِ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۲	اَنبِیَیْنِ	ثَلَاثَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۳	اَنبِیَیْنِ	اَرْبَعَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۴	اَنبِیَیْنِ	خَمْسَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۵	اَنبِیَیْنِ	سِتَّةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۶	اَنبِیَیْنِ	سَبْعَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۷	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانِيَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۸	اَنبِیَیْنِ	تِسْعَةٌ وَ ثَمَانُوْنِ		
۶۹	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانُوْنِ		
۷۰	اَنبِیَیْنِ	اَحَدٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۱	اَنبِیَیْنِ	اِثْنَانِ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۲	اَنبِیَیْنِ	ثَلَاثَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۳	اَنبِیَیْنِ	اَرْبَعَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۴	اَنبِیَیْنِ	خَمْسَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۵	اَنبِیَیْنِ	سِتَّةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۶	اَنبِیَیْنِ	سَبْعَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۷	اَنبِیَیْنِ	ثَمَانِيَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۸	اَنبِیَیْنِ	تِسْعَةٌ وَ تِسْعُوْنِ		
۷۹	اَنبِیَیْنِ	تِسْعُوْنِ		
۸۰	اَنبِیَیْنِ	اَحَدٌ وَ اِثْنَانِ		

۸۱	اکیسی	اَحَدٌ وَتِسْعُونَ	۹۱	اکیانوے
۸۲	بیس	اِثْنَانِ وَتِسْعُونَ	۹۲	بانوے
۸۳	ترہی	ثَلَاثَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۳	ترانوے
۸۴	چوہی	اَرْبَعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۴	چرانوے
۸۵	پچاس	خَمْسَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۵	پچانوے
۸۶	چھیٹا	سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ	۹۶	چھیٹانوے
۸۷	ستاسی	سَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۷	ستانوے
۸۸	اٹھاسی	ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۸	اٹھانوے
۸۹	نواسی	تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ	۹۹	ننانوے
۹۰	تیس	مِائَةٌ	۱۰۰	سہ

## حصہ

نصف	آدھا	سَبْعُ	ساتواں حصہ
ثلث	تہائی	ثَمْنُ	آٹھواں حصہ
رُبُعٌ	چوتھائی	تِسْعُ	نواں حصہ
خُمْسٌ	پانچواں حصہ	عَشْرُ	دسواں حصہ
سُدُسٌ	چھٹا حصہ		



## دنوں کے نام

سینچر	..	..	..	..	یَوْمَ السَّبْتِ
اتوار	..	..	..	..	یَوْمَ الْاَحَدِ
پیر	..	..	..	..	یَوْمَ الْاِثْنَيْنِ
منگل	..	..	..	..	یَوْمَ الْاِثْنَاءِ
بدھ	..	..	..	..	یَوْمَ الْاَرْبَعَةِ
جمعرات	..	..	..	..	یَوْمَ الْخَمِيسِ
جمعہ	..	..	..	..	یَوْمَ الْجُمُعَةِ





CALL No.

ACC. NO.

AUTHOR

TITLE

APR 1944

2782

Date	No.	Date	No.
		2782	



## MAULANA AZAD LIBRARY ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

### RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1.00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.